باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

107

ماہنامہ عبقری ® لاہور

مئی 2015ء رجب المرجب 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

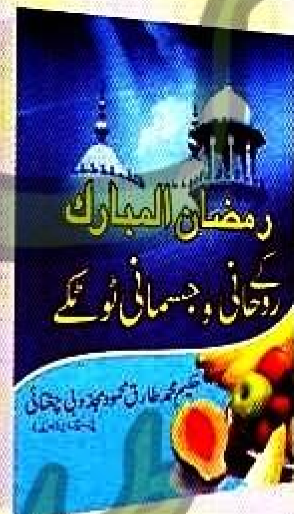
قیمت فی شمارہ 45 روپے

آئیے! بیمار زندگی کو پھولوں سے ہرا بھرا کریں

مستقل گورا پن پانے کے 12 آزمائے ٹوٹکے

تین وقت کے فاقہ زدہ ایک وظیفے سے مالا مال

- ناخن پر سرسوں کا تیل لگائیں 6 بھیانک امراض سے نجات پائیں
- السلام علیکم کی برکت! معذور لڑکا دنوں میں تندرست
- وظیفہ پڑھا گھر میں دبائے تعویذ باہر نکل آئے
- مجھے ڈپریشن سے کیسے شفاء ملی! ابھی پڑھیں
- چالیس سے نوے سال تک فٹنس کے راز
- پہلی صدی کے کاملین کی انوکھی کرامات
- بخار کی وجہ سے منہ پک جائے تو۔۔۔!



ماہ مقدس کی مقبول اور پُر نور گھڑیوں میں جسمانی اور روحانی مسائل کے حل کا بہترین انسائیکلوپیڈیا

اسم اعظم کی دم کی ہوئی "روحانی پھکی" لاعلاج جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء کا خزانہ 500 سے زائد جڑی بوٹیوں کا کمال جس کو لاکھوں نے آزمایا خوب ہی پایا

خالص کلونجی اور تیل کے کرشمات

شوہر کا دل جیتنا چاہتی ہیں؟

کچھ تدبیریں

کشمش کھائیے مسوڑھے صحت مند بنائیے

WWW.PAKSOCIETY.COM

عبقری جسان ﴿ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴾ القرآن

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر	١١	جلد نمبر	9	مئی 2015ء رجب 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مئی 2015ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شارہ 45 روپے — سالانہ ممبرشپ 900 روپے (بمع ڈاک خرچ) — بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں فری بالکل فری بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر اسپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے پائیں۔ حیرت کی بات آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں ملتی کروائیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

محمد طارق محمود نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

hakeemtariqubqari.blogspot.com

اگر شوہر بے راہ روی اختیار کرلے تو سورۂ یوسف کی آیت نمبر 33 مغرب کی نماز کے بعد ایک بار پڑھیں اور دعا کریں۔ انشاء اللہ چند دن بعد ہی فرق محسوس کریں گی۔

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند فرماتے ہیں جو۔۔۔

اللہ تعالیٰ کا اپنے رسول ﷺ سے خطاب ہے: اور ایمان والوں کیلئے اپنے بازو جھکائے رکھئے یعنی مسلمانوں پر شفقت رکھئے۔ (حجر) ☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو اور نیز اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی ایسی ہے جیسے آسمانوں کا اور زمینوں کا پھیلاؤ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کیلئے تیار کی گئی ہے (یعنی ان اعلیٰ درجہ کے مسلمانوں کے لیے ہے) جو خوشحالی اور تنگدستی دونوں حالتوں میں نیک کاموں میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیک لوگوں کو پسند کرتے ہیں۔ (آل عمران) ☆ ایک جگہ ارشاد ہے: اور رحمان کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں۔ ☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (اور برابر کا بدلہ لینے کے لیے ہم نے اجازت دے رکھی ہے کہ) برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے (لیکن اس کے باوجود) جو شخص درگزر کرے اور (باہمی معاملہ کی) اصلاح کرلے (جس سے دشمنی ختم ہوجائے اور دوستی ہوجائے کہ یہ معافی سے بھی بڑھ کر ہے) تو اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے (اور جو بدلہ لینے میں زیادتی کرنے لگے تو سن لے کہ واقعی اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتے۔ (شوریٰ) ☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور جب غصہ ہوتے ہیں تو معاف کردیتے ہیں۔ (شوریٰ)



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ٹی وی کا حق یا بیوی کا

بارہا یہ بات میں اپنے درس اور تحریروں میں بیان کرچکا ہوں کہ براہ کرم اپنی بیویوں کو وقت دینے کیلئے اپنے کاروبار زندگی' اپنے مشاغل کو ترتیب دیں۔ اگر ایسا نہ کیا تو زندگی میں حادثے' پریشانیاں' مشکلات' گھریلو الجھنیں اور جھگڑے ایسے ایسے رونما ہوں گے کہ پچھلی تاریخ میں نہ دیکھے' نہ سنے' نہ پڑھے اور نہ محسوس کیے۔ میرے پاس ایک نہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں خاندان ایسے آئے جن کی گھریلو الجھنوں کی بنیادی وجہ شوہر اور بیوی کی ہم آہنگی نہ ہونا تھی۔ بیوی سارا دن شوہر کا انتظار کرتی ہے جب وہ آتا ہے تو یا موبائل۔۔۔ یا کمپیوٹر۔۔۔ یا انٹرنیٹ۔۔۔ بس! معلوم ہوتا ہے اس کا نکاح بیوی سے نہیں ان تین چیزوں سے ہے۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ میں صبح کے اجالے سے پہلے کاروبار پر والد کے ساتھ جاتا ہوں اور رات گئے گھر آتا ہوں۔ جمعہ کے دن چھٹی ہوتی تھی لیکن ہمارے ہاں چھٹی کا کوئی گمان اور خیال نہیں ہوتا تھا۔ ایک دفعہ عید کی چھٹی تھی جبکہ ہمارے ہاں عید کی چھٹی بھی نہیں ہوتی تھی کام' پیسہ' کاروبار اور بس۔۔۔ کسی فوتگی پر میری والدہ نے مجھے اچانک دیکھا تو کہنے لگیں: ہائے بیٹا! تیری تو مونچھیں بھی نکلنا شروع ہوگئی ہیں۔ یہ بظاہر چھوٹی سی بات تھی لیکن بہت انوکھی بات ہے جس گھر میں ماں اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں اس گھر میں ماں بیٹے کو وقت نہ دے پائے اور دیکھے اتنی تاخیر ہوگئی کہ ماں کتنے سالوں کے بعد جی بھر کر بیٹے کو دیکھ سکی اور اس کی ہائے نکلی۔۔۔ اب آگے کی سنیں: کچھ ہی عرصہ پہلے ان کی والدہ فوت ہوگئی ہیں۔ میرے پاس وہ صاحب آئے جو کہ اب خود پوتوں کے وارث ہیں۔ کہنے لگے: ایک بڑی پریشانی ہے ہم تو بہن بھائی ہیں کوئی ماں کو رکھنے پر تیار نہیں۔۔۔ کیا یہ ظلم نہیں؟ میں نے کہا: نہیں انصاف ہے! کہنے لگے: کیسے؟ میں نے کہا: اس لیے کہ ماں نے پہلے دن ہی اولاد کو مال کی محبت دی تھی' اللہ اور اس کے حبیب ﷺ اور ماں باپ کی محبت سکھائی ہی نہیں تھی۔ پہلے دن سے بیٹے کو تاجر بنایا' مسلمان بنایا ہی نہیں تھا۔ اس کے صلے میں تمام اولاد کیلئے ماں اب بوجھ بن گئی ہے' آخری وقت تک ماں بوجھ رہی۔۔۔ یوں اس کا بوجھل جسم قبر کے اندر چلا گیا۔ ایک ماں کی کہانی نہیں لاکھوں کروڑوں ماؤں کی کہانیاں ہیں۔ مائیں اولاد کو وقت دیں' باپ اولاد کو وقت دے' باپ بیوی اور اولاد کو وقت دیں۔ میں آپ کی منت کرتا ہوں' میرے پاس گھریلو جنسی گندگیاں اور غلاظتوں کی ایسی افسوسناک کہانیاں ہیں کہ کتنے واقعات تو صرف سینہ در سینہ قبروں میں چلے جاتے ہیں۔ مردو!!! یاد رکھو! عورتیں وقت مانگتی ہیں' ہم وقت کا تعلق صرف ازدواجی خلوت کو سمجھتے ہیں' یہ تمہاری بھول ہے' اس کے دکھ سنو' اس کے غم سنو' اس کے دکھڑے سنو' اس کو وقت دو' ہاں وقت دیتے ہوئے الجھاؤ پیدا نہ ہو کیونکہ اس کی باتیں تھوڑی سی سیدھی بہت زیادہ الٹی ہوں گی جس پر خواہ مخواہ غصہ آ ہی جاتا ہے۔ وہاں برداشت کرکے پھر اس کی سنو۔ گھر سنور جائے گا' زندگی خوشیاں' کامیابیاں اور برکتوں کا ٹائٹل بن جائے گی۔ اگر آپ نے بیویوں کو وقت نہ دیا وہ وقت کاروبار پر دیا' کاروبار بہت آگے نکل جائے گا بیوی اور بچے پیچھے رہ جائیں گے۔ ٹھنڈے دل سے سوچیں کاروبار تو اس اولاد کیلئے کیا جائے گا جب اولاد ہی اس قابل نہیں ہوگی کہ وہ آپ کے خون پسینے کی کمائی کو اور ترقی کو سنبھال سکے اور بیوی ہی اس قابل نہیں ہوگی کہ اسے ہر وقت مشورے میں شامل کیا جائے۔ اس کو ہر وقت پیار محبت کے اپنے واقعات سنائے جائیں' اس کی سنی جائے' اس کے دن رات کو سنا جائے' اپنے دن رات کو سنایا جائے اور یوں زندگی کو سنوارا جائے۔ جذبات مردہ اس وقت ہوتے ہیں جب بیوی کو وقت نہ دیا جائے۔ ہر وقت بزنس' دفتر' دنیا اور اس سے بھی انوکھی چیز وہ وقت جو بیوی کو دینا ہوتا ہے وہ دوستوں کے ساتھ گیم کھیلنے' تاش کھیلنے' کیرم بورڈ کھیلنے' سنوکر کھیلنے یا پھر کوئی اور آوٹنگ کے مشاغل اور پھر گھر میں جھگڑے' لڑائیاں' بیماریاں' پریشانیاں' مشکلات ایسے شروع ہوتے ہیں کہ ان کو سنبھالتے سنبھالتے سنوارتے سنوارتے زندگیاں گزر جاتی ہیں پھر مجھے اولاد آکر کہتی ہے کہ ہم نے ساری زندگی والدین کو لڑتے دیکھا ہے اور اس لڑائی کا اولاد کی زندگی پر کتنا برا اثر پڑتا ہے پھر یوں معاشرہ صحت مند جوان نہیں دیتا بلکہ بیمار ذہن اور بیمار سوچ کی نسلیں پیدا کرتا ہے۔ پھر الزام حکومتوں اور حکمرانوں کو دیتے ہیں جبکہ غلطی اپنی اور بہت ہی زیادہ اپنی ہوتی ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے براہ کرم بیوی بچوں کو وقت دیں۔ مغرب یا زیادہ سے زیادہ عشاء اس کے بعد گھر' آپ' بچے اور میٹھی باتیں۔۔۔ اور ہاں! ایک بات یاد رکھیے گا عشاء کے بعد اپنے موبائل کو سلا دینا ہے' انٹرنیٹ کو لاک لگا دینا ہے' ٹی وی کو بائے بائے کردینا ہے کیونکہ ایک طرف ٹی وی دوسری طرف بیوی! ٹی وی کہتا ہے میرا حق بیوی کہتی ہے میرا حق! آپ سوچیں کس کا حق زیادہ ہے امید ہے آپ انصاف کریں گے۔۔۔!

درس روحانیت وامن

اللہ اپنے دوستوں کی لاج ایسے رکھتا ہے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

ہفتہ وار درس سے اقتباس

اشاروں اشاروں میں بات ہوگئی: مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ کشتی میں سفر کررہے تھے۔ دوران سفر ایک بندے کا لعل گم ہوگیا اس نے سب کشتی والوں پر نظر ڈالی اور نظر ڈالنے کے بعد مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ: اس شخص نے میرا لعل چوری کیا ہے۔ وہیں ایک جوان اور دانا آدمی بھی بیٹھا تھا۔ رب کریم جس کو چاہے جوانی میں اپنی معرفت عطا کردے اور یاد رکھیے گا! میرے سیدو مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ مجھے ایسے لوگ اپنی زندگی میں ملے ہیں جن کو جوانی میں اللہ کی معرفت اور اللہ کا عشق عطا ہوا ہے۔ اگر شیخ کے بارے میں مرید کا اعتماد اور اعتقاد کامل ہے تو اللہ جوانی میں وہ سب عطا کردیتا ہے جو بڑھاپے میں اور اسی سال میں بھی ایسی ولایت نہ مل سکے' یہ تجربہ اور مشاہدہ بھی ہے۔ اس دانا آدمی نے جو کشتی میں ہی بیٹھا تھا۔ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اس جوان سے پوچھئے تو دیں ایسا نہ ہو کہ کہیں اس جوان نے لعل چوری ہی نہ کیا ہو؟ پھر اس دانا نے مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ جوان سچ بتا تو مجھے ایسا نظر تو نہیں آتا۔ میں نے بھی دنیا دیکھی ہے اور قدرت نے مجھے بھی کچھ سمجھ عطا کی ہوئی ہے الحمدللہ! کیا تجھ سے ایسی غلطی ہوئی ہے؟ کیا اس کا موتی تو نے چوری کیا ہے؟ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ چونکہ اللہ کی معرفت کی تلاش میں تھے اور اللہ جل شانہٗ کی معرفت کی تلاش میں انہوں نے ساری زندگی گزار دی تھی اور اس طرح زندگی گزارنے کا عہد کچھ ایسا کررکھا تھا کہ اللہ اگر سو سال کی زندگی بھی دے گا تب بھی میں ان سو سالوں میں تیری معرفت کو تلاش کروں گا اور مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے ساری چاہتوں کو چھوڑ کر رب کو اپنا ساتھی بنالیا تھا۔ اس لیے وہ کچھ نہ بولے، بس آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔! جب محبت زیادہ ہوتی ہے تو آنکھوں ہی آنکھوں بات ہوجاتی ہے۔ زبان خاموش رہتی ہے اور دل ہی دل میں بات ہوجاتی ہے۔ مجھے ایک دوست جو کونسلر تھے بتانے لگے کہ دوران انتخاب پولنگ اسٹیشن میں امیدوار کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی، صرف ووٹرز ہی پولنگ سٹیشن کے اندر جاسکتے تھے۔ ایک بندہ ووٹ ڈالنے کیلئے آرہا تھا میں نے قریب کھڑی سائیکل کی طرف اشارہ کردیا۔ وہ کونسلر مجھ سے کہنے لگے کہ بس آنکھ سے آنکھ ملی تھی اس نے سائیکل پر مہر لگادی۔ پھر بعد میں وہ ووٹر مجھے کہنے لگا کہ ایسا تعلق کی وجہ سے کرنا پڑا۔ ادھر مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کا آنکھ سے آنکھ ملانا دیکھیے اور ادھر سائیکل پر مہر لگانا دیکھیے تو مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بس آسمان کی طرف دیکھا اور زبان سے کچھ نہیں کہا بس اللہ نے اپنے دوست کی لاج رکھی اور کشتی کے چاروں طرف پانی کے اوپر مچھلیاں اپنے منہ میں لعل لے کر آگئیں، مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے ان میں سے ایک کے منہ سے لعل لیا اور پھر اس شخص سے پوچھا کیا یہی تمہارا لعل ہے؟ یہ منظر دیکھ کر وہ شخص جس نے لعل چوری کیا تھا کھڑا ہو کر کہنے لگا بس تو نے مجھے رب کی محبت سکھادی، تیرا تو رب سے اتنا تعلق ہے۔۔۔! میں کیسی گمراہیوں میں پڑا ہوا ہوں۔۔۔! اس کا لعل میں نے چوری کیا تھا اور الزام تجھ فقیر پر آیا۔ تیرے پاس جو لعل ہے وہ اس کا نہیں ہے' لعل یہ ہے۔ معاملہ طے ہوجانے پر مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے وہ لعل پھر واپس سمندر میں ڈال دیا۔

اللہ والو۔۔۔! یہ داستانیں پرانی نہیں ہیں بلکہ ہم نے تو آج کل بھی ایسے عبداللہ مجذوب جن کا اصل نام عبدالحمید تھا تو ان کی ایسے کئی لعل والی کہانیاں دیکھیں۔ بس بات اتنی سی ہے کہ کوئی معرفت کا سچا متلاشی ہو۔ کوئی معرفت کو سچا تلاش کرنے والا ہو۔ رب سے سچی محبت کرنے والا ہو، رب سے سچی چاہت چاہنے والا ہو۔ آج بھی وہی رب ہے۔۔۔! آج بھی اس کی عطائیں وہی عطائیں ہیں۔۔۔! آج بھی اس کی وہی شفقتیں ہیں۔۔۔! آج بھی اس کی وہی محبتیں ہیں۔۔۔! آج بھی وہی رب ہے جو پہلے تھا۔ بس بات صرف اتنی ہے کہ ہماری چاہت میں کمی آگئی ہے۔۔۔! ہمارے مانگنے میں کمی آگئی ہے۔۔۔! ہماری محبت میں کمی آگئی ہے۔

ماواں ٹھنڈیاں چھاواں: ام ایمن رضی اللہ عنہا جو حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خادمہ تھیں۔ فرماتی ہیں کہ حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی انیس سال کی عمر میں ہوئی اور چوبیں پچیس سال کی عمر میں ان کا وصال ہوا۔ انیس سال کی عمر میں قدرت نے ان کی مبارک گود میں اپنا نور بھر دیا تھا۔ آپ کے وصال کے وقت سرور کونین ﷺ صرف چھ سال کے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی فوت ہوگئے تھے۔ حضرت آمنہ، سرور کونین ﷺ اور ام ایمن رضی اللہ عنہا پر مشتمل یہ مختصر سا قافلہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی زیارت کے بعد واپس مکہ مکرمہ جاتے ہوئے ابواء کی سنگلاخ وادیوں میں پہنچا تو وہاں حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا واصل بحق ہوگئیں۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا کچھ اعرابی بدوؤں کو بلا کر لے آئیں جن کے ساتھ کچھ عورتیں بھی آگئیں، انہوں نے آپ کو غسل دیا، تجہیز و تکفین کرکے آپ کو دفن کردیا۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں واپس ایک چھوٹی پہاڑی سے نیچے اتری تو مجھے سسکیوں کی آوازیں آئیں، میں نے سوچا پتہ نہیں کون ہے۔ وہاں جاکر دیکھا تو عجیب منظر کہ چھ سال کا معصوم بچہ ماں کی قبر سے لپٹا ہوا ہے اور وہ عظیم بچہ تو محمد ﷺ ہی ہے جو اپنا حال دل قبر میں لیٹی ماں کو سنا رہے ہیں کہ اماں آپ کا اور میرا تو جینے مرنے کا ساتھ تھا۔۔۔! آپ ساتھ چھوڑ گئیں۔۔۔! اب میں اماں کس کو کہوں گا؟ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے پہلی ملاقات تسبیح خانہ میں ہوئی' تب سے اب تک جو وظائف آپ نے دیئے باقاعدگی سے کررہی ہوں۔ دوسری بار ملاقات ہوئی تو آپ نے جمعرات کے روز تسبیح خانہ میں ہونے والے درس میں شرکت کرنے کا کہا' تب سے آج تک جمعرات کا درس ضرور سنتی ہوں اگر کسی مجبوری کی وجہ سے تسبیح خانہ نہ آسکوں تو نیٹ پر ضرور سنتی ہوں۔ درس سنتے ہوئے میری جو کیفیت ہوتی ہے میں بتا نہیں سکتی کہ کتنی پرسکون اور پرکیف ہوتی ہے۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اکیلی بیٹھی ہوں اور آپ مجھے نصیحت فرمارہے ہیں۔ الحمدللہ درس سنئے (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

سبزی تادیر تازہ رکھنے کیلئے: تھوڑے سے پانی میں سرکہ ملا کر اگر سبزی پر چھڑک دیا جائے تو سبزی دیر تک تازہ رہتی ہے اور جراثیم بھی مر جاتے ہیں۔ (فتی سحر بری پور ہزارہ)

کرامات صحابہؓ وحکایات

پہلی صدی کے کاملین کی انوکھی کرامات

ابولبیب شاذلی

یہاں تک کہ جب ہم نے آپ ﷺ کو گھیر لیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان بڑے خوبصورت چہرے والے لوگ ہیں اور انہوں نے یوں کہا کہ آنے والوں کے چہرے قبیح ہو جائیں' پس لوٹ جاؤ چنانچہ ہم اسی کلام سے شکست کھا گئے۔

ملائکہ کے ذریعہ مدد: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ نے جبکہ ان کی بینائی چلی گئی تھی، فرمایا: اے میرے بھتیجے خدا کی قسم! اگر میں اور تو مقام بدر میں ہوتے پھر اللہ میری بینائی کو واپس کرتا تو میں تجھ کو وہ گھاٹی دکھاتا جس میں سے فرشتے ہمارے اوپر نکلے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام یوم بدر میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی ہیئت میں اترے اور زرد رنگ کے عمامہ کا شملہ سامنے کندھے پر ڈالے ہوئے تھے۔ حضرت عباد بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا عمامہ تھا جس کے شملہ کو وہ کندھے پر ڈالے ہوئے تھے تو سارے فرشتے زرد عمامہ باندھے ہوئے اترے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فرشتوں کے لباس یوم بدر میں سفید عمامے تھے جن کے شملوں کو اپنی پشت پر چھوڑ رکھا تھا اور یوم حنین میں سبز عمامے تھے اور سوائے غزوہ بدر کے اور کسی غزوہ میں فرشتے نہیں لڑے۔ یہ صرف تعداد میں اضافہ کرتے تھے اور امداد کرتے تھے کسی کو قتل نہیں کرتے تھے۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ حضرت ابو رافع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام نے بیان کیا کہ میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کا غلام تھا اور اسلام ہمارے اہل بیت میں داخل ہو چکا تھا چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اسلام لائے اور ام فضل رضی اللہ عنہا اسلام لائیں اور میں اسلام لایا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے ڈرتے تھے اور ان کے خلاف کو مکروہ سمجھتے تھے اور اپنے اسلام کو چھپائے ہوئے تھے یہ مالدار تھے لیکن ان کا مال ان کی قوم میں بٹا ہوا تھا۔ ابولہب جنگ بدر سے پیچھے رہا اور اپنی جگہ عاص بن ہشام بن مغیرہ کو بھیج دیا اسی طرح پر بہت سے کفار نے کیا کہ جب کوئی آدمی ان میں سے پیچھے رہا تو اپنی جگہ کسی دوسرے کو بھیج دیا تو جب ابولہب کے پاس ان کے قریشی ساتھیوں کی مصیبت کی خبر آئی (اللہ اسے ذلیل اور رسوا کرے اور ہم مسلمانوں نے اپنے میں قوت اور عزت پائی اور ابو رافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میں ایک کمزور آدمی تھا، پیالے بنایا کرتا تھا جس کو میں زمزم والے حجرہ میں تراشا کرتا تھا۔ پس خدا کی قسم! میں اس میں بیٹھا ہوا تھا اپنے پیالے تراش رہا تھا اور میرے پاس ام فضل رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں اور ہم اس خبر سے جو ہمارے پاس آئی تھی خوش ہو رہے تھے کہ اچانک ہمارے سامنے ابولہب آیا اپنے دونوں پیر شرارت کے مارے کھینچتا ہوا یہاں تک کہ وہ حجرہ کی طناب کی طرف بیٹھ گیا اور اس کی پشت میری پشت کی طرف تھی پس اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک ایک شخص نے کہا یہ ابوسفیان آ گئے۔ اس کہنے والے کا نام مغیرہ بن حارث بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) ہے۔

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تو ابولہب نے کہا! میرے پاس آؤ میری عمر کی قسم تیرے پاس صحیح خبر ہے۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان اس کے پاس بیٹھ گئے اور تمام لوگ ان کے پاس کھڑے تھے۔ ابولہب نے کہا اے میرے بھتیجے! مجھے بتا کہ ان لوگوں کی بات کیسی رہی؟ حضرت ابوسفیان نے کہا خدا کی قسم! بات اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم اس قوم سے ملے اور ہم نے ان کو اپنے کندھے دے دیے کہ وہ جس طرح پر ہم کو چاہیں قتل کریں اور جس طرح پر ہم کو چاہیں قید کریں اور خدا کی قسم! اس کے باوجود میں نے لوگوں پر ملامت نہیں کی، ہم ایسے آدمیوں سے ملے جو سفید رنگ کے تھے چتکبرے گھوڑے پر تھے آسمان وزمین کے درمیان، خدا کی قسم! انہیں کسی چیز کے ساتھ تشبیہ نہیں دی جا سکتی اور ان کے مقابلہ کے لئے کوئی شے کھڑی نہیں ہو سکتی۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس خیمہ کا سرا جو میرے ہاتھ میں تھا اٹھایا پھر میں نے کہا یہ خدا کی قسم ملائکہ تھے۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تو ابولہب نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور میرے چہرے پر بڑی زور سے مارا۔ ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے مقابلہ کے لئے کھڑا ہو گیا اس نے مجھے اٹھایا اور زمین پر دے مارا پھر میرے اوپر چڑھ بیٹھا اور مجھے مارنا شروع کیا اور میں کمزور آدمی تھا تو ام فضل رضی اللہ عنہا خیمہ کی لکڑی کی طرف اٹھیں اور اسے لیا اور اس کے ساتھ ابولہب پر اس طرح مارا جس کی وجہ سے اس کے سر میں بری طرح شگاف پڑ گیا اور کہا تو نے اسی وجہ سے اسے کمزور سمجھا ہے کہ اس کا مالک اس سے غائب ہے۔ اس کے بعد وہ ذلیل ہو کر کھڑا ہوا اور پیٹھ پھیر کر چل دیا۔ پس خدا کی قسم! ابولہب صرف سات رات زندہ رہا یہاں تک کہ اللہ پاک نے اس پر مسور کی برابر طاعون کی گلٹی نکالی اور اس کو ہلاک کر دیا۔ یونس راوی نے ابن اسحاق سے اتنا زیادہ اور بیان کیا ہے کہ اس کے بیٹوں نے اس کے مرنے کے بعد تین دن تک اسے دفن نہیں کیا جب تک کہ اس میں بدبو نہیں آ گئی۔ ہم نے اس کو دفن نہیں کیا اور قریش اس عدسہ کی بیماری سے جو ابولہب کو لگی تھی اسی طرح بچتے تھے جیسا کہ طاعون سے بچتے ہیں۔ یہاں تک کہ قریش کے کسی آدمی نے کہا کہ تم دونوں پر بڑا افسوس ہے کیا تمہارے لئے حیا نہیں رہی کہ تم دونوں کا باپ گھر میں سڑ رہا ہے اور تم اسے دفن نہیں کرتے ہو تو اس کے دونوں بیٹوں نے کہا ہم اس زخم کے سرایت کرنے کا اندیشہ کرتے ہیں تو اس شخص نے کہا تم دونوں چلو میں تم دونوں کی اس کے اٹھانے میں امداد کروں گا۔ پس خدا کی قسم! لوگوں نے اسے غسل نہیں دیا مگر ان دونوں لڑکوں نے دور سے اس پر پانی ڈالا اس کے قریب نہیں جاتے تھے پھر اس کو مکہ کی اوپر جانب اٹھا کر لے چلے اور اسے ایک دیوار کے سہارے ڈال کر پھر اس پر پتھر ڈال دیے۔

عوف بن عبدالرحمن جو ام برثن کے غلام ہیں ان سے روایت ہے۔ یہ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جو حنین کی لڑائی میں حاضر تھے جبکہ یہ کافر تھے۔ کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ آمنے سامنے ہوئے تو ہم آپ ﷺ کے پاس اپنی تلواریں آپ کے سامنے سونت کر آئے یہاں تک کہ جب ہم نے آپ ﷺ کو گھیر لیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان بڑے خوبصورت چہرے والے لوگ ہیں اور انہوں نے یوں کہا کہ آنے والوں کے چہرے قبیح ہو جائیں' پس لوٹ جاؤ چنانچہ ہم اسی کلام سے شکست کھا گئے۔ (حیاۃ الصحابہؓ، ج سوم، ص: ۵۹۷ تا ۵۹۹)

بواسیر کیلئے میرا آزمایا روحانی علاج

اگر کسی کو بواسیر کوئی سی بھی ہو تو فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اول و آخر تین دفعہ درود ابراہیمی پڑھ کر اکیس دفعہ یَامَالِکُ الْقُدُّوْسُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں اور جسم پر پھونک مار دیں۔ میرا آزمایا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ عمل کرنے سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔ (جمیلہ، چکوال)

جوکوئی بہت زیادہ غصہ کرے تو سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 134، 33 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور دن میں دو سے تین مرتبہ یہ پانی پیے۔ غصہ آنا کم ہو جائے گا۔

مصروف باپ' بھٹکتے بچے اور پریشان ماں

عبداللہ، گوجرہ

عقلمند اور مہذب مائیں جس طرح خود صبح سویرے بیدار ہوتی ہیں اسی طرح اپنے بچوں کو بھی صبح سویرے نماز کے وقت بیدار کرتی ہیں پھر خود نماز کی تیاری کرتی ہیں۔ جو بچے نماز کے لائق ہوں انہیں نماز اور جو نماز کے لائق نہیں ان کو ذکر و تسبیح کرواتی ہیں۔

ہمارے معاشرے میں زیادہ تر لوگ پریشان ہیں کہ اولاد بات نہیں مان رہی' اپنی من مانی کرتی ہے۔ کوئی بھی بات کریں اس کا الٹا جواب دیتی ہے۔ ہم نے اس اولاد کو زندگی کی ہر آسائش فراہم کی ہے۔ اپنا ''خون جگر'' ان پر لگایا۔ اپنا جسم ''کاٹ'' کر ان کو کھلایا مگر یہ پھر بھی ہمارے بڑھاپے کا ''آسرا'' نہیں بن رہی۔ کیوں؟

اس بات کا جواب ہر شخص کو خود بھی پتہ ہے کہ انہوں نے زیادہ لاڈ پیار دے کر اپنی اولاد کا بیڑہ غرق کیا ہوا ہوتا ہے مگر پھر بھی بتا دیتے ہیں کہ دنیا میں نت نئی ایجادات ہو رہی ہیں ہر روز کوئی نہ کوئی سائنسی چیز مارکیٹ میں آ کر ہمارے ذہن کے در بچوں کو ہلا رہی ہے۔ ہر کسی ملک سے کوئی نہ کوئی چیز اس ملک کی مارکیٹ کا حصہ بن رہی ہے چاہے وہ الیکٹرانکس کی ہو یا جیولری' کپڑوں کے ڈیزائن ہوں یا کھانے کی چیزیں' فرنیچر کے ڈیزائن ہوں یا بچوں کے کھلونے۔ ہر ملک دوسرے کو ''معاشی'' مات دینا چاہتا ہے اور ہر انسان اپنی اولاد کیلئے نت نئے کھلونے خریدتا ہے تاکہ اس کی اولاد ان سے دل بہلا سکے۔ بات ہو رہی تھی بچوں کے کھلونوں کی تو لوگوں کی نفسیات ہی ایسی ہیں کہ اپنے بچوں کیلئے نت نئے کھلونے خریدتے ہیں' بنا سوچے سمجھے کہ ان کھلونوں کے ساتھ کھیلنے کے بعد ہمارے بچوں کے معصوم ذہنوں پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ آج کل جو کھلونے بچوں کیلئے بنائے جاتے ہیں ان میں ایسے ایسے لباس میں گڑیاں ملتی ہیں کہ جن کو دیکھ کر شرم آجاتی ہے اس کے علاوہ کسی نہ کسی شکل میں جنگ کے متعلق بنانے والے کھلونے بھی شامل ہیں جن میں ٹینک' میزائل اور کھلونا نما گنیں شامل ہیں۔ ان میں استعمال ہونے والی پلاسٹک کی گولیاں آنکھیں ضائع کر سکتی ہیں۔ ان سب اشیاء کا نقصان ہمارے بچوں کو ہو رہا ہے۔

اکثر مائیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ نت نئے فیشن اور میوزک سے بھرے یہ کھلونے ہماری نسلوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں یہ کھلونے خرید کر اپنے بچوں کو دیتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ آج کی ماں اپنے بچوں کو نماز قرآن نہیں سکھاتی بلکہ ڈراموں کے ٹائم بتاتی ہے اور ڈراموں کے نام یاد کرواتی ہے گانوں سے اسے لوریاں دیتی ہے۔

گھر میں فون پر ''جھوٹ'' بولنے کا عمل ''معمولی'' تصور کیا جاتا ہے۔ مصروف رکھنے کیلئے لیپ ٹاپ' آئی فون لے کر دے دیئے جاتے ہیں حتیٰ کہ ان کے بچوں کی زندگی پر اثرات بد پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے جانتے بوجھتے ہیں مگر پھر جدید ماؤں کے کان پر جوں نہیں رینگتی۔ گھر کے اندر اور باہر ان کیلئے ہر جدید ''آسائش'' موجود ہے تو پھر یہ گلے شکوے کرنے کا فائدہ؟

ہم اپنے بچوں کو کس دوراہے پر لے جا رہے ہیں کیا کبھی کسی نے اس بات کو سوچا ہے بعد میں لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بچوں کی ''تربیت'' بہت اچھی کی ہے پھر پتہ نہیں کسی کی نظر لگ گئی ہے' ان کو کیا ہو گیا ہے تو جناب اس کی وجہ بھی آپ ''خود'' ہیں۔ جب ہم اپنے بچوں کو ''جدید فیشن'' کے کھلونے دیں گے' آئی فون دیں گے' ان کے سامنے جھوٹ بولیں گے' اپنے والدین کے ساتھ اونچی آواز میں بات کریں گے۔ ان کا کہنا نہیں مانیں گے اپنے والدین کا کام نہیں کریں گے تو کل کو جب ان کی اپنی اولادیں ان کے ساتھ یہ کریں گی تو کوئی غلط نہ ہوگا۔

اب بھی وقت ہے ہم اپنے آپ کو اور اپنی دنیا و آخرت کو ٹھیک کرنا ہوگا۔ جو کوئی جانے انجانے میں غلطی ہو گئی ہوگی تو اپنے والدین سے معافی مانگنی ہوگی۔ اگر والدین ہم سے خوش ہو گئے تو ان لوگوں کی اولاد خود ہی ٹھیک ہو جائے گی اور ویسے بھی والدین تو گھر میں ''جنت'' ہوتے ہیں۔ ورنہ ہماری اپنی پالیسیوں کی وجہ سے کہیں والدین ''بچوں'' کے غلام نہ بن جائیں۔

بچوں کے بارے میں سنہری قواعد

عقلمند اور مہذب مائیں جس طرح خود صبح سویرے بیدار ہوتی ہیں اسی طرح اپنے بچوں کو بھی صبح سویرے نماز کے وقت بیدار کرتی ہیں پھر خود نماز کی تیاری کرتی ہیں۔ جو بچے نماز کے لائق ہوں انہیں نماز اور جو نماز کے لائق نہیں ان کو ذکر و تسبیح کرواتی ہیں۔ نماز کے بعد خدائے پاک کے دربار میں ایمان پر قائم رہنے اور دینی احکام پر چلنے کی' علم حاصل کرنے کی' رزق میں برکت اور عمر میں برکت کی دعائیں مانگتی ہیں۔ اس کے بعد سب بچوں کو ایک صف میں کھڑا کر کے کلمہ پڑھانے کے بعد حسب ذیل باتیں ان سے کہلواتی ہیں۔

1۔ ہم اپنے ماں باپ' استادوں اور بزرگوں کی عزت کریں گے اور ان کی فرماں برداری کریں گے۔ 2۔ ہم اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کے ساتھ پیار و محبت سے رہیں گے' ان کے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں گے۔ 3۔ ہم اپنے بھائی بہنوں اور ساتھیوں سے کبھی بھی لڑائی جھگڑا نہیں کریں گے۔ 4۔ ہم اپنے رشتے دار اور متعلقین سے محبت سے اور عزت و اکرام سے پیش آئیں گے۔ 5۔ ہم اپنی زبان سے کبھی بھی کوئی بری بات یا برا کلمہ نہیں بولیں گے۔ 6۔ ہم سب مسلمانوں کو اپنا بھائی سمجھیں گے۔ 7۔ ہم اندھے لنگڑے اپاہجوں کی مدد کریں گے۔ 8۔ ہم کبھی تکبر اور غرور نہیں کریں گے۔ کسی کو برا لگے ایسا بول نہیں بولیں گے۔ کسی کا دل نہیں دکھائیں گے۔ 9۔ ہم ہمیشہ سچ بولیں گے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ کسی کو وعدہ دے کر اس کے خلاف نہیں کریں گے اور اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کریں گے۔ 10۔ ہم کسی کی غیبت نہیں کریں گے' کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی نہیں کریں گے۔ کبھی گالیاں نہیں دیں گے' کبھی کسی کو نہیں ستائیں گے۔ 11۔ ہم کبھی چوری نہیں کریں گے کبھی برا کام نہیں کریں گے۔ 12۔ ہم غریبوں پر صدقہ خیرات کریں گے' مصیبت زدہ کی مدد کریں گے' پان چھالیہ' سگریٹ کی عادت نہ ڈالیں گے۔ اللہ اور اس کے پیارے حضور نبی اکرم ﷺ کے احکامات پر چلیں گے۔

بیسنی روٹی سے امراض ختم

یہ روٹی معدے' جگر' آنتوں کی خرابی' کالے یرقان' مرض استسقاء میں مفید ہے۔ جلد کے بگڑے ہوئے امراض اور برص پھلبہری میں بھی مفید ہے۔

ھوالشافی: گندم کا آٹا ایک پیالی' بیسن تین پیالی' ہرا دھنیا ایک گٹھی باریک کٹی' سرخ مرچ آدھا چمچ' زیرہ سفید آدھا چمچ' پیاز ایک عدد۔ سارے مصالحوں کو آٹے اور بیسن میں ملا کر حسب ضرورت پانی شامل کر کے گوندھ لیں۔ چھوٹے چھوٹے پیڑے بنا کر روٹیاں پکا لیں۔ گھی سے چپڑ کر صبح ناشتے میں استعمال کریں۔

(ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

تین وقت کے فاقہ زدہ ایک وظیفہ سے مالا مال

(ر، گوجرانوالہ)

جب ہم غربت' گھریلو جھگڑوں اور معاشرتی طور پر ذلت و رسوائی کا شکار تھے۔ لوگ ہم سے بلاوجہ دشمنی کرتے' حیلوں بہانوں سے تنگ کرتے' نفرت کرتے' ہمارے گھر کھانے کیلئے کچھ نہ ہوتا' ہم میں سے کوئی بہن کسی کے گھر قرآن خوانی پر جاتی تو جو لاتی اس کو مل بانٹ کر کھاتے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو آپ کے اہل و عیال' کاروبار اور زندگی کے نصب العین کو ہمیشہ اپنی رحمت کی چھاؤں تلے رکھے اور آپ کی خوشیاں بنا مانگے پورے کردے' آپ کو اور آپ کی نسلوں کو دنیا و آخرت میں کامیاب کرے۔ میں آپ کو سورۂ طٰہٰ کا ایک عمل بتانا چاہتی ہوں جس سے ہمیں یعنی مجھے اور میری بہنوں کو اس وقت فائدہ ہوا جب ہم غربت' گھریلو جھگڑوں اور معاشرتی طور پر ذلت و رسوائی کا شکار تھے۔ لوگ ہم سے بلاوجہ دشمنی کرتے' حیلوں بہانوں سے تنگ کرتے' نفرت کرتے' ہمارے گھر کھانے کیلئے کچھ نہ ہوتا' ہم میں سے کوئی بہن کسی کے گھر قرآن خوانی پر جاتی تو جو لاتی اس کو مل بانٹ کر کھاتے' ذلت کی انتہا یہ تھی کہ اگر شادی پر جانا ہوتا تو ہم بہنوں کی کوشش ہوتی کہ خشک کھانا نان وغیرہ چھپا کر لے آئیں تاکہ کچھ وقت پیٹ کی آگ بجھا سکیں لیکن اس عمل کو کرنے سے حالات اتنے بہتر ہوگئے کہ ہم نے کبھی سوچا نہ تھا ہم شہر کے اچھے سکولوں میں پڑھانے لگیں' بچے گھر پر ٹیوشن پڑھنے آئے غرضیکہ اللہ پاک نے برکت کا ایک نظام چلا دیا' میں نے اپنی ایک جاننے والی کو بتایا اکتالیس دن کے اندر اندر اس کا حسب خواہش بہت اچھی جگہ رشتہ ہوگیا حالانکہ اس سے پہلے وہ لوگ ایک عرصے سے پریشان تھے جس نے مجھے یہ عمل بتایا تھا انہوں نے عورتوں اور لڑکیوں کے لیے خصوصی طور پر کہا تھا آگے آپ صاحب علم ہیں' عمل اس طرح ہے۔

نوٹ: یہ عمل ہر صورت فجر کی اذان سے پہلے پہلے ختم کرنا ہے' پانی وغیرہ پھینک کر فارغ ہونا ہے۔ "عمل: دو دھات یا اسٹیل کے گلاس تازہ پانی کے بھر لیں' فجر کی اذان سے دو گھنٹے پہلے اٹھ کر وضو کریں اور پھر قبلہ رخ جائے نماز پر بیٹھ کر ایک' تین' سات یا گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں پھر پوری سورۂ طٰہٰ مع تعوذ و تسمیہ پڑھیں۔ سورۃ ختم کرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر گڑگڑا کر رو کر دعا کریں یا اللہ! مجھ پر جتنی بندشیں ہیں' انہیں ختم کردے' یا اللہ! میرے بخت جگا دے' دنیا و آخرت میں میرے درجات بلند سے بلند کردے اور اپنے رشتے کیلئے یا اپنے مقصد کیلئے دعا کریں' دعا توجہ سے اور دیر تک کریں۔ پھر جتنا شروع میں درود پاک پڑھا تھا اتنا پڑھیں۔ دوسری بار پھر ایسا ہی کریں' یعنی پہلے درود پاک سورۂ طٰہٰ شریف دعا اور پھر درود شریف پھر جو تازہ پانی کے دو گلاس سامنے رکھے تھے ان پر دم کرکے ایک گلاس پی لیں اور دوسرے سے بالترتیب چہرہ' گردن' سینہ' دونوں بازو' کہنیوں تک ہاتھ پاؤں ٹخنوں تک دھولیں۔ پانی کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ ناغہ کے دنوں میں ماں یا بہن لڑکی کو پڑھ کر دے اور لڑکی پانی پی لے اور چہرہ وغیرہ دھولے' انشاء اللہ اکتالیس دن کے اندر اندر کام ہوجاتا ہے۔ مجھے جس نے بتایا تھا خدا اسے جزائے خیر دے۔ انہوں نے کہا تھا کہ کسی خاتون کا بیٹا نہیں تھا اس لیے خاوند نے اسے گھر سے نکال دیا تھا' سورۂ طٰہٰ شریف پڑھنے سے اس کا بیٹا ہوگیا۔ خاوند اسے بہت عزت سے نہ صرف واپس لے گیا بلکہ گھر بھی اس کے نام کردیا اگر ناغہ کے دنوں میں کوئی اور پڑھ کر نہیں دے سکتا تو یہی وظیفہ اکیس دن کرلیں کام انشاء اللہ ہوجائے گا۔

دوسرا اسی آپی نے بتایا تھا کہ رزق کیلئے سورۂ واقعہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ طاق اعداد میں۔ عشاء کے بعد پڑھ کر رزق کیلئے دعا کرلیا کرو۔ عشاء کے بعد میں بہت مشکل سے پڑھتی تھی۔ اس کے بعد تلاوت کرنا میرے لیے ناممکن تھا۔ میں مغرب کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرتی تھی بلکہ ہم سب بہنیں۔ اللہ پاک نے اتنا کرم کیا کہ بیان سے باہر ہے۔ میرا عربی کا تلفظ وغیرہ اچھا نہیں ہے' بس پڑھ لیتی ہوں ہم لوگ جھوٹ' غیبت وغیرہ سے پاک نہیں تھے' ہمارے کپڑے اترن ہوئے تھے جو نجانے کیسی کمائی کے ہوں گے' چوری کا تھا' پھر بھی اس کریم نے اتنا کرم کیا۔

نوٹ: وظیفہ شروع کرنے سے پہلے سٹیل یا دھات کے گلاس لیں' میٹریل ایسا ہو جو ٹوٹے نہ کیونکہ پورا وظیفہ انہیں ہی استعمال کرنا ہے۔ اپنے پاس مناسب لائٹ کا بندوبست کرلیں' موم بتی' ایمرجنسی لائٹ یا موبائل تاکہ بجلی جانے کی صورت میں پریشانی نہ ہو۔ الارم وغیرہ لگا کر جلدی اٹھنے کی کوشش کریں اندازہ کرلیں کہ آپ کتنی دیر میں سورۂ مبارکہ پڑھ سکتی ہیں۔ کام ذرا سا مشکل لگتا ہے لیکن نتائج سو فیصد یقینی ہیں۔ انشاء اللہ۔

پندرہ شعبان... خصوصی درس حضرت حکیم صاحب

شب برأت سے پہلے 28 مئی 2015ء بروز جمعرات جو درس ہوگا' اس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم شب برأت کے فضائل کے حوالے خصوصی بیان فرمائیں گے اور اس رات کے حوالے سے خاص اعمال بتائیں گے جس سے دنیا و آخرت کی پریشانیاں' مشکلات' مسائل' مصائب دور ہوں گے۔ خود بھی آئیں اور دوسروں کو بھی لائیں۔

عبقری رسالہ اور درس ترکی زبان میں

ترکی میں شدت سے عبقری کے وظائف' ٹپس' گھریلو الجھنوں سے نجات کے عبقری طریقے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کی تڑپ موجود ہے۔ اہل دل' اہل فکر اور اہل درد ان تمام چیزوں کا ترجمہ ترکی زبان میں کریں' ضرور کریں اور فوری کریں۔ احسان عظیم اور صدقہ جاریہ ہوگا۔ رابطہ کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0335-4053359 (ضرور توجہ کریں!)

دل کے بند وال کھولنے کا جادوئی نسخہ

ایک عدد بڑا سفید پیاز لیں جس کا وزن 100 گرام سے 150 گرام تک ہو' اس کو کوٹ کر اس کا پانی یعنی رس نکال کر اس پانی کو صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ اللہ کے حکم سے دس سے پندرہ دن کے اندر اندر دل کے وال بالکل صاف ہوجائیں گے۔ نوٹ: پیاز کا رس پینے کے بعد تقریباً ایک گھنٹہ بعد تک کچھ کھانا پینا منع ہے۔ اگر سفید پیاز نہ ملے تو سرخ پیاز استعمال کریں۔

تسخیر قلب کیلئے روحانی عمل

اگر کسی شخص کے قلب کو فتح کرنا ہو تو کھٰیٰعٓصٓ داہنے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں پر اور حٰمٓ عٓسٓقٓ بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں پر پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو یکدم اس شخص کی طرف کھول دیں جس کا قلب تسخیر کرنا چاہتے ہوں مگر اس طرح کے ہر حرف کیساتھ ایک انگلی بند کرلی جائے۔ دس حرفوں کے ساتھ دس انگلیاں بند کرنے کے بعد جس کی طرف کھولنا چاہیں دفعتاً کھولی جائیں۔ انشاء اللہ اس سے تسخیر کا فائدہ ہوگا۔ (حکیم فاروق چڑھوے والا)

رنگ سرخ و سپید کرنے کی پھکی

ھوالشافی: نیم کے پتے خشک' سونف' الائچی' گلاب کے پھول ہموزن' چینی حسب ضرورت۔ ان تمام چیزوں کو گرائنڈ کرلیں اور کھانے کے بعد ایک چائے کا چمچ استعمال کریں بہت فائدہ دیتا ہے' میں خود بھی ایک سال سے استعمال کررہی ہوں۔ (راحیلہ گل' میانوالی)

اگر آپ کے بیگ یا کسی کپڑے پر لگی زپ خراب ہوگئی ہو یعنی اوپر نیچے حرکت نہ کر رہی ہو درمیان پھنس گئی ہو تو اس پر موم ہی رگڑیں تو وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ آگے پیچھے حرکت شروع کر دے گی۔

مجھے ڈیپریشن سے کیسے شفاء ملی! ابھی پڑھیں

محمد شاکر اللہ لاہور

میں نے مراقبہ کا طریقہ سیکھا پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا کی اور مراقبہ کا آغاز کر دیا۔ پہلے روز مراقبے سے قبل ہی کافی بے چینی اور بے سکونی رہی۔ ابھی آنکھیں بند ہی کی تھیں کہ سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا تو فوراً آنکھیں کھول دیں پورا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔

ایک واقعہ میرے ساتھ پیش آیا جس نے مجھے شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا تھا۔ وہ حادثہ جس نے میرا چین و سکون چھین لیا تھا جب بھی یاد آتا میرے دل کو دہلا دیتا پھر میری نیند اڑ جاتی اور بھوک ختم ہو جاتی۔۔۔۔ وہ ایک سرد اور تاریک رات تھی ہماری ٹیکسی بارش میں بھیگتی ہوئی تیزی سے گھر کی جانب جا رہی تھی۔ میری بیوی اور دو سالہ بیٹی نازو بھی ہمارے ہمراہ تھی ہم ایک شادی میں شرکت کے بعد گھر لوٹ رہے تھے ابھی گھر تین چار کلومیٹر دور تھا کہ چند نقاب پوش افراد نے اسلحے کے زور پر ٹیکسی روک لی گاڑی کا دروازہ کھول کر ایک نقاب پوش شخص نے نازو کو اٹھا لیا اور کرخت آواز میں بولا جلدی کرو جو کچھ تمہارے پاس ہے ہمارے حوالے کر دو" وہ میرے تلاشی لیتے رہے اور جو کچھ ہمارے پاس نقدی اور زیورات تھا چھین لیا۔۔۔ شاید ان کو توقع یا ضرورت کچھ زیادہ کی تھی اور انہیں بہت کم مال مل سکا تھا اس لیے وہ سب سخت غصے میں آ گئے تھے جب میری بیوی کے گلے سے لاکٹ کھینچنے لگے تو میں نے انہیں روکنے کی کوشش کی ایک نے میرے سر پر پستول کا دستہ دے مارا' میری بیوی بہت کمزور دل کی ہے اس کی گھگھی سی بندھ گئی تھی' نازو مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔۔ میں چیخا کہ "ہماری بیٹی ہمیں واپس کر دو" جس نقاب پوش نے نازو کو گود میں اٹھایا تھا اس نے جلدی جلدی میں اسے گود سے گرا دیا' دو سالہ معصوم بچی جب گری تو سر پر فٹ پاتھ کا کنارا لگا اور اس کا سر پھٹ گیا' نازو کی چیخ نے کلیجہ چھلنی کر دیا' جلدی سے نازو کو اٹھایا تو وہ بے ہوش ہو چکی تھی اس کے سر سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے ٹیکسی ڈرائیور سے کہا بھائی ہمیں ہسپتال لے چلو۔۔۔ وہ بھی نیک آدمی تھا' ہمیں ہسپتال لے گیا۔ اللہ نے کرم کیا اور نازو جلد صحت یاب ہو گئی۔ میرے ذہن پر اس حادثے نے انتہائی برے اثرات مرتب ہوئے۔ راستہ چلتے خوف محسوس ہونے لگا' سر درد' ٹانگوں میں درد اور چڑچڑا پن رہنے لگا۔ جب ڈیپریشن زیادہ بڑھا تو میں نے ملازمت سے چھٹیاں لے لیں۔ ایک روز میرے پڑوسی مجھ سے ملنے آئے۔ ان سے میری اچھی دعا سلام تھی۔ انہوں نے میری خیریت پوچھی تو میں نے سر درد اور طبیعت کی خرابی کا بتایا تو پوچھنے لگے کہ اس کی شروعات کب سے ہوئی؟ میں نے انہیں گول مول جواب دیا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ میرے ایک ڈاکٹر دوست ہیں کل تم میرے ساتھ چلو' تمہارا ان سے چیک اپ کروا لیتے ہیں۔۔۔۔ تھوڑی رد و کد کے بعد میں ان کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس جانے کو راضی ہو گیا۔ وہ مجھے اگلے روز ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ یہ ڈاکٹر صاحب نفسیات اور مختلف آلٹرنیٹیو تھراپی سے علاج کرتے ہیں جن میں مراقبہ کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ میرے ہمسائے نے بھی مراقبہ پر کافی تحقیقی کام کیا ہے۔ انہوں نے ایک نشست کے ذریعے میرے تمام حالات سے واقفیت حاصل کی اور مراقبہ کا مشورہ دیا۔ ان کی زبان سے مراقبہ کا مشورہ سن کر حیرت ہوئی۔ میں نے ڈاکٹر صاحب سے معذرت کرتے ہوئے کہا "دیکھئے! ڈاکٹر صاحب میں اس قسم کے علاج پر یقین نہیں رکھتا۔" ڈاکٹر نے کہا: "آپ میرے دوست کے ساتھ آئے ہیں اسی لیے میں نے آپ سے پہلی ہی ملاقات میں آپ کا بالکل درست علاج تجویز کر دیا ہے۔ سچ پوچھئے تو میں آپ کے مسائل کا حل مراقبہ میں دیکھ رہا ہوں" میں نے ڈاکٹر سے پوچھا کہ "مراقبہ کس طرح مریض کی ذہنی صحت کی بحالی میں معاون ثابت ہو سکتا ہے؟" ڈاکٹر مسکرا کر بولے "آپ جانتے ہیں کہ انسانی جسم میں بے حد اہم نظام معدہ' جگر اور آنتوں کا ہے۔ ہضم و جذب کے عمل میں غذا سب سے پہلے معدے میں پہنچتی ہے جس کی دیواریں سکڑ کر غذا کو اچھی طرح مکس کر کے نرم کر دیتی ہے۔ اگر بعض خرابیوں کی وجہ سے اس نظام میں خلل واقع ہو جائے اور غذا درست طور پر ہضم نہ ہو تو پھر زہریلی ہو کر اتنی زیادہ مقدار میں آنتوں کے اندر جمع ہو جائے کہ قدرتی مسہل یعنی صفرا آنتوں کو فاسد مواد سے خالی کرنے کی ناکافی ثابت ہونے لگے تو انسانی صحت طرح طرح کے مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس نظام کو ہم ذہنی عمل پر قیاس کر سکتے ہیں۔ انسانی ذہن روزمرہ زندگی میں خارجی ماحول سے مختلف اطلاعات و معلومات اکٹھی کرتا ہے۔ پھر ذہن کے شعوری خانے میں ان معلومات کا تجزیہ کیا جاتا ہے' اس کے اجزا کا باہمی ربط معلوم کیا جاتا ہے گزشتہ تجربات سے اس کا موازنہ کیا جاتا ہے ان اجزا میں جو ہمارے مقاصد' مسائل یا رجحانات سے متعلق نہیں ہوتے انہیں فاسد قرار دے کر شعور سے نکال دیا جاتا ہے۔

لیکن بعض غیر معمولی پریشانیوں اور ناخوشگوار تجربات کی وجہ سے شعور کو ایسی معلومات وصول ہوتی ہیں جن کا وہ تجزیہ تحلیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو انہیں اسی حالت میں حافظے کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ یہ خیالات و جذبات چونکہ تجزیہ و تحلیل کے عمل سے نہیں گزرے ہوتے ہیں اس لیے ان کی توانائی حافظے کی نچلی تہہ میں جا کر بھی برقرار رہتی ہیں۔ چنانچہ بیداری کے اوقات میں یہ مواد ذہنی علامات کی صورت میں سر ابھارنے لگتا ہے اور انسان ذہنی پژمردگی ڈیپریشن اور دوسرے کئی ذہنی امراض کا شکار ہونے لگتا ہے۔ مراقبہ اس قسم کی صورتحال کا ازالہ یوں کرتا ہے کہ اس میں ارتکاز توجہ کے ذریعے سے مریض کے شعور کو منجمد کر کے لاشعور کو فعال ہونے کا موقع دیتا ہے جس سے مریض ذہنی طور پر پرسکون ہو جاتا ہے اور مرض کی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔"

میں نے مراقبہ کا طریقہ سیکھا' پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا کی اور مراقبہ کا آغاز کر دیا۔ پہلے روز مراقبے سے قبل ہی کافی بے چینی اور بے سکونی رہی۔ ابھی آنکھیں بند ہی کی تھیں کہ سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا تو فوراً آنکھیں کھول دیں' پورا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔ دباؤ میں کمی کے بجائے اضافہ ہو گیا تھا۔ میرے ذہن کے کسی گوشے میں یہ بات گردش کر رہی تھی کہ مراقبہ میرے مسائل کا حل نہیں ہے۔ میں نے کچھ عرصے کیلئے مراقبہ کی مشق ترک کر دی۔ میری چھٹیاں ختم ہونے والی تھیں لیکن میری ذہنی کیفیات برقرار تھیں بلکہ ڈیپریشن بڑھتا ہی جا رہا تھا۔ ایک روز سونے سے پہلے خیال آیا کہ دوبارہ مراقبہ شروع کروں' شاید کچھ بہتری پیدا ہو۔ دوران مراقبہ میں نے اپنے اوپر نیلے رنگ کی روشنیاں برسنے کا تصور کیا' نیلے رنگ کی روشنیوں کے تصور سے ذہن ہلکا پھلکا محسوس ہونے لگا۔ پھر ذہن اس واقعے کی طرف چلا گیا جس کی وجہ سے میں شدید ڈیپریشن میں مبتلا ہو گیا تھا۔ کچھ دیر بعد ذہن میں یہ خیال ابھرا کہ اللہ تعالیٰ انسان پر اتنا ہی بوجھ ڈالتے ہیں جتنا وہ برداشت کر سکتا ہو۔ دوسرے دن نیلی روشنیوں کا تصور جلد قائم ہو گیا اور پندرہ منٹ بہت جلد ہی گزر گئے۔ دوران مراقبہ جب مجھے اس حادثے کا خیال آتا تو میں دعا کرتا کہ یا اللہ مجھے اور میرے اہل خانہ کو ہر قسم کی آفات سے محفوظ فرما اس دعا سے میرے دل کو نہایت سکون ملتا۔ ایک روز نماز میں یکسوئی بہت زیادہ رہی' اس سے قبل کبھی مجھے نماز میں اتنا انہماک نہیں ہوا تھا۔ چھ ماہ پابندی کے ساتھ مراقبہ کرنے سے مجھے ذہنی سکون کے ساتھ ایک ایسا اعتماد بھی حاصل ہوا جسے شاید میں ابھی الفاظ میں بیان نہ کر سکوں لیکن ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ میرے اندر کی توانائی زیادہ لوٹ آئی ہے۔ مزاج میں ایک ٹھہراؤ آ گیا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ڈیپریشن کی نوعیت سنگین نہ ہو تو اس کا علاج ورزش' سانس کی مشقوں اور مراقبہ سے کیا جا سکتا ہے۔

نظر بد اور حسد سے بچنے کیلئے سورۂ کوثر تین مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور سادگی کو اپنائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ متواتر یہ عمل کرنے سے آپ نظر بد اور حسد سے بچ جائیں گی۔

گرمیاں گزاریئے ٹھنڈی غذاؤں کیساتھ

شائستہ فہیم، گوجرانوالہ

گرمیوں کے موسم میں گھروں میں روزمرہ کی پکائی جانے والی غذاؤں کو دوسرے وقت کے لئے نہیں رکھنا چاہیے جو اکثر فریج میں رکھ دی جاتی ہیں اور گرمیوں میں ایسی غذائیں فوڈ پوائزنگ کی وجہ بنتی ہیں جس سے ہیضہ یا کالرہ کی بیماری ہو جاتی ہے۔

ایک مشہور قول ہے: "پرہیز علاج سے بہتر ہے اور تندرستی ہزار نعمت ہے" جو حقیقت پسندی پر مبنی اقوال ہیں کیونکہ اگر کھانے پینے، سونے جاگنے کو ضبط اوقات اور اعتدال پر لے آئیں تو زندگی کے موسم مہک اٹھتے ہیں لیکن پرہیز کے ساتھ کچھ احتیاطی تدابیر کرلی جائیں تو انسان بہت سی وبائی اور موسمی بیماریوں سے بچ سکتا ہے۔ مئی، جون، جولائی اور اگست تک پاکستان کے میدانی علاقے شدید گرمی کی لپیٹ میں ہوتے ہیں اگر موسمی شدت سے نپٹنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو انسان کئی طرح کی نفسیاتی اور ذہنی تناؤ، حواس باختہ اور چڑچڑاپن کا شکار ہو جاتا ہے۔

موسم گرما اپنی شدت کے ساتھ صحت بخش غذاؤں کا بھی موسم ہے اور خصوصاً پھلوں کا بادشاہ آم کی فصل کی پیداوار اسی موسم میں پکتی ہے۔ اس کے علاوہ خربوزہ، تربوز، کیلا، لوکاٹ، آلوچے، آلو بخارے، کھجور، ناریل اسی موسم کی فصلیں ہیں۔ اسی طرح اکثر بیج سبزیوں کی پیداوار بھی اسی موسم میں ہوتی ہے۔ ان پھلوں اور سبزیوں کو گرمیوں میں کھانے سے انسانی جسم میں قوت مدافعت کے ساتھ توانائی کی کمی کو دور کیا جاسکتا ہے۔ ان سبزیوں و پھلوں میں قدرت نے پانی کی مقدار زیادہ رکھی ہے جو موسم کی سختی سے نپٹنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

موسم گرم کے امراض میں ہیضہ یا کالرہ، آنتوں کی بیماری، ڈینگی، ٹائیفائیڈ، ملیریا، جسم میں پانی کی کمی اور لو لگنا وغیرہ ہے۔ ان میں اکثر بیماریوں کا تعلق بالواسطہ عدم احتیاط سے وابستہ ہے جس میں بازاروں کی ناقص غذا کھانا' اکثر دیکھنے میں آیا ہے جہاں پر کھانے پینے کی چیزیں فروخت کی جارہی ہوتی ہیں وہی جگہیں مکھیوں اور مچھروں کی افزائش گاہیں ہوتی ہیں۔ بچوں کی بیماری گیسٹرو اور خسرہ عام ہوتی ہے۔ اس کے لئے احتیاطی تدابیر یہ ہیں کہ پانی پینے سے پہلے ابال کر ٹھنڈا کرکے استعمال میں لانا چاہیے۔ بازاروں کی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کھانے سے پہلے ہاتھوں کا دھونا بعد میں منہ کی کلی کرنا، گھر کی صفائی ستھرائی، کھلی فضاء میں سونے کے لئے مچھروں سے بچاؤ کے لئے مچھر دانیاں استعمال کرنا، کمروں میں زہریلے حشرات سے بچنے کے جراثیم کش اسپرے کرنا وغیرہ شامل ہے۔

گرمی کے موسم کی ایک عام بیماری لو یا سن اسٹروک کی ہے جب گرمی شدت سے لگتی ہے تو بچے کیا بڑے بھی شدت گرمی سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ اُن طالب علموں جن کا سکولوں کو آنا جانا پیدل ہوتا ہے اور وہ لوگ جو دھوپ میں محنت مشقت کرکے اپنے گھر کا چولہا جلاتے ہیں، احتیاطی تدابیر کے طور پر سر کو ڈھانپ کر دھوپ میں کام کرنا چاہیے اور بچوں کو چھتری وغیرہ کا استعمال کرنا چاہیے اگر راستے میں شدت گرمی سے لو لگ چکی ہے تو فوراً سایہ دار اور ٹھنڈی جگہ پر جاکر بیٹھ جائے اگر پانی میسر ہے تو پی لیں کیونکہ لو کی بیماری کا تعلق جسم میں پانی کی کمی سے ہوتا ہے۔ گیلے کپڑے کو ٹھنڈا کرکے گلے کے دونوں طرف لپیٹ دیں۔ زمین پر لیٹ کر پاؤں جسم سے تھوڑے اوپر اٹھا دیں جس سے خون کا بہاؤ دماغ کی طرف تیز ہو جاتا ہے اور گھبراہٹ دور ہوتی رہتی ہے۔ گھر سے نکلتے وقت خوب پانی پی لیا جائے تو لو لگنے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ گھر کے دیسی ٹوٹکے بھی لو کی بیماری کو رفع کرسکتے ہیں۔ املی، انار دانہ، آلو بخارہ اور مصری چاروں چیزوں کو ملا کر شربت بنا دیا جائے تو دل و دماغ اور جگر کو ٹھنڈک پہنچا کر سکون دیتا ہے۔ یہ نسخہ یرقان کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اسی طرح لسی، ستو، کچی لسی جو کم دودھ میں پانی ملا کر بنائی جاتی ہے میں چینی اور نمک ملا کے لو کے مریض کو پلایا جائے تو اس بیماری سے افاقہ ہوتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں گھروں میں روزمرہ کی پکائی جانے والی غذاؤں کو دوسرے وقت کیلئے نہیں رکھنا چاہیے جو اکثر فریج میں رکھ دی جاتی ہیں اور گرمیوں میں ایسی غذائیں فوڈ پوائزنگ کی وجہ بنتی ہیں جس سے ہیضہ یا کالرہ کی بیماری ہو جاتی ہے۔ گرمیوں میں نیم کے پتوں کو ابال کر اس کے پانی سے نہایا جائے جو جلدی بیماریوں ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

مندرجہ بالا احتیاطی تدابیر کو اگر ہم خاص طور پر گرمیوں کے موسم میں اپنی روزمرہ زندگی میں لے آئیں تو ہم خود بھی صحت مند رہ سکتے ہیں اور اپنے خاندان کو بھی صحت مند رکھ سکتے ہیں اور ہسپتالوں کی جھنجھٹ اور ڈاکٹروں کی ہوشربا فیسوں اور مہنگی ادویات سے بچ سکتے ہیں۔

30 سال پرانی خارش سے نجات نہایت آسان

میرے دونوں ہاتھوں پر خارش تھی' آپ کے رسالے میں ایک روحانی نسخہ عبقری دسمبر 2011ء میں چھپا تھا میں نے وہ آزمایا تو تیس برس پرانی خارش ٹھیک ہوگئی۔ نسخہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ایک بار اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿الزخرف ۷۹﴾ ایک بار پڑھ کر شہادت کی انگلی سے لعاب لگاتا رہا' عرصہ تیس برس کی خارش ٹھیک ہوگئی ہے۔ مزید وضو کرنے کے بعد وضو کی جگہ ہی سے تین گھونٹ پانی پینے سے 25 برس پرانی منہ اور گلے کی تکلیف ٹھیک ہوگئی۔ (غلام احمد قادری' کراچی)

گالیاں، دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں جن کی مل جائے وہ مطمئن ہو جاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہوسکے وہ بدگمان ہو جاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دئیے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکالیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکرمند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔

نوٹ: سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند جارہا ہے جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔

دنیا کے بجائے دین سے محبت: دنیا کے بجائے دین سے محبت اور زندگی کی بجائے آخرت سے محبت جو موت کا خوف دور کر کے انسان کو جری بنا دیتی ہے۔ (محمد یٰسین، فیصل آباد)

شب برأت میں نوافل اور ذکر الٰہی کے کمالات

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رجب کا شرف اور فضیلت باقی مہینوں پر ایسا ہے جیسے دوسرے کلاموں پر قرآن پاک کی فضیلت اور تمام مہینوں پر شعبان کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام انبیاء کرام پر میری فضیلت اور دوسرے مہینوں پر رمضان المبارک کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام کائنات پر اللہ تعالیٰ کی فضیلت ہے۔ **دو رکعت نفل:** جو کوئی شعبان کے مہینہ کی پہلی شب نماز تہجد کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود میں معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ کہے: سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ. تو پروردگار عالم اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ **بارہ رکعت نوافل:** شعبان المعظم کی پہلی تاریخ کو نماز عشاء کے بعد جو کوئی بارہ رکعت نوافل دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائیگا۔ **پہلا جمعہ:** شعبان کے پہلے جمعۃ المبارک کو جو کوئی نماز مغرب کے بعد نماز عشاء سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، دس مرتبہ سورۃ اخلاص، ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی و ترقی عطا فرمائیگا۔ **چار رکعت نوافل:** شعبان کے مہینے کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اس نفل نماز کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے تو بفضل باری تعالیٰ اسے جنت میں جگہ عطا ہو گی۔ **چودہ شعبان المعظم:** جو کوئی شعبان کے مہینہ کی چودہ تاریخ کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

صلوٰۃ الخیر: شب برأت میں نوافل اور ذکر الٰہی کی بہت فضیلت ہے اس شب نوافل ادا کرنا شب بیداری کرتے ہوئے ذکر الٰہی کرنا، اللہ تعالیٰ سے عجز و انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر روتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا انسان کو حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ اس مبارک اور بابرکت شب میں صلوٰۃ الخیر پڑھنے سے بہت سی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ نماز سلف صالحین سے منقول ہے اور یہ نفل نماز شعبان المعظم کی پندرھویں شب نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں ایک سو رکعتیں ہیں اور دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ یہ نفل نماز سلف صالحین باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو کوئی یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر مرتبہ نگاہ کرتا ہے اور ہر بار اس کی طرف دیکھنے پر اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

چھ رکعت نفل: اس ماہ کی پندرھویں شب کو چاہیے کہ نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلے دو نفل پڑھنے سے پہلے عمر میں خیر و برکت کی نیت کرے، دوسرے دو نفل پڑھتے ہوئے بلاؤ مصیبت سے محفوظ رہنے کی نیت کرے، تیسرے دو نفل پڑھتے ہوئے مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت کرے۔ ہر دوگانہ ادا کرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین یا سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے۔

نوافل اور روزہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت و امن" میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 مئی بروز پیر صبح 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک 22 مئی بروز جمعہ عصر تا مغرب 31 مئی بروز اتوار صبح 10 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوگئیں۔ ناممکن، ممکن ہوگئیں۔ جو لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ ایڈیٹر: حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ تقریباً دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود وظائف بڑے شوق سے کرتی ہوں اور اپنے بہت سے مسائل حل کروا چکی ہوں۔ خاص کر روحانی محفل کی تو کیا ہی بات ہے! ہر ماہ بڑے شوق و ذوق سے روحانی محفل گھر میں کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جو بھی دعا کرتی ہوں قبول ہوتی ہے۔ روحانی محفل کر کے بہت روحانی سکون ملتا ہے۔ اس محفل کی وجہ سے میرے بہت سے گھریلو مسائل حل ہوئے ہیں اور (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

سلائی مشین کی سوئیوں کو زنگ سے بچانے کیلئے ٹیلکم پاؤڈر میں رکھ دیں۔ سالہا سال گزر جائیں گے مگر مشین کی سوئیوں کو کبھی زنگ نہیں لگے گا۔

شیخ روح اللہ بندگی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

یہ عمل کرنے کے دوران صرف سفید کپڑے پہنے کسی بھی قسم کے رنگ والے کپڑوں سے پرہیز کرے اور روزانہ بعد نماز مغرب باوضو ایک سو بار سورۂ والصفت (پارہ 23) پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چاہے کتنا ہی سنگ دل ہو فوراً نرم دل ہو جائے گا۔

روزی میں اضافہ ہونے کے لئے

اگر کسی کی روزی تنگ ہو اور وہ تنگدستی کا شکار ہو گھر کا خرچہ پورا نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے سورۂ واقعہ (پ 27) بعد نماز عشاء باوضو ایک مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک سو بار سورۂ اخلاص (پ 30) پڑھے۔ یہ عمل روزانہ کرے ناغہ نہ کرے اور نہ بددل ہو کر اس عمل کو چھوڑے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن بعد آمدنی میں اضافہ شروع ہو جائے گا اور آمدنی کے نئے نئے دروازے کھلیں گے۔

ہر مشکل میں کامیابی کا عمل

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آجائے اور وہ حل نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے سورۂ الم نشرح پڑھنی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کو کرنے سے قبل دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس طرح کہ پہلی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے۔ اس کے بعد قعدہ میں التحیات درود شریف و دعا کے بعد ایک سو باون مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر سلام پھیر دیں اور مشکل کے حل کے لیے دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دو تین دن میں مشکل حل ہو گی اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے تو اس کیلئے یہ عمل بہت مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ انشاء اللہ اکیس دن عمل کرنے سے مقصد پورا ہو گا' عمل یہ ہے کہ اول گیارہ بار درود شریف پڑھے' آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ درمیان میں پانچ سو ساٹھ مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پڑھے اور دعا کرے۔

حاسد سے پیچھا چھڑانا

اگر کسی شخص کے پیچھے حاسدین لگ گئے ہوں اور اس کو ہر وقت ان سے خطرہ رہتا ہو کہ جان کا نقصان ہو جائے یا مال کا تو اس سے پیچھا چھڑانے کیلئے سرسوں کے دانے پچاس عدد لے کر ایک مرتبہ باوضو سورۂ یوسف مکمل سورۃ پڑھ کر ان دانوں پر دم کریں اور یہ عمل گیارہ دن تک کریں اور گیارھویں دن ان دانوں کو آگ میں جلادیں اور حاسد کا نام لیں کہ وہ حسد سے باز آجائے اور نقصان نہ پہنچا سکے اور ہر قسم سے پیچھا چھوڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاسد مغلوب اور شرارت سے باز آجائے گا۔ سورۂ یوسف بارھویں پارہ میں ہے۔

خیر و برکت کیلئے

اگر گھر میں خیر و برکت میں کمی ہو' ہر وقت کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو' گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو' روزی میں بہت کمی ہو' کھانے کی تنگی اور ضروریات زندگی کی کمی سے دل پریشان اور بے چین رہتا ہو۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ سورۂ مزمل (پ 29) بعد نماز فجر باوضو روزانہ گیارہ بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مسلسل تین ماہ عمل کرنے سے روزی میں برکت شروع ہو گی۔ رزق زیادہ ملے گا اور گھر سے لڑائی جھگڑا' بے برکتی ختم ہو کر باہمی محبت اور خوب برکت پیدا ہو گی۔ البتہ یہ شرط ہے کہ پڑھنے والا جھوٹ' غیبت' گالی گلوچ اور بدزبانی سے خود کو بچائے۔

پتھر دل (سخت دل) کو نرم کرنا

اگر کوئی شخص پتھر دل ہو کسی پر رحم نہ کرتا ہو اور اسے کسی کی پریشانی دکھ' تکلیف کا احساس نہ ہوتا ہو اور ظلم و تشدد اور مار دھاڑ اس کا وطیرہ اور طریقہ ہو اس کو نرم دل بنانے کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ یہ عمل کرنے کے دوران صرف سفید کپڑے پہنے' کسی بھی قسم کے رنگ والے کپڑوں سے پرہیز کرے اور روزانہ بعد نماز مغرب باوضو ایک سو بار سورۂ والصفت (پارہ 23) پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چاہے کتنا ہی سنگ دل ہو فوراً نرم دل ہو جائے گا۔

محبت کا تیر بہدف عمل

یہ عمل انتہائی پراثر ہے۔ باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے درمیان پانچ سو بار یہ آیت پڑھے اور ساتھ میں مطلوب کا نام اس کی والدہ کے نام کے ساتھ اور طالب کا نام اس کی والدہ کے نام کے ساتھ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے' انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر ہو گا۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ (طٰهٰ:39) مثال کے طور پر ہر آیت کے ساتھ ناظم الدین بن عالیہ علیٰ حب مسافرہ بنت فریدہ۔ مطلوب اور طالب کا نام پڑھے۔

اولاد کو فرمانبردار بنانے کا عمل

اگر کسی کی اولاد کہنا نہ مانتی ہو' نافرمان ہو اور طرح طرح سے والدین کو تنگ کرتی ہو تو اس کیلئے باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف درمیان میں سورۂ کوثر (پارہ 30) پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھ کر چینی یا مصری پر دم کرتے رہیں اور گیارہ روز تک اسی چینی یا مصری پر دم کرتے رہیں اور گیارہ دن دم کرنے کے بعد اس چینی یا مصری کو شربت میں گھول کر یا چائے میں ڈال کر یا کوئی میٹھی چیز (حلوہ' سویاں' کھیر) میں ڈال کر سب بچوں کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب بچے اطاعت گزار' فرمانبردار اور ماں باپ کا کہنا ماننے والے ہوں گے۔

روٹھے کو راضی کرنے کا عمل

اگر کوئی بیٹا یا بیٹی ماں سے روٹھ کر ناراض ہو کر بالکل الگ تھلگ ہو گیا ہو اور ان سے ملنا جلنا اور ان کے پاس آنا جانا بند کر دیا ہو یا ساتھ رہتا ہو لیکن ماں باپ کی طرف زیادہ توجہ نہ کرتا ہو' نہ ڈھنگ سے بات کرتا ہو۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب اور کامیاب ہے۔ باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) اکتالیس مرتبہ پڑھ کر تھوڑے سے گڑ پر دم کریں اور اسے جلا دیں۔ یہ عمل گیارہ دن مسلسل کریں' انشاء اللہ تعالیٰ روٹھا ہوا خود حاضر ہو گا اور محبت سے پیش آئے گا۔ وظیفہ کرنے کے دوران ہر قسم کا گوشت اور مچھلی انڈا استعمال نہ کریں۔

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگار شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیڈ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو' الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ دفعہ یہ آیت پڑھیں۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اور پھونک دیں۔ (جمیلہ، چکوال)

گرمیاں گزاریئے عبقری کے بتائے مشروبات کیساتھ

محمد ساجد، ملتان

ایسے افراد جن کا مزاج صفراوی ہو منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہو گرمی یا صفراوی بیماری سے حملہ ہوا ایسی حالت میں یہ شربت بہت مفید رہتا ہے۔ صفرا کے جوش کو ساکن کرتا ہے۔ ثقیل اور دیر ہضم غذا جیسے بینگن، بڑا گوشت وغیرہ کا ہاضم ہے۔ وقت ضرورت چمچ دو چمچ استعمال کریں۔

موسم گرما آ گیا ہے جو اپریل کے آخر سے لے کر جولائی تک رہتا ہے۔ مئی سے اگست کے عرصے میں انسانی صحت فساد کو بہت جلد قبول کرتی ہے جس سے جلدی عوارض ہو سکتے ہیں۔ قدرت موسمی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے خود بھی اہتمام کرتی ہے۔ چنانچہ موسم گرما میں آنے والے پھل، سبزیاں بھی حرارت کو کم کرتے ہیں۔ موسم گرما کے اثرات بد سے بچنے کیلئے قارئین عبقری درج ذیل "لاجواب مشروب" گھر میں ہی بنائیں اور گرمیاں خوشگوار بنائیں۔

لیموں کا شربت: لیموں کا شربت گرمیوں میں فائدہ حاصل کرنے کیلئے سب سے سستی چیز ہے۔ **شربت بنانے کا طریقہ:** لیموں کا رس ایک کلو، شکر ڈیڑھ کلو، پانی میں پکا کر گاڑھی چاشنی بنالیں، حسب ذائقہ چمچ دو چمچ پانی ملا کر بوقت ضرورت خصوصاً دوپہر کے وقت استعمال کریں۔ لذت کیلئے چاٹ مصالحہ ایک چٹکی یا نمک ملا کر پیا جا سکتا ہے۔ یہ شربت پیاس کی زیادتی، گرمی سے چکر اور گرمی کی بے چینی کیلئے مفید ہے۔

شربت آلو بخارا: سوکھا آلو بخارا سات سو گرام یا آٹھ سو گرام گرم پانی میں رات بھگو کر صبح ہاتھ سے مسل کر چھان لیں اور اس میں ایک کلو شکر ملا کر چاشنی بنا کر رکھ لیں۔ **فوائد:** ایسے افراد جن کا مزاج صفراوی ہو منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہو گرمی یا صفراوی بیماری سے حملہ ہوا ایسی حالت میں یہ شربت بہت مفید رہتا ہے۔ صفرا کے جوش کو ساکن کرتا ہے۔ ثقیل اور دیر ہضم غذا جیسے بینگن، بڑا گوشت وغیرہ کا ہاضم ہے۔ وقت ضرورت چمچ دو چمچ استعمال کریں۔ گلے کی خراش میں استعمال نہ کریں، اس تکلیف میں تمام کھٹی چیزیں نقصان دہ ہیں۔

شربت گلاب: عرق گلاب نمبر ایک 750 گرام، شکر ایک کلو ڈال کر چمچ گھما کر گھول لیں، پھر ہلکی آنچ پر ایک جوش دے کر ٹھنڈا کر کے بوتل بھر لیں۔ وقت ضرورت دو سے پانچ چمچ ٹھنڈے پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ ہاضمہ کی بے چینی، دماغ میں گرمی، نفسیاتی بے چینی میں مفید ہے۔

شربت خشخاش: خشخاش سو گرام، بادام سو گرام، چھوٹی الائچی کے دانے دس گرام سب کو پانی میں پیس کر اس کا عرق نکالیں۔ جب دو تین بار میں اچھی طرح عرق نکل چکے تو اس عرق میں اتنا پانی ملائیں کہ کل ڈھائی لیٹر ہو جائے۔ اس میں شکر دو کلو ملا کر پکا کر گاڑھی سی چاشنی بنالیں۔ شربت گلاب کی طرح استعمال کریں۔ یہ شربت نیند نہ آنا، دماغی کمزوری یا بدن کا دبلا ہونا میں بہت مفید ہے، دن میں تین بار پیا جا سکتا ہے۔

شربت عناب: عناب سو گرام، پانی ایک کلو۔ رات میں بھگو کر صبح ہاتھ سے مسل کر دو سے تین جوش دے کر چھان لیں۔ اس چھنے ہوئے پانی میں ایک کلو شکر کا اضافہ کر کے چاشنی بنالیں۔ بس تیار ہے۔ بوتلوں میں بھر لیں۔ شربت عناب خون صاف کرتا ہے، خون کو ٹھنڈا کرتا ہے اس لیے گرمی میں جن کو دانے نکلتے ہوں ان کیلئے بہت مفید ہے۔ ایسیڈیٹی کم کرتا ہے۔ چھوٹی عمر والوں کے مہاسے اس سے آرام پاتے ہیں۔ البتہ زیادہ استعمال کرنے سے قبض ہو سکتا ہے۔

اسپغول (دانہ یا اسپغول کا بیج): اسپغول کا بیج گرمی کی بہت ساری تکلیف کیلئے اکسیر ہے جبکہ معاملہ آنتوں کا بھی ہو۔ پیٹ کی بے چینی، قبض اور پیچش دونوں کو اس سے آرام ملتا ہے۔ بدن ٹھنڈا رہتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن خشکی دور کر کے تری پیدا کرتا ہے۔ اسپغول کا دانہ دس گرام ایک بڑے کپ میں آدھ گھنٹہ بھگو دیں، وقت ضرورت چھان کر لعاب پی لیں، دن میں دو بار تک پی سکتے ہیں۔ **تخم بالنگا:** ان کو پانچ سے سات گرام آدھ گھنٹہ ایک کپ پانی میں بھگو لیں اور بغیر چھانے پی لیں یا شکر ملا کر دودھ ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ گرمی سے کمزوری اور پیٹ کی گرمی میں مفید ہے۔

شربت چہار مغز: یہ شربت دماغ کو طاقت دیتا ہے، دماغی رگوں کے تناؤ کو کم کرتا ہے۔ بلڈ پریشر اور نیند نہ آنے میں مفید ہے۔ پیاس کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی و گرمی کو دور کرتا ہے۔ بدن کو اس میں موجود چار مغز طاقت دیتے ہیں۔ **ھوالشافی:** بادام سو گرام، مغز تخم کدو پچیس گرام، مغز تخم تربوز پچیس گرام، مغز تخم خیارین پچیس گرام، مغز خربوزہ دو سو گرام، تیس عدد چھوٹی الائچی کے دانے، کالی مرچ پندرہ عدد، خشخاش سفید پچیس گرام سب کو پانی میں پیس کر کپڑے میں رکھ کر نچوڑ لیں اور اسی طرح بار بار کریں اس طرح تقریباً دو کلو پانی نکل آئے اس میں ڈیڑھ کلو شکر ملا کر اتنا پکائیں کہ آدھ کلو پانی جل جائے، ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتلوں میں بھر لیں، وقت ضرورت دو سے چار چمچ پانی میں ملا کر دن میں دو یا تین مرتبہ استعمال کر سکتے ہیں۔ گرمی کیلئے لاجواب نسخہ: یہ نسخہ گرمی کے

(باقی صفحہ نمبر 36 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا / گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہو گی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے سے میں نے بہت طبی اور روحانی فوائد حاصل کیے ہیں۔ خاص طور پر "مراقبہ" کیا تو میں تو حیران ہی رہ گئی۔ میں پچھلے تقریباً ایک سال سے مسلسل مراقبہ کی مشقیں کر رہی ہوں۔ اب الحمدللہ مجھے مراقبہ کے دوران بہت سی زیارتیں بھی ہوئی ہیں اور میری بہت سی پریشانیاں بھی مراقبہ کی وجہ سے ختم ہوئی ہیں۔ چند ماہ پہلے میرے شوہر کو کاروبار میں بہت نقصان ہو رہا تھا تو میں نے اس کیلئے مراقبہ کرنا شروع کر دیا۔ صرف تین ماہ ہی مسلسل دوران مراقبہ اللہ سے کاروبار کی بہتری کیلئے دعا کی تو اب الحمدللہ میرے شوہر کا کاروبار دن بدن بہتری کی طرف گامزن ہے اور جتنی رکاوٹیں آ رہی تھیں سب ختم ہو گئی ہیں۔ (جویریہ رشید)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال، صرف قارئین کے جواب

پتے کا علاج: محترم قارئین السلام علیکم! میرے پتے میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے تکلیف ہے الٹراساؤنڈ میں انفیکشن اور سوئلنگ بتایا' ہومیوڈراپس استعمال کیے لیکن اب تقریباً سال بعد الٹراساؤنڈ کروایا تو دس پندرہ چھوٹے چھوٹے ذرے بتائے ہیں' تکلیف بھی رہتی ہے۔ براہ مہربانی مجھے جلد ازجلد اس بیماری کا علاج بتائیں۔ نوٹ: چہرے کی چھائیوں کیلئے بھی کسی اچھی سی کریم کا نام بتادیں۔ (ن' پاکپتن)

جواب: پتا ہمارے جسم کا ایک نہایت اہم عضو ہے۔ جگر جو صفرا پیدا کرتا ہے وہ اس میں جمع رہتا ہے اور غذا میں چربی والے حصے کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پتے سے ایک نالی آنتوں میں کھلتی ہے۔ اس نالی کی مدد سے پتا آنتوں میں گرتا ہے اور ہضم کا فعل مکمل ہوتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ اس سے بہت جلد شفاء پائیں گی۔

ھوالشافی: صبح کے وقت میگنیشم سلفیٹ چار چمچ چار گلاس پانی میں ڈالیں اور فریج میں رکھ دیں۔ 1۔ شام چھ بجے ایک گلاس اس میں سے پی لیں۔ پھر شام چھ بجے آدھا کپ لیموں کا رس اور آدھا کپ زیتون کا تیل ملا کر فریج میں رکھ دیں۔ 2۔ رات آٹھ بجے لیموں، تیل ملا آمیزہ فریج میں سے نکال کر پی لیں اور ساتھ ایک گلاس پانی بھی میگنیشم سلفیٹ والا پی لیں۔ 3۔ رات دس بجے پھر ایک گلاس پانی میگنیشم سلفیٹ والا پی کر سیدھا لیٹ جائیں' رات کا کھانا ہرگز نہ کھائیں۔ 4۔ صبح نہار منہ پانی کا ایک بچا ہوا گلاس میگنیشم سلفیٹ پی لیں۔ اس طرح چاروں گلاس پورے ہوئے۔ 5۔ صبح چھ یا آٹھ بجے انشاء اللہ پتھری پاخانہ کے ساتھ نکل جائے گی۔ آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔ یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے' مجھے اسی نسخہ کی وجہ سے تکلیف دہ مرض سے نجات ملی تھی۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (عظمیٰ شریف' لاہور)

دل کا مرض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ستارہ اقبال ہمیشہ چاند کی مانند چمکتا رہے۔ تمام ادارے کیلئے دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو اور اس ادارے کو بیماروں کے سائے میں رکھے' بھٹکتے ہوئے ریگستان کے پیاسے عبقری چشمہ حیات سے جس طرح گھونسلوں میں بیٹھے بے پروں والے اللہ پاک کے حکم سے کھارہے ہیں اسی طرح گھر بیٹھے اللہ تعالیٰ نے بیماروں کیلئے عبقری وسیلہ حیات بنادیا ہے اور پراسراری صاحب نے شمولیت فرما کر قارئین کے گلشن میں ایسے پھول لگادیئے ہیں جن پر کبھی خزاں نہیں آئے گی کیونکہ نام تمام ہی خزاں سے پاک ہیں۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میں دل کا مریض ہوں' پٹھوں کی کمزوری' معدہ کی تکلیف کے ساتھ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں اور سانس کی تنگی شروع ہوجاتی ہے' 2012ء سے مختلف ادویات کھارہا ہوں۔ براہ مہربانی! اس بیماری سے نجات کیلئے کوئی اچھا سا نسخہ اور وظیفہ بتائیں۔ (محمد افضل' چنیوٹ)

جواب: آپ درج ذیل قہوہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں انشاء اللہ بہت جلد اس کے مثبت اثرات آپ پر ظاہر ہوں گے۔ **ھوالشافی:** ادرک تازہ کو دکش کرلیں اگر ادرک 50 گرام ہو تو اس میں پانی 2 کلو ڈالیں اور انہیں دھیمی آنچ پر تقریباً بیس منٹ ابالیں پھر اتار کر دو بڑے چمچ شہد ملا کر تھرموس میں محفوظ رکھیں۔ آدھا کپ یا اس سے کم چسکی چسکی پئیں دن میں دو سے چار بار استعمال کریں۔ حسب طبیعت اس میں دودھ بھی ملا سکتے ہیں۔

کمزوری نظر: میری نظر کمزور ہے براہ مہربانی قارئین مجھے کوئی کمزوری نظر سے نجات کا وظیفہ بتائیں۔ (ش' کوئٹہ)

جواب: یہ دعا فضائل حج کے صفحہ نمبر 160 پر درج ہے۔ دو رکعت صلوٰۃ توبہ پڑھ کر اول وآخر تین بار درود شریف سو بار یہ دعا صبح گڑگڑا کر پڑھیں اور پھر بھکاری بن کر اللہ تعالیٰ سے اپنی آنکھوں کی بینائی مانگیں۔ یہ عمل دن میں ایک بار یا صبح و شام کریں۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ۔ (س' ع' ایبٹ آباد)

غیر ضروری بال: میرے دو مسائل ہیں جن کی وجہ سے میں بہت پریشان اور شرمندہ ہوں۔ میرا پہلا مسئلہ تو میرے چہرے کے بالوں کا ہے جن کو ختم کرنے کیلئے میں نہ جانے کتنے ٹوٹکے آزمائے مگر سب بے سود۔ دوسرا مسئلہ میرے سر کے بالوں کا ہے جو پہلے بہت گھنے اور موٹے تھے مگر اب بہت زیادہ گرتے ہیں اور سفید ہوگئے ہیں۔ (ن۔ ح)

جواب: آپ اپنے چہرے کے بالوں کو ختم کرنے کیلئے ''ہارموز شفاء'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ آپ کے چہرے کے بال بہت جلد ختم ہوجائیں گے۔ بالوں کے مسائل کیلئے ایسا لگتا ہے کہ بالوں کی صفائی کی طرف سے غفلت برتی گئی ہے۔ جب سر کو خوب اور روزانہ دھویا جائے تو سر کی جلد بیمار ہوجاتی ہے اور بالوں کی جڑیں کمزور ہوجاتی ہے۔ بعض امراض بھی ایسے ہوتے ہیں کہ بالوں کی جڑیں کمزور ہوجاتی ہیں۔ ''اچھی صحت اور اچھے بال'' یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھیےگا۔ آپ اپنی صحت پر بھرپور توجہ دیں' اسے خراب نہیں ہونا چاہیے۔ بالوں کی صفائی بھی اہم نکتہ ہے۔ سر میں کوئی اچھا سا تیل ضرور ڈالنا چاہیے' بال کی جڑ دراصل ایک ننھی گلٹی ہے' اس سے بال نکلتا ہے اس میں قدرتی چکناہٹ ہوتی ہے جو بالوں کو نرم اور چمکدار رکھتی ہے۔ تاہم تیل سے اس قدرتی چکناہٹ کو مدد دینی چاہیے۔ سفید بالوں کیلئے کوشش یہ کریں کہ ایک آملہ مربہ (درمیانہ سائز) روزانہ صبح کھانا شروع کردیں' دو سے تین ماہ کھاتے رہیں' انشاء اللہ اس سے بال سفید ہونے سے رک جائیں گے۔ (محمد سلیم' میرپور خاص)

عجیب بیماری: محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر پچاس سال کے لگ بھگ ہے' دو سال سے ایسی بیماری نے آگھیرا ہے کہ چلنے پھرنے سے قاصر ہوں' شدید اعصابی کمزوری ہے' میرا جسم بہت تیزی سے پھڑکتا ہے' چل پھر نہیں سکتا' ایک گلاس تک نہیں اٹھا سکتا' ڈاکٹرز کہتے ہیں حرام مغز کی نسیں دب گئیں ہیں' میری ایک سائیڈ بالکل ناکارہ ہوگئی ہے۔ اگر کسی کے پاس کوئی علاج یا وظیفہ ہو تو ضرور بتائیں۔ (فضل داد' کراچی)

جواب: فضل داد بھائی! یہ نسخہ چار امراض کیلئے لاجواب ہے جن میں کمر کا درد' ڈسک کی تکلیف' مہروں کا ہلنا اور ان کے درمیان خلا کا پیدا ہوجانا وغیرہ۔۔۔۔ **ھوالشافی:** اسگندھ ناگوری' بدھارہ' بکھرا' سُنڈھ' مغز بادام' مغز اخروٹ' مغز ناریل' مویز منقیٰ' ہر ایک سو گرام۔ **ترکیب:** یہ تمام درج بالا چیزیں آپ نہایت باریک کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ دودھ کے ہمراہ دن میں تین دفعہ یا حسب طبیعت کم وبیش کرسکتے ہیں۔ مستقل توجہ' دھیان سے استعمال کرنے سے انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ میں نے خود استعمال کیا ہوا ہے الحمدللہ میں بالکل تندرست ہوں۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (محمد طارق علی' چیچہ وطنی)

اگر کسی جگہ پینٹ کا دھب لگ گیا ہے تو اسے پہلے تارپین کے تیل سے رگڑیں پھر صابن سے دھولیں دھب صاف ہو جائے گا۔

تحریر: مولانا محمد ولید ارشیدی (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم لاہور)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اندرون سندھ میں

اندرون سندھ حکیم صاحب صاحب دامت برکاتہم کا یہ سفر موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر ایک سفیر امن، رہبر اور روحانی وجسمانی معالج کی حیثیت سے تھا جس میں مخلوق خدا کو بے حد نفع حاصل ہوا۔ نوٹ: ہر درس میں خواتین کی بڑی تعداد کی شرکت رہی اور یہ بھی واضح رہے کہ اندرون سندھ کے اس قیام میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ ملک بھر سے آئے ہوئے عقیدت مند بھی ساتھ ساتھ رہے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 27 فروری 2015ء کو سکھر و اندرون سندھ سفر پر تشریف لے گئے۔ تین روزہ اس سفر میں مختلف شہروں میں درس و خطاب بھی ہوئے۔ بہت سی علمی، روحانی، سیاسی، سماجی شخصیات سے ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ اہل اللہ اولیاء صالحین کے مزارات پر فاتحہ کی اور بہت سے تعلیمی اداروں کا دورہ بھی ہوا۔ 27 فروری کو سہ پہر چار بجے روڑی سکھر میں جناب علی بخش خان مہر کے گھر پہنچے۔ علی بخش مہر سندھ کے لاکھوں افراد پر مشتمل مشہور قبیلے کے متفقہ سردار ہیں۔ ایم این اے علی محمد خان مہر جو کہ سابق وزیر اعلیٰ سندھ ہیں، کے ماموں ہیں۔ سردار صاحب کے دو دیگر بھانجے علی نواز مہر ایگریکلچر منسٹر، علی گوہر مہر قومی اسمبلی کے رکن ہیں۔ یہاں سردار صاحب کے ہاں معززین علاقہ اور سرکردہ افراد، عوامی طبقہ موجود تھا جس کے سامنے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے اکابرین کی کتب کے باقاعدہ حوالے کے ساتھ فضائل درود شریف پر مختصر مگر جامع و پر اثر بیان کیا۔ یہاں سے روانہ ہو کر شام کو بیراج کالونی سکھر پہنچے۔ یہاں کالونی کی ایک بڑی مسجد اور ملحقہ حصہ میں مرد و خواتین کیلئے علیحدہ انتظام تھا۔ بعد نماز عشاء تقریباً پونے تین گھنٹے کا درس ہوا۔ اس کے بعد حاضرین کے اصرار پر بیعت بھی کی گئی۔ ہفتہ کے روز بعد فجر درس ذکر اور مراقبہ کے بعد ناشتہ و ضروریات سے فارغ ہو کر سکھر کی معروف شخصیت قاری خلیل صاحب کی تعزیت کیلئے ان کے صاحبزادے قاری جمیل احمد سے ملاقات کی۔ بعد ازاں اشرفیہ سکھر اسی غرض سے تشریف لے گئے جہاں ناظم ڈاکٹر حق نواز و دیگر ذمہ داران سے بھی تعزیت کی۔ سکھر سوسائٹی میں زیر تعمیر عثمانیہ تعلیمی ادارہ تشریف لے گئے۔ جہاں ادارہ کی تعمیر و ترقی کیلئے دعاو برکت ہوئی۔ واقعہ حضرت شیخ بکھر سے شکارپور کی طرف روانہ ہو کر خانپور روڈ پر محمد شریف بروہی صاحب کے تعلیمی ادارہ حمادیہ مدینۃ العلوم میں رکے۔ شیخ اور دیگر حضرات سے ملاقات ہوئی ادارہ کیلئے دعائے خیر کی گئی۔ کچھ فاصلے پر واقعہ رحیم آباد خانپور ضلع شکارپور پہنچے۔ یہاں بہت ضعیف العمر مولانا محمد عمر سومرو سے ملاقات ہوئی۔ حضرت مولانا کو اپنی نوعمری میں حضرت امروٹی رحمۃ اللہ علیہ کی توجہ خاص و صحبت میسر رہی ہے۔ بعد ازاں حضرت حماد اللہ ہالیجی کے خلیفہ محمد دین صاحب سے مرید رہے اور حضرت ہالیجی کے دوسرے خلیفہ حضرت مولانا عبدالکریم بیروالوں سے خلافت و اجازت پائی۔ حضرت اس وقت بہت ضعیف العمر ہیں لیکن اٹھ کر بڑے تپاک سے ملے۔ دیگر بزرگوں کے ساتھ بیتے حالات و واقعات اور ملفوظات سے نوازتے رہے اور بہت دیر دعا کرتے رہے۔ یہاں سے رخصت ہو کر امام القراء قاری محمد علی مدنی صاحب کے قائم کردہ دار القرات شکارپور پہنچے۔ دار القرات کی پر شکوہ وسیع و عریض عمارت حضرت قاری صاحب کے حسن ذوق و نفاسات کا آئینہ دار تھی۔ حضرت قاری صاحب نے حرمین کے اکابر قراء سے فن قرات پڑھا پھر طویل عرصہ پڑھاتے رہے اسی لئے حرمین کے اکثر علماء اور بعض آئمہ حضرات قاری صاحب کے شاگرد ہیں۔ یہاں حضرت قاری صاحب کی معیت میں ظہر پڑھی پھر بعد نماز ان سے ملاقات ہوئی بہت خوش ہوئے دعائیں دیں اور اگلے روز حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا سکھر میں نکاح کے موقع پر جو درس طے تھا اس میں تشریف آوری اور تلاوت کا وعدہ بھی فرمایا۔ سفر جاری رکھتے ہوئے شکارپور سے نوروگوٹھ پہنچے۔ یہاں حضرت مولانا سائیں عبدالجبار صاحب سے ملاقات ہوئی۔ سائیں عبدالجبار صاحب حضرت مولانا سائیں عبدالکریم بیروالوں کے خلیفہ و اکابر کے صحبت یافتہ اور مقام فنافی اللہ پر فائز ہیں۔ حضرت نے قافلے کے تمام حضرات پر شفقت فرمائی ایک خادم کو سوز سے پڑھنے کا حکم دیا کہ الہامی حمدیہ کلام سنایا جائے۔ واضح رہے کہ حضرت سائیں عبدالجبار صاحب نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پچھلے سال اپنی خلافت واجازت سے بھی نوازا تھا۔ اس کے بعد حضرت سائیں نے کچھ وقت حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو تنہائی میں اپنے ساتھ بٹھایا بہت روحانی راز و نیاز ہوئے۔ بعد ازاں بہت دعائیں دے کر شفقت سے رخصت کیا۔ مغرب کے وقت کنڈیارو شہر ضلع نوشہرو فیروز پہنچے یہاں بعد عصر خواتین میں درس طے تھا جس کیلئے خواتین کی بہت بڑی تعداد دوپہر سے آئی ہوئی تھی۔ ان کے شوق و جذبے کے پیش نظر سفر کی تکان کو نظر انداز کرتے ہوئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے بعد مغرب تقریباً ایک گھنٹہ درس دیا جو خواتین کے حوالے سے انتہائی قیمتی نصیحتوں اور ترغیب سے پر تھا۔ بعد عشاء مسجد فاروق اعظم میں تقریباً ڈھائی گھنٹے کا درس ہوا اس کے بعد بیعت ہوئی۔ بعد فجر بیان، ذکر، مراقبہ اسلامی نظریاتی کونسل کے معزز رکن مفتی محمد ادریس سندھی کے ہاں ناشتہ ہوا یہاں قاری سید احسان اللہ صاحب سے ملاقات بھی ہوئی۔ موصوف مخطوطات و نوادرات و علمی کتب کا چلتا پھرتا انسائیکلو پیڈیا ہیں۔ یہ مجلس بہت علمی و دلچسپ رہی۔ قاری صاحب کے پاس کچھ قیمتی نوادرات، مخطوطات تھے جو انہوں نے دکھائے اور حضرت حکیم صاحب کو ہدیہ کیے۔ یہاں سے فارغ ہو کر قاسمیہ لائبریری تشریف لے گئے۔ جو تقریباً 60 ہزار کتب پر مشتمل ہے۔ یہاں سے پریالو شہر ضلع سکھر کی طرف روانہ ہوئے۔ کھجوروں کے نخلستانوں اور باغات کی کثرت سے یہ علاقہ سندھ کے بجائے عرب کا حصہ لگتا ہے۔ سندھ کی مشہور روحانی شخصیت مخدوم محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کی تربت ہے (واضح رہے مخدوم محمد اسماعیل صاحب حضرت مخدوم محمد راشد مورث اعلیٰ گدی پیر پگاڑا شریف کے بھی مرشد تھے) نیز نزدیک حضرت مخدوم صاحب کے دو جلیل القدر اساتذہ و مشائخ حضرت پیر جمال اللہ تھے اور حضرت شیخ پیر ابوہریرہ میاں ابڑو کے مزارات ہیں ان تمام مزارات پر فاتحہ کی۔ یہاں مسجد اور ملحقہ حصہ میں مرد و خواتین کا علیحدہ علیحدہ انتظام تھا۔ یہاں کھجور کی مناسبت سے اس مبارک پھل کے فضائل و خوبیوں اور کمالات سے نہایت دلچسپ و اچھوتا درس ہوا جس کو لوگوں نے بہت ہی توجہ و شوق سے سنا۔ سکھر کی طرف واپسی پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم امروٹ شریف حضرت امروٹی کی تربت پر حاضر ہوئے مراقبہ کیا اور وہاں موجود سجادہ نشین سید تاج محمود امروٹی صاحب سے مختصر ملاقات کے بعد سکھر واپسی ہوئی۔ سکھر میں رات دس بجے بڑے ہال (ہالا رشادی ہال) میں جو کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ پہلے حضرت قاری محمد علی مدنی صاحب کی تلاوت ہوئی بعد ازاں تقریباً دو گھنٹہ طویل درس ہوا۔ حضرت قاری صاحب اپنی پیران سالی اور سفر کے باوجود مکمل درس میں شریک ہوئے۔ بعد درس نکاح ہوا اور دعا ہوئی۔ اس پورے سفر میں آغاز سے اختتام تک سکھر کے ممتاز عالم جناب شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد صاحب مدظلہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور آپ کے قافلے کے ساتھ چلا چل رہے اور اپنی ملفوظات اور معلومات سے نوازتے رہے۔ تمام سفر کے دوران سندھ کے مختلف طبقات، قوموں، مسالک و مذاہب کے لوگوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے استفادہ کیا اور ملاقات کی۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا ہر درس خیر خواہی، رواداری، حسن سلوک، روحانی وجسمانی گھریلو الجھنوں کے حل کیلئے اصول موتیوں پر مشتمل تھا۔ ملک کے اندرونی و بیرونی مسائل و ملکی سرحدوں کی حفاظت کیلئے ہر درس میں خصوصی دعائیں کی گئیں۔ ہر درس لوگوں کی طلب، سچی تڑپ کی تعبیر تھا۔ لاتعداد مجمع نے گھنٹوں پر طویل دروس کی نہایت طلب، توجہ اور جم کر بیٹھ کر سنے۔ دلچسپ بلکہ حوصلہ افزاء بات یہ ہے کہ ہر درس میں ہر قوم و رنگ و مسلک کے افراد نے بھرپور اطمینان و اعتماد سے شرکت کی۔ یہی چیز اس وقت امت کی ضرورت ہے امت کے ہر طبقے ہر نسل ہر رنگ اور ہر مسلک کو ایک پلیٹ فارم پر جوڑا جائے اور یہی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا مشن ہے۔

ہرکام میں برکت: جو شخص یَا لَطِیْفُ روزانہ 664 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں برکت ڈال دیتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



طبی مشورے

- بے سہارا سے شادی اور۔۔۔
- چکر گیس اور کمزوری
- چہرے کا دانہ
- گلے کا انفیکشن

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

بے سہارا سے شادی اور۔۔۔

میں نے ایک یتیم اور بے سہارا لڑکی سے شادی کی ہے' شادی کو چار سال ہوگئے ہیں لیکن ابھی تک اولاد کی خوشی سے محروم ہیں۔ پہلے کچھ لوگوں نے مشورہ دیا تھا کہ آپ لڑکی کو چھوڑ دیں اور دوسری شادی کرلیں لیکن میرے والدین اس بات پر راضی نہیں ہوتے ہیں کہ ہم نیکی بھی کررہے ہیں اور آخر میں اس نیکی کو برباد کردیں' یہ نہیں ہوسکتا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اپنا ٹیسٹ کروالیں۔ میں نے اپنا ٹیسٹ کروالیا' اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ میں خود مزدور ہوں' جو آمدنی ہوتی ہے اس سے گھر کے اخراجات اور معذور بیوی کا علاج معالجہ ہوجاتا ہے۔ (محمد سرور' کراچی)

مشورہ: آپ کی رپورٹ صحیح نہیں ہے' جرثومے کمزور ہیں' ان کی قوت صرف تیس فیصد ہے جبکہ اولاد پیدا کرنے کیلئے قابل جرثومے میں قوت ستر یا پچھتر فیصد ہونی چاہیے۔ آپ اپنا علاج کروائیں۔ آپ نے اپنی بیوی کی کوئی رپورٹ نہیں بھیجی نہ یہ لکھا کہ ان کو کیا معذوری ہے۔ حکیموں' ڈاکٹروں سے آپ نے کس بیماری کا علاج کروایا ہے یہ بھی آپ نے نہیں لکھا۔ عام طور پر ہمارے مشاہدے میں یہی آیا ہے کہ جب بچہ نہیں ہوتا تو سب کے سب بیچاری بیوی کے پیچھے ہاتھ دھوکر پڑجاتے ہیں کسی کے دماغ میں یہ بات نہیں آتی کہ شوہر نامدار کو بھی چیک کروالیا جائے۔ اس لیے یہ کام کی بات سمجھ لینی چاہیے کہ جب اولاد نہ ہورہی ہو تو خاوند کی رپورٹ پہلے کروانی چاہیے۔ خاوند میں یہ جرثومے کمزور ہوں تو یہ علاج آسانی سے ہوسکتا ہے اس کیلئے کسی اچھے مقامی طبیب سے روبرو مشورہ کرنا ضروری ہے۔ ازخود کوئی دوا نہ کھائیں صرف طبیب کے مشورے پر عمل کریں باقاعدہ علاج ضروری ہے۔

جریان کی بیماری

مجھے جریان کی بیماری ہے۔ میں نے عبقری میں ایک مرتبہ پڑھا تھا کہ موصلی سیاہ اور موصلی تالمکھانہ اور مصری کھانے سے یہ بیماری دور ہوسکتی ہے لیکن ان کے استعمال کا طریقہ نہیں لکھا ہے۔ مہربانی فرما کر آپ اس کا طریقہ بتادیں اور مدت بھی بتادیں کہ کتنی مدت استعمال کرنا ہے۔ (محبت خان' پشاور)

مشورہ: ہم وزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اس میں سے آدھی دوا صبح وشام دودھ سے پھانک لیں۔ اس سے دو تین ہفتے میں گرمی کا جریان جاتا رہتا ہے۔ تمام دوائیں ہم وزن لیں مگر مصری سب دواؤں کے وزن کے برابر لیں۔

گلے کا انفیکشن

مجھے زکام ہوا تھا' گلے میں تکلیف کی وجہ سے شدید بخار ہوا جس سے دوالی اس نے بتایا گلے میں انفیکشن ہے' بخار اتر گیا' گلے کی تکلیف بھی کم ہوگئی مگر کان بند ہوگئے میں بی اے کا طالب علم ہوں' سخت پریشان ہوں۔ (محمد احمد علی' چمن)

مشورہ: کسی بھی دواخانے کا بنا ہوا شربت صدر صبح وشام گرم پانی میں ملا کر نیم گرم پئیں' نمکین گرم گرم پانی سے صبح وشام سوتے وقت غرارے کریں۔ پندرہ دن کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

چہرے کا دانہ

میرے چہرے پر پیپ والے دانے نکلتے ہیں اور بہت سے ایسے دانے نکلتے ہیں کہ باہر سے پتہ نہیں چلتا لیکن اندر گھٹی بن جاتی ہے۔ تین سال پہلے ایسے ہی ایک دانہ نکلا تھا لیکن وہ باہر کی طرف بہت بڑا سا تھا' ڈاکٹر نے تھوڑے دن تو پٹی کردی لیکن بعد میں قینچی سے کاٹ دیا تو اس کا نشان گال پر ہے۔ دوسرے ڈاکٹر کے پاس گئے تو انہوں نے کہا کہ پہلے والے ڈاکٹر نے ٹھیک علاج نہیں کیا ہے انہیں اس کو کاٹنا نہیں چاہیے تھا جبکہ میرے چہرے پر داغ اور کیل مہاسے بھی زیادہ ہیں' عمر 15 سال ہے۔

مشورہ: دوسرے ڈاکٹر نے درست کہا' بہرحال معجون عشبہ چھ گرام صبح نہار منہ کھائیں۔ عرق عشبہ دو اونس شام کو پئیں۔ پندرہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

چکر' گیس اور کمزوری

میری والدہ کی عمر 46 سال ہے۔ میری والدہ کے دو آپریشن ہوئے ہیں' پہلا بواسیر کا دوسرا سے کا' دونوں آپریشن ٹھیک ہوئے لیکن کمزوری بہت ہے۔ بار بار چکر آتے ہیں اور گیس بھی زیادہ ہے۔ بار بار وضو ٹوٹ جاتا ہے اور کبھی اجابت بھی نکل جاتی ہے اور کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں۔ رات کو روزانہ اسپغول پی کے سوتی ہیں۔ رات یا دن میں زیادہ پانی پی لیں تو پیشاب آتا رہتا ہے۔ تھوڑی بھی تیز مرچ کھائیں تو خون جاتا ہے۔ آنکھیں بہت کمزور ہیں جن میں تکلیف بھی ہے۔ چھینک یا کھانسی آتی ہے تو شلوار خراب ہوجاتی ہے' بال بہت گرتے ہیں' گنجاپن آگیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بال ہیں ہی نہیں۔ (خالد محمود' قصور)

مشورہ: آپ کی والدہ کو صرف بواسیر کی تکلیف تھی' جس کا دوائی علاج کرنا چاہیے تھا۔ اب بواسیر کے مسے تو نہیں رہے مگر باقی علامات برقرار ہیں۔ آپریشن میں جو خون تھا وہ بہہ گیا' اس طرح خون جسم میں کم ہوگیا ہے۔ غذا نہ کھانے سے خون بنا نہیں' دواؤں نے معدہ خراب کردیا۔ معدہ میں سوزش ہوگئی۔ ناطاقتی کی وجہ سے سر پر بال نہیں رہے۔ پیشاب پر کنٹرول نہیں رہا' معدہ کی سوزش اگر اجازت دے تو بکرے کا عمدہ گوشت پکا کر کھلائیں' اسی میں روٹی ڈال کر نرم کرکے کھلائیں' مرچ گرم' مصالحہ' کھٹائی سے پرہیز کریں۔ خالص شہد' بادام' کشمش مفید ہے۔ اصلی خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ چھ گرام صبح وشام کھلائیں اگر موافق آجائے تو ورنہ دوبارہ لکھیں۔

ملازمت کا سوال

تین سال پہلے زکام ہوا' علاج کرواتے کرواتے آواز چلی گئی۔ ٹیچر ہوں' ملازمت کا سوال ہے' میرا کوئی سہارا نہیں ہے۔ (عاصمہ خان' لاہور)

مشورہ: حب بحۃ الصوت دن میں پانچ بار ایک ایک گولی چوسیں۔ سوتے وقت ایک چمچی شہد گرم پانی میں ملا کر پئیں۔ دس دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

جنت کا راستہ: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر شے کا ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔ (رفعت خانم فیصل آباد)

السلام علیکم کی برکت! معذور لڑکا دنوں میں تندرست

امیر نواز پشاور

اس وقت فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں' ماں مصلے پر نماز پڑھنے کی تیاری کر رہی تھی۔ میں دوڑ کر ماں سے لپٹ کر چلایا۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔!!!

ہمارے علاقے میں ایک معذور لڑکا تھا۔ میں نوکری کے سلسلے میں گاؤں سے باہر تھا۔ کافی عرصہ بعد اس سے ملا تو وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھا۔ میں بڑا حیران ہوا۔۔۔ اُس سے پوچھا تو وہ مسکرا کر کہنے لگا بیٹھو میں تمہیں بتاتا ہوں۔ پھر یوں گویا ہوا۔۔۔:

آپ کو تو معلوم ہے کہ میں شروع سے ہی معذور تھا۔ جب اور لڑکوں کو کھیلتے اور بھاگتے دیکھتا تو میرے دل میں بھی یہی خواہش ہوتی تھی کہ میں بھی ان کی طرح بھاگوں دوڑوں۔۔۔ میں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرتا کہ یااللہ! مجھے صحت وتندرستی عطا فرما۔ ایک دن میں گھر کے سامنے کرسی پر بیٹھا اور لوگوں کو چلتا پھرتا حسرت سے دیکھ رہا تھا کہ ایک مولوی صاحب جو کہ بڑے عالم معلوم ہوتے تھے ان کے ساتھ چار آدمی اور تھے' وہاں سے گزر رہے تھے۔ مجھے دیکھا تو قریب آئے' سلام کیا' معذوری کی وجہ پوچھی' میں نے روتے ہوئے اپنی بے بسی کی داستان ان کو سنائی۔ پھر وہ کہنے لگے ایک عمل آپ کو بتاتا ہوں' انشاء اللہ آپ بالکل ٹھیک ہوجاؤ گے پھر وہ کہنے لگے: بیٹا ہر مسلمان کو سلام کیا کرو' چھوٹے بڑے' بوڑھوں سب کو کوئی بھی بندہ تم پر سلام کے بغیر نہ گزرے۔ یہ بظاہر بڑا آسان سا عمل تھا' میں نے اس کو بڑی پابندی سے شروع کیا' یقین کیجئے اتنے عرصہ میں کوئی شخص مجھ پر بغیر سلام کیے نہیں گزرا۔ کچھ عرصہ بعد میں نے خود میں ایک نئی طاقت اور تبدیلی محسوس کی' پھر آہستہ آہستہ میری معذوری ختم ہوتی رہی اور ایک صبح جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میں نے دیکھا کہ میں بالکل صحیح سلامت ہوں۔

اس وقت فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں' ماں مصلے پر نماز پڑھنے کی تیاری کر رہی تھی۔ میں دوڑ کر ماں سے لپٹ کر چلایا۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔!!!

ماں نے حیرانگی اور پریشانی کی حالت مجھے دیکھا اور پھر خوشی سے انہوں نے مجھے اپنی بانہوں میں لے کر بے تحاشا چوما اور ہم دونوں زور زور سے رونے لگے۔

اس دوران سب گھر والے اٹھ گئے اور دوڑ کر ہمارے پاس آئے پھر سب گھر والوں نے خوشی سے رونا شروع کردیا۔ کسی کو یقین نہیں آرہا تھا کہ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔

میں آج تک بغیر سلام کیے کسی پر نہیں گزرتا لیکن سلام پورا کرتا ہوں۔ ''السلام علیکم'' اور آج تک ایک وقت بھی ایسا نہیں گزرا ہوگا جب میں نے اپنے محسن اُس مولوی صاحب کو دعا نہ دی ہو۔ اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ خوش رکھے' آپ کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ اگر اچھی صحت چاہیے ہو تو کسی پر بھی بغیر سلام کے مت گزرو۔

ختم لاینصرون سے نصرت الٰہی فوری حاضر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے اپنے پلاٹ کا مسئلہ تھا جس سے پلاٹ خریدا تھا اسی نے ہی قبضہ کرلیا تھا جب بھی ہم جاتے تھے تو وہ لڑائی کیلئے تیار ہوتا تھا۔ اب ہم پریشان تھے۔ ساری کوششیں ناکارہ ہو رہی تھیں۔ اس سلسلے میں آپس میں مشورہ کر رہے تھے تو میرے استاد محترم نے مجھے فون کیا اس دوران میں نے انہیں اپنا مسئلہ بتایا تو انہوں نے کہا کہ بس یہ وظیفہ ایک لاکھ مرتبہ پڑھو اور ہم سب نے پڑھنا شروع کردیا اور ابھی تعداد پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ اللہ کے فضل وکرم سے ہمارا الجھا ہوا مسئلہ آسان اور حل ہوگیا۔ قارئین عبقری سے میری گزارش ہے کہ جو بھی مسئلہ ہو تو پریشان مت ہونا بس اٹھو اور ختم لَا یُنۡصَرُوۡنَ پڑھو اور نصرت الٰہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھو۔

(فضل الرحمٰن سومرو خیرپور سندھ)

یہ شان بے نیازی

مسلم جرنل سلطان صلاح الدین ایوبی نے فلسطین' شام' اردن' لبنان اور مصر پر حکومت کی اور بیت المقدس کو بھی فتح کیا۔ لیکن جب ان کا انتقال ہوا تو قرض لے کر ان کے کفن دفن کا انتظام کیا گیا۔ ان کی وفات کے بعد ان کی ذاتی جائیداد کا حساب کتاب کیا گیا تو ایک گھوڑا' ایک تلوار' ایک زرہ' ایک دینار اور چھتیس درہم کے سوا کچھ نہ تھا اور وہ شدید خواہش کے باوجود حج نہ کرسکے۔ (محمد یٰسین' فیصل آباد)

سادہ اصول

مولانا وحید الدین خاں

آدمی کی جتنی زیادہ معلومات ہوں' اتنی ہی زیادہ ترقی اس کے حصہ میں آتی ہے اور زیادہ معلومات اسی آدمی کو ملتی ہیں جو ہمیشہ زیادہ جاننے کی کوشش میں لگا ہوا ہو

امریکہ کی ایک خاتون آرٹسٹ ہے۔ وہ 1925ء میں پیدا ہوئی۔ اس نے کامیاب آرٹسٹ بننے کا ایک سادہ اصول بتایا ہے تاہم یہ اصول صرف ایک آرٹسٹ کیلئے نہیں ہے وہ ہر میدان میں کام کرنے والے آدمی کیلئے ہے۔ وہ سادہ اصول یہ ہے۔ ''زیادہ دیکھو اور زیادہ بن جاؤ'' See more, be more۔ تجسس تمام ترقیوں کی جان ہے۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ کچھ اور جاننے کی کوشش کرے۔ وہ زیادہ دیکھے' زیادہ سنے اور سوالات پیدا کرکے اپنی معلومات میں اضافہ کرے۔ آدمی کی جتنی زیادہ معلومات ہوں' اتنی ہی زیادہ ترقی اس کے حصہ میں آتی ہے اور زیادہ معلومات اسی آدمی کو ملتی ہیں جو ہمیشہ زیادہ جاننے کی کوشش میں لگا ہوا ہو۔ بیشتر لوگوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی لاعلمی سے بے خبر رہتے ہیں۔ وہ نہ جانتے ہوئے بھی یہ سمجھتے رہتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں یہ ذہنیت کسی آدمی کیلئے قاتل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایسا آدمی جاہل ہوتا ہے مگر وہ اپنے کو عالم سمجھتا ہے۔ وہ نادان ہوتا ہے مگر یقین کرلیتا ہے کہ وہ ایک دانا انسان ہے۔ ایسا انسان خود اپنے آپ کو خواہ کتنا ہی زیادہ قیمتی سمجھے مگر خارجی دنیا کے اعتبار سے اس کی کوئی قیمت نہیں۔ سب سے بہتر بات یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو طالب علم سمجھے علم کی تلاش سے وہ کبھی نہ تھکتا ہو' اس کیلئے سب سے زیادہ خوشی کا لمحہ وہ ہو جب کہ وہ کوئی نئی چیز دریافت کرے۔ جب کہ اس کے علم کے ذخیرہ میں کسی نئی بات کا اضافہ ہوجائے۔ جو شخص زیادہ جانے گا وہ اس دنیا میں زیادہ بنے گا۔ فکری اضافہ آدمی کے عمل میں اضافہ کرتا ہے۔ فکری اضافہ آدمی کو معمولی انسان سے اٹھا کر غیر معمولی انسان بنا دیتا ہے۔ اس دنیا میں معلومات کی کوئی حد نہیں۔ اس لیے معلومات میں اضافہ کی بھی کوئی حد نہیں ہوسکتی۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اپنے آپ کو نہ جاننے والا سمجھے تاکہ اس کی جاننے کی خواہش کبھی ختم نہ ہونے پائے۔

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات

سلائی مشین ٹانکہ نہ لگائے تو۔۔۔۔! جس کپڑے پر مشین کا ٹانکہ نہ لگتا ہو تو اس جگہ پر موم بتی رگڑ کر ٹانکہ لگائیں تو انشاء اللہ مشین فوری ٹانکہ لگائے گی۔

شوہر کا دل جیتنا چاہتی ہیں؟

کچھ تدبیریں آزمالیں!

ہر عورت اپنے شوہر کے "دل" کو تسخیر کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ اس کیلئے کبھی وہ شوہر کے معدے کے ذریعے دل میں اترنے کی راہ تلاش کرتی ہے تو کبھی اپنے ناز و ادا کے ذریعے اس کا دل جیتنے کی کوشش کرتی ہے تاہم یہ فیصلہ اسے خود ہی کرنا پڑتا ہے کہ شوہر کو اپنا اسیر بنائے رکھنے کیلئے وہ کون سی تدبیریں اختیار کرے کیونکہ ہر مرد کا مزاج اور اس کی پسند ناپسند علیحدہ ہوتی ہے۔ محبت کو قبول کرنے اور اس کے اظہار کا طریقہ ہر شخص کا الگ ہوتا ہے لہٰذا ضروری نہیں کہ آپ کی سہیلیاں اور آپ کی بے تکلف کزنز اس سلسلے میں جو ترکیبیں بتائیں وہ آپ کیلئے کارگر ثابت ہوں کیونکہ ہر ایک کا تجربہ الگ ہوتا ہے تاہم یہاں آپ کے لیے ماہرین ازدواجیات زندگی کے تجویز کردہ کچھ ایسے یقینی طریقے بیان کیے جارہے ہیں جو عام طور سے ہر شادی شدہ مرد کے لیے مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

آپ کا پر اعتماد رویہ: مرد اپنی بیویوں میں خود اعتمادی کا وصف دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ اگر آپ کا شوہر یہ جان لے کہ وقت پڑنے پر آپ اپنا خیال رکھ سکتی ہیں تو اس بات پر وہ خود کو خاصا پر سکون محسوس کرے گا۔ آپ کا یہی اعتماد دراصل آپ کی خوبصورتی ہے کیونکہ شادی کے کچھ عرصے بعد مرد بیوی کے بناؤ سنگھار اور ظاہری خوبصورتی کے بجائے اس کے طور طریقوں اور رویے کے باعث اس کی قدر کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اوقات بعض خواتین اس وقت بڑی مایوس ہوتی ہیں جب وہ افزائش حسن پر اچھے خاصے پیسے اور وقت برباد کر کے بھی شوہر کی توجہ پانے میں ناکام رہتی ہیں۔

موقع شناس بنیں: زندگی میں بہت سے نشیب و فراز آتے ہیں اور مشکل وقت میں ہی کسی جوڑے کے مابین حقیقی محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔ لہٰذا ہر کٹھن وقت میں شوہر کا سہارا بنیں اور اس کے شانہ بشانہ رہیں لیکن اپنی شناخت ہر صورت قائم رکھیں اور اپنی پسند و ناپسند کے بارے میں شوہر کو ضرور آگاہ رکھیں۔ اگر خوشنودی پانے کے چکر میں ہمیشہ ان کی ہر بات پر آمنا صدقنا کہتی رہیں تو یقین جانیں کہ وہ خود زندگی کی اس یکسانیت سے بور ہو جائیں گے۔ لہٰذا زندگی میں تنوع لانے کیلئے کبھی ان کی بات مانیں تو کبھی اپنی منوائیں۔ کبھی شوہر کی خواہش پر چھٹی کے دن ان کے پسندیدہ تفریحی مقام پر جائیں تو کبھی اپنی خواہش پر شاپنگ کیلئے چلی جائیں۔ شوہر کی رائے کا احترام ضروری ہے لیکن ایک راز کی بات جان لیں کہ شوہر ہمیشہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ آپ اپنی ایک رائے رکھتی ہیں۔ تاہم موقع محل کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے ہر بات کا فیصلہ کرنا بہتر ہوتا ہے۔

شوہر کو نظر انداز نہ کریں: بہت سی خواتین گھر گرہستی کے معاملے میں خود کو آئیڈیل ثابت کرنے پر ساری توجہ صرف کر دیتی ہیں اور سمجھتی ہیں کہ ان کی اس خوبی سے شوہر بہت متاثر ہوگا۔ گھر کی ہر چیز کو چمکا کر رکھیں گی انواع و اقسام کے کھانے تیار کریں گی اور بہت ہوا تو شام کے وقت بناؤ سنگھار بھی کر لیں گی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہر مرد سجا سجایا گھر اور بنی سنوری بیوی کو پسند کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ بیوی کو دلچسپ اور زندگی سے بھرپور شخصیت کے طور پر دیکھنا چاہتا ہے جس کے ہمراہ وہ اچھے دوست کی مانند پر لطف وقت گزار سکے۔ لہٰذا مرد جب شام کو تھکا ہارا گھر پہنچتا ہے تو گھر چمکتے ہوئے دیکھنے کی بجائے آپ کی توجہ اور مسکراہٹ کا منتظر ہوتا ہے۔ سو، مسکرا کر اس کا استقبال کریں اور اسے وقت دیں۔ جو خواتین شوہر کے مزاج کو سمجھتی ہیں اور انہیں وقتاً فوقتاً اپنے رویے کے باعث خوشگوار حیرت سے دوچار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ وہ یقیناً شوہر کے دل میں گھر کر جاتی ہیں۔

ہر وقت تعاقب میں رہنا اچھا نہیں: بیشتر خواتین ہر وقت شوہروں کے پیچھے لگی رہتی ہیں' دفتر جانے کے بعد خواہ مخواہ کال کر کے احمقانہ سوالات پوچھتی ہیں اور اس طرح گویا ان پر اپنی بے پایاں محبت کا اظہار کرتی ہیں لیکن اس رویے سے مرد بہت جلد بے زار ہو جاتے ہیں کیونکہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ ان کی ٹوہ لگائی جارہی ہے۔ اس طرح دونوں کے درمیان ایک دوری سی آجاتی ہے اور آپ کو اندازہ بھی نہیں ہو پاتا کہ آپ کا مسلسل تعاقب میں رہنا ہی دراصل تعلقات میں سرد مہری کا سبب ہے۔ لہٰذا اپنے اس معمول کو ترک کر دیں اس کے بعد آپ دیکھیں گی کہ آپ کا تعلق پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔

شوہر کی نقل نہ کریں: بعض خواتین شوہر کی محبت میں بالکل ان کے جیسی بننے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ شوہر کی نقل کر کے وہ اس کے دل سے بے حد نزدیک ہو جائیں گی۔ اپنی محبت میں وہ شوہر کی عادات و اطوار کو کچھ اس طرح اپناتی ہیں کہ ہو بہو اس کا عکس نظر آنے لگتی ہیں۔ پھر یہیں سے اختلافات جنم لیتے ہیں کیونکہ جب دو افراد ایک طرح سوچتے اور عمل کرتے ہیں تو ان کے درمیان ٹکراؤ ضرور ہوتا ہے۔ سو، اس بات پر غور کریں کہ کیا آپ کا شوہر اپنی کاربن کاپی کو پسند کرے گا؟ پہلے پہل جب اس نے آپ کو پسند کیا تھا تو آپ کی انفرادی خوبیوں کی بنا پر ہی کیا تھا۔ لہٰذا آپ جیسی ہیں ویسی ہی رہیں۔ جب اپنے مخصوص رنگ میں دکھائی دیں گی تو شوہر آپ کی شخصیت میں زیادہ کشش محسوس کرے گا۔

میاں بیوی میں باہمی محبت کیلئے عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحت و تندرستی کیساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپ کی نیکیوں کو خدمت خلق کو قبول فرمائے۔ جتنی عزت اور احترام میرے دل میں آپ کیلئے ہے میں الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ بس یہ سمجھ لیجئے کہ آپ کو اپنا روحانی باپ سمجھتی ہوں۔ آپ کے اور ہم سب کے "عبقری" کیلئے میاں بیوی میں باہمی محبت کیلئے ایک وظیفہ دے رہی ہوں۔ میاں بیوی میں باہمی مخالفت ہو تو جمعہ والے دن سورۃ جمعہ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں وہ پانی پئیں انشاء اللہ محبت پیدا ہوگی۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

بخار کی وجہ سے منہ پک جائے تو۔۔۔۔!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں:۔ بخار کی وجہ سے اگر ناک، منہ پک جائے تو مکھن یا ویزلین یا تیل ناک، منہ اور ناف میں لگانے سے ٹھیک ہو جائے گا۔ سبز یا سرخ مرچ سے اگر جسم کا کوئی حصہ جلے تو اس پر سرسوں کا تیل، مکھن لگانے سے ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ میرا آزمودہ ہے۔ (پارسا زینب' جوڑا کرانہ)

اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا رکھ کر بھول جائیں تو کچھ دیر یا جامع پڑھیں اول و آخر درود شریف کے ساتھ وہ چیز مل جائے گی اگر کہیں رکھ کر بھول گئے ہیں تو یاد آ جائے گی۔

مستقل گوراپن پانے کے 12 آزمائے ٹوٹکے

فوزیہ مغل، بہاولپور

میری بہن یہ عہد کریں کہ شرعی پردہ کریں اور اپنا حسن و جمال سوائے اپنے شوہر کے کسی پر بھی ظاہر مت کریں۔ اپنے شوہر کیلئے اپنے آپ کو سجائیں اللہ آپ کو حوروں کا سا حسن دے گا۔ انشاء اللہ۔ آج میں آپ کو چہرہ اور جسم دونوں کو گورا کرنے کے طریقے بتاؤں گی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ آزمائے راز اور ٹوٹکے لکھ کر میں آپ کے صدقہ جاریہ میں حصہ ڈالنا چاہتی ہوں۔ یہ موضوع عورتوں کا پسندیدہ ترین موضوع ہے "رنگ گورا کرنا" پرانے زمانے میں عورتیں صرف اپنے چہرے اور ہاتھوں کو گورا کرنے کی کوشش کرتی تھیں کیونکہ زمانے کی خوبصورتی کا معیار گوراپن اور دبلا پن ہی تھا اور ابھی بھی ہے۔ 70ء کی دہائی تک کچھ پردے کا رواج تھا' آپس میں خواتین بھی بیٹھی ہوتیں تو صرف چہرہ اور ہاتھ ہی واضح ہوتے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ جسم کے باقی حصے بھی نمایاں ہوتے گئے اور چہرہ سفید اور باقی حصہ کالا۔۔۔۔ یہ چیز مذاق بن کر رہ گئی۔ آخر ماہرین نے اس کا بھی حل نکالا اور پورے جسم کو گورا کرنے والے انجکشن ایجاد کر دیئے اور وہ عورتیں جن کے پاس وقت نہیں تھا کہ وہ اپنی شادی کیلئے ابٹن یا فیشل کروا سکے انہوں نے جلد گورا کرنے کیلئے یہ انجکشن لگوانے شروع کر دیئے۔ یہ انجکشن آپ کو بلکہ آپ کے پورے جسم کو فوری گوراترین بنا دیتے ہیں جس کا اثر چھ سے آٹھ ماہ تک رہتا ہے لیکن آپ کو اس کے مضر اثرات کا اندازہ نہیں ہے' اصل میں یہ انجکشن یورپ میں رہنے والے سیاہ فاموں نے اپنی جلد کا رنگ تبدیل کرنے کیلئے ایجاد کیے ہیں ان کا مقصد گوروں کے ساتھ مقابلہ تھا' وہ سیاہ رنگت کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار تھے اور گورے دھوپ میں جل جل کر اپنا رنگ سیاہ کر رہے ہیں۔ یہ انجکشن اصل میں آپ کے جسم میں جا کر میلانن کی سطح کو بدل دیتے ہیں۔ میلانن کی مقدار سیاہ فام لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے اور ایسی جلد بنیادی طور پر سورج کی الٹرا ریز شعاعوں کا مقابلہ کر سکتی ہے انجکشن ان کے جسم میں جا کر میلانن کی سطح کو کم کر کے گوراپن نمایاں کر دیتے ہیں لیکن اس کا اثر آپ کے جگر پر بھی پڑتا ہے اور وہ بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ ہم جب فطرت کا مقابلہ کرتے ہیں تو حالات نئی نئی بیماریوں کی شکل میں ہمارے سامنے ہیں۔ ہم فطرت اور قدرت دونوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔۔۔۔ بلکہ ان سے فائدہ ضرور اٹھا سکتے ہیں۔

قدرتی طریقوں سے گوراپن آپ کی الرجی' جلد کے کینسر اور دوسری بہت سی بیماریوں سے بچا سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ گورے رنگ کا زمانہ ہے مگر اس چیز کو اپنے سر پر سوار مت کریں۔ مارکیٹ میں کمس کریموں کی بھرمار ہے جو وقتی طور پر تو آپ کو فائدہ دے سکتی ہیں لیکن وہ آپ کی جلد کو قدرتی گوراپن نہیں دے سکتی۔ دانت، آنکھیں، بال اور اس کی سب چیزیں چمکدار ہی اچھی لگتی ہیں اور چیزیں لگانے سے زیادہ کھانے سے آپ کو فائدہ دے گی۔ سب سے پہلے اپنے خیالات پاک اور صاف رکھیں۔ اپنا جسم' گھر' لباس سب کچھ صاف ہو اور میری بہن یہ عہد کریں کہ شرعی پردہ کریں اور اپنا حسن و جمال سوائے اپنے شوہر کے کسی پر بھی ظاہر مت کریں۔ اپنے شوہر کیلئے اپنے آپ کو سجائیں اللہ آپ کو حوروں کا سا حسن دے گا۔ انشاء اللہ۔ آج میں آپ کو چہرہ اور جسم دونوں کو گورا کرنے کے طریقے بتاؤں گی۔

1۔ آپ دو چمچ پورج یعنی دلیہ' دو چمچ سوکھا دودھ' دو چمچ آم کا گودہ اور کیری کے اندر کی گٹھلی لے کر ان سب کو اچھی طرح پیس لیں جب کریم سی بن جائے گی (ضرورت پڑے تو پانی بھی ملا سکتے ہیں) تو اپنے پورے جسم پر مساج کریں یہ نا صرف آپ کے جسم کو گورا کرے گی بلکہ جن عورتوں کو بدبودار پسینہ آتا ہے ان کی بدبو بھی کچھ عرصے استعمال کے بعد ختم ہو جائے گی اور آپ کا پورا جسم گورا ہو جائے گا' یہ فوری وائٹنگ حاصل کرنے کا قدرتی طریقہ ہے۔

2۔ آم کے ملک شیک میں کچھ ٹکڑے ادرک اور پودینہ کی ڈلی استعمال کریں۔ یہ اندر سے آپ کو قدرتی چمک دے گا اور جن لوگوں کو آم ہضم نہیں ہوتا ان کو بھی فائدہ دے گا۔

3۔ جَو کا آٹا' سوکھا دودھ اور سفید شکر دودھ میں مکس کر کے پورے جسم کا مساج کریں یہ بہترین باڈی اسکرب ہوگا جو قدرتی چمک اور گوراپن دے گا۔

4۔ چنے کی دال کو دودھ میں بھگو دیں' ساتھ میں خشخاش بھی لیں کچھ گھنٹے کے بعد ان کو پیس لیں اور سوکھے بادام کا پاؤڈر لیکر اس میں مکس کریں اب اس میں تھوڑی دہی لیکر آٹے کی طرح گوندلیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا لیں اب روز ایک گولی لیکر کچے دودھ میں بھگو دیں۔ ایک گھنٹہ پڑا رہنے دیں اور پھر چہرہ' گردن پر مساج کریں اور اپنی رنگت کو اپنی آنکھوں سے بدلتا ہوا دیکھیں۔

5۔ دو بادام تھوڑی سی پتیاں گلاب کی چاہے تازہ ہوں یا سوکھی ہوئی' دو سبز الائچی چٹکی بھر ہلدی ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور دو چمچ دہی کے ملا لیں۔ جن لوگوں کی جلد خشک ہو وہ اس میں روغن بادام یا زیتون کا تیل بھی دو قطرے ڈال کر لگا سکتی ہیں۔ یہ ماسک بہت رنگ گورا کرتا ہے بس خیال رکھیں کہ زیادہ سوکھنے نہ پائے اور ہر قدرتی ماسک پانی سے دھویا کریں صابن ہرگز استعمال نہ کریں۔

6۔ مالٹے کا چھلکا پیس لیں' دہی' لیموں کا رس' تھوڑی ہلدی اور صندل پاؤڈر مکس کر کے لگائیں۔ چھائیاں ختم ہو جائینگی۔

7۔ آم اور جامن کی گٹھلی کا مغز نکال کر پانی میں پیس کر چہرے پر لیپ کریں چھائیاں ختم ہو جائیں گی۔

8۔ تازہ گیندے کے پھول کی پتیاں لیکر دو گلاس ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اچھی طرح پکائیں' پانچ منٹ کے بعد پانی چھان لیں اور شیشے کی بوتل میں ڈال کر رکھ لیں' رات کو روئی لیکر پانی سے اچھی طرح منہ صاف کر لیں اور پانی منہ پر لگا رہنے دیں' چند دنوں میں چہرہ صاف ہو جائے گا۔ یہ قدرتی کلینزر کا کام دیتا ہے۔

9۔ مسور کی دال کا پاؤڈر بنا لیں اور لیموں کا رس ڈال کر پیسٹ بنا کر لگائیں' چھائیاں صاف ہوں گی۔ چکنی جلد کیلئے مکئی اور جَو کا آٹا دودھ میں مکس کر کے لگائیں اور ہلکا سا مساج کریں' چہرہ چمک اٹھے گا۔ رات کو تھوڑے سے پانی میں اسپغول رکھ دیں' صبح اچھی طرح پھینٹ کر اس کا لعاب نکالیں اور دانوں پر لگائیں۔ دانے ختم ہو جائیں گے۔ چاولوں کو پیس لیں پھر اس میں ہلدی اور تربوز کا پانی ملا کر لگائیں اس سے دانوں کے بعد جو کالے نشان رہ جاتے ہیں وہ ختم ہو جائیں گے۔

10۔ دہی میں لیموں اور گلیسرین ڈال کر نہانے سے پہلے پوری باڈی کا مساج کریں۔ اس سے جسم کی خشکی ختم ہوتی ہے۔ نیم کے پتے ابال لیں اور لیموں کا رس ڈال کر روز روئی سے منہ صاف کریں۔ دانے ختم ہو جائیں گے انشاء اللہ۔

11۔ کھیرے کے قتلے لیکر عرق گلاب میں بھگو دیں آدھا گھنٹہ کے بعد ان کا مساج کریں۔ دانے، چھائیاں سب صاف ہو جائینگے۔

12۔ گلقند کو روز دودھ میں ڈال کر پی لیں یہ اندر سے صفائی دے گا اور چہرہ چمکدار ہوگا۔ تین گرام آملہ کا مربہ' ایک چمچ سونف اور ایک چمچ شہد ڈال کر مکس کر لیں اور روزانہ کھا لیں یہ آپ کی پوری باڈی کی قدرتی گوراپن دے گا اگر خون کی کمی ہو تو اس میں فورا ایک خون افزاء (یا کوئی بھی خون بنانے والی گولیاں) ایک گولی پیس کر مکس کر کے کھا لیں۔ اس سے خون بھی بنے گا اور چہرہ سرخ سپید ہو جائے گا۔ روحانی طور پر ہر وقت درود شریف پڑھیں جب بھی آئینہ دیکھیں اس کی دعا پڑھیں' اللہ چہرے پر قدرتی نور دے گا۔ پردے کا خیال رکھیں' من بھی گورا اور تن بھی گورا ہوگا۔

جہیز! جوان بیٹیاں اور پریشان والدین

میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ پتہ نہیں کتنے گھر اس جہیز جیسی لعنت کی وجہ سے بستے بستے اجڑ جاتے ہوں گے۔ کیا ان لالچی لوگوں کی اپنی بیٹیاں نہیں ہوتیں۔۔۔ کیا یہ کبھی خود بیٹی نہ تھیں۔۔۔۔ پتہ نہیں کب ہمارے معاشرے کو اس جہیز جیسی لعنت سے نجات ملے گی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری سب کیلئے کسی قیمتی تحفے سے کم نہیں۔ میرے بار بار رشتے آئے مگر میرے والدین کو کوئی دلچسپی نہ تھی' مگر عبقری رسالے میں سے دو انمول خزانے کا پڑھ کر دو انمول خزانہ پڑھنا شروع کر دیا جس سے میری زندگی سنور گئی۔ میری ایک جگہ منگنی ہوگئی ہے۔ عنقریب میری وہاں شادی ہے۔

اب جو میرا مسئلہ ہے وہ میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے جس نے مجھے بہت زیادہ ڈسٹرب کیا ہوا ہے۔ میں تین بھائیوں کی اکلوتی بہن ہوں اور میری عمر اب 30 سال سے زیادہ ہو چکی ہے۔ میں ایک مقامی کالج میں پروفیسر ہوں اور مزید تعلیم جاری رکھے ہوئے ہوں۔ لڑکا انجینئر ہے لیکن سپیشلائزیشن کا امتحان پاس نہیں ہو رہا۔ میں ایک شہری لڑکی ہوں اور وہ گاؤں کا ہے۔ لیکن اب انہوں نے عجیب عجیب قسم کی ڈیمانڈز شروع کر دی ہیں مثلاً لڑکے والوں کے پورے خاندان کو 300 جوڑے بارات پر اور 300 جوڑے شادی کے ساتویں دن دینے ہیں۔ ویسے کا ان کی طرف کوئی دستور نہیں ہے۔ مزید ساس کو نند کو پھوپھیوں کو پانچ پانچ تولے سونے کے سیٹ دینے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت زیادہ ڈیمانڈز ہیں۔ جب میں نے نکاح جیسے پاک بندھن کے جوڑے کا ذکر کیا تو میرے منگیتر نے غصے میں آکر مجھ سے وقتی طور پر رابطہ ہی ختم کر دیا کہ ہم میں دستور نہیں ہے تم کوئی اور لڑکا ڈھونڈ لو۔

محترم حکیم صاحب اب میرے والدین اور گھر والے مجھے جو بھی چیز جہیز میں دے رہے ہیں تو طعنے بھی دے رہے ہیں کہ ان کی لاٹری نکل آئی ہے تم تو شہر یا ہاسٹل میں رہوگی ادھر گاؤں میں وہ تمہارا سامان استعمال کریں گے۔ مجھے میرے سسرال کی باتوں سے صاف صاف لالچ جھلکتی دکھائی دے رہی ہے۔ لڑکے کا دن بدن مجھ میں انٹرسٹ بھی کم دکھائی دے رہا ہے' ہر وقت مجھے' میرے ماں باپ اور چیزوں کے طعنے دیتا ہے۔ مجھے تو اپنے مستقبل کی فکر کھائے جا رہی ہے کہ ہمارا مستقبل کیا ہوگا اور کیا کیا مشکل ڈیمانڈز میں پوری کر پاؤں گی؟ نہ جانے کب کیا ڈیمانڈ آجائے۔۔۔؟؟؟ میرے والدین کا دل لڑکے اور اس کے خاندان اور ان کا دل میرے والدین سے بدظن ہو چکا ہے اب تو میرا دل شادی جیسے خوبصورت بندھن سے بھر آیا ہے جو کہ رسم و رواج کی بھینٹ چڑھ رہی ہے۔ حکیم صاحب! میں نے تو اپنا گھر بسانا چاہا تھا پھر میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ پتہ نہیں کتنے گھر اس جہیز جیسی لعنت کی وجہ سے بستے بستے اجڑ جاتے ہوں گے۔ کیا ان لالچی لوگوں کی اپنی بیٹیاں نہیں ہوتیں۔۔۔ کیا یہ کبھی خود بیٹی نہ تھیں۔۔۔ پتہ نہیں کب ہمارے معاشرے کو اس جہیز جیسی لعنت سے نجات ملے گی۔ اس جہیز کے گندے نہ جانے کتنے گھر اجاڑے ہیں اور ابھی اجاڑ رہا ہے۔۔۔ اور ہم بیٹیاں بیچ میں پس رہی ہیں۔ (ح،ن)

جہیز ایک مہذب لعنت

آج کتنی جوانیاں گھر بیٹھے مرجھا چکی ہیں؟ آج کتنی عصمتیں سر بازار نیلام ہوتی ہیں؟ آج کتنے نوجوان اپنے ہاتھوں سے خود کو تباہ کر رہے ہیں؟ اگر جہیز کی لعنت کو چھوڑ کر نکاح کو آسان اور سستا نہ بنایا گیا تو ہر طرف بے راہ روی کا ایسا سیلاب آئے گا جو سب کچھ بہا کر لے جائے گا۔ آج ہمارے مسلمان طبقے نے جہیز کی لعنت کو گلے کا طوق بنا لیا ہے۔ انہیں صرف کافرانہ اور ظالمانہ رسموں کی فکر ہے۔ جہیز کے نام پر شادی بیاہ میں جو خرافات اور مشرکانہ رسوم رائج ہیں ان کا اسلام سے دور تک کوئی تعلق نہیں۔ جہیز کے نام پر نقدی اور لین دین غیر مسلموں کا طریقہ ہے یہ خالص ہندوانہ رسم ہے۔

حقیقت تو یہ ہے جہیز ایک لعنت ہے اور ہم مسلمانوں نے اس لعنت کو تہذیب و تمدن سمجھ کر قبول کر لیا ہے اور یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اس لعنت نے ہمارے معاشرے میں بگاڑ پیدا کر دیا ہے۔

اس میں شبہ نہیں ہے کہ جہیز کی موجودہ شکل ایک تباہ کن رسم ہو کر رہ گئی ہے' لڑکی کو ماں باپ اپنی محبت و شفقت میں رخصت ہوتے وقت جو کچھ دیتے ہیں وہ انسانی فطرت کا تقاضا ہے مگر ہندوانہ رسم کی دیکھا دیکھی اب مسلمانوں میں بھی یہ رسم ایک مطالبہ کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ جہیز کے مطالبہ کو پورا کرنے کے لیے آج کتنے گھر اجڑ چکے ہیں۔ لڑکی کی پیدائش جو کہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خوش بختی کی علامت ہے اس کو اس مطالبے نے بدبختی میں تبدیل کر دیا ہے۔ لڑکی کی پیدائش رحمت ہوتی ہے مگر لالچی لوگ اسے زحمت میں بدلنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

حیرت تو اس پر ہے کہ لڑکی اپنے والدین سے کچھ مطالبہ کرے تو کر سکتی ہے کہ ماں باپ سے فرمائش کرنا اس کا پیدائشی حق ہے اگرچہ اسے مطالبہ کرتے وقت اپنے والدین کی بساط و وسعت کا خیال کرنا بھی ضروری ہے مگر ہونے والے داماد اور اس کے گھر والوں کو یہ حق کس نے دیا کہ جہیز کے نام پر لڑکی کے گھر والوں سے فرمائش کریں۔ یہ تو ایک قسم کی مہذب بھیک ہو گئی جسے رسم و رواج کے نام پر قبول کیا جا رہا ہے۔ اسلام دو ہی صورتوں میں مانگنے کی اجازت دیتا ہے یا تو سائل کا حق دوسرے سے متعلق ہو یا پھر سائل اتنا تنگدست ہو کہ اس کا گزر بسر مشکل سے ہوتا ہو اور سوال کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو اس کا سوال کرنا جائز ہے۔ ظاہر ہے ہونے والے داماد کا ہونے والی بیوی یا سسرال پر کوئی حق تو ہوتا نہیں جس کا مطالبہ اس کے لیے جائز ہو لہٰذا اب دوسری بات تنگدستی والی رہ جاتی ہے جب کہ سماج میں اس بات کی گنجائش نہیں ہے کہ داماد تنگدستی ظاہر کر کے سسرال سے کچھ تقاضا کرے حالانکہ بقدر ضرورت سوال کرنا اسلام میں جائز ہے لیکن اگر دونوں صورتیں نہیں تو ایک قبیح فعل ہے حدیث مبارکہ میں ہے کہ ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال بڑھانے کے لیے سوال کرتا ہے وہ انگارے کا سوال کرتا ہے تو چاہے زیادہ مانگے یا کم (ابن ماجہ)'' جہیز کی رسم ایک ناسور کی طرح معاشرے میں پھیل چکی ہیں جس کے باعث دیگر برائیاں، خودکشی، چوری، طلاق، پرتشدد اموات، دھوکہ دہی اور دیگر کئی سماجی مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔ بے چارے والدین قرض حاصل کر کے اپنی لڑکیوں کو بیاہتے ہیں اور پھر ان کی زندگی قرض اتارنے میں گزر جاتی ہے مگر پھر بھی دامادوں کی فرمائشوں کو پورا کرنے کی تگ و دو میں لگے رہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح بیٹی کا گھر بنا رہے۔ رسم جہیز قابل لعنت ہے اور انتہائی حقارت سے دیکھے جانے کے قابل ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے یہ فعل نہ سنت ہے نہ واجب اور اسلامی معاشرے میں اس کی نہ کوئی اصلیت ہے نہ حقیقت، بلکہ یہ معاشرے کے لیے ایک ناسور ہے۔ اگر جہیز کی لعنت کا خاتمہ ہو جائے اور شادیاں سستی ہو جائیں تو کئی نوجوان بچیوں کے چہرے ان گنت خدشات سے پاک ہو جائیں گے اور غریب والدین ان داخلی زنجیروں اور فرسودہ رسموں کے طوق سے آزاد ہو کر اپنے فرائض کو ادا کر سکیں گے۔

سیاہی کا دھبہ ختم کرنے کیلئے: روشنائی (سیاہی) کے دھبے پر کپ لو چھیل کر خوب رگڑیں پھر کسی اچھے صابن سے دھولیں دھبہ فوری اتر جائے گا۔

کلمہ طیبہ کا ذکر اپنائیے دل کی اجڑی کھیتی کو آباد بنائیے

نصیر احمد، ایبٹ آباد

سارے کلمہ پر نہ اوپر کوئی نقطہ ہے اور نہ نیچے کوئی نقطہ ہے۔ ان لفظوں کے نہ ہونے سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہٗ لاشریک ہے۔ زمین کے نیچے تحت الثریٰ سے عرش عظیم تک وہ اکیلا ہی زمینوں اور آسمانوں کا خدا ہے اور اس کا کوئی مددگار اور شریک نہیں۔

کلمہ طیبہ اسلام کا سب سے پہلا رکن اور عظیم کلمہ ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ مسلمان ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں اور بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ او جی! جس نے کلمہ پڑھا وہ ضرور جنت میں جائے گا۔ اللہ غفور و رحیم ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ سب سے بڑا غفور و رحیم ہے مگر میرے بھائیو! جو کلمہ ہم پڑھتے ہیں اس کے الفاظ پر بھی کچھ غور کیا ہے۔ کبھی ہم نے اس کے معنی' اس کے مطلب اور اس کے مقصد پر بھی غور کیا ہے۔ دنیا کی کمائی کے عجیب و غریب طریقے سیکھے ہیں۔ وقت لگایا' پیسہ ضائع کیا' مصائب برداشت کیے مگر اس عظیم کلمہ پر توجہ نہ دی۔ فانی دنیا کی نعمتیں اور عزت حاصل کرنے کی خاطر جان مال لگایا' بڑی بڑی ڈگریاں حاصل کیں دنیا میں نام پیدا کیا مگر افسوس کہ اسلام کا پہلا رکن کلمہ طیبہ صحیح نہیں آتا۔ نہ ہی ہم نے سیکھنے کی کوشش کی ہے اور نہ کوئی توجہ دی۔ کئی مساجد میں ذکر کلمہ طیبہ کیا جاتا ہے مگر تلفظ صحیح ادا نہیں کیا جاتا۔ اکثر لوگ اقامت پڑھتے وقت بھی محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں مگر تلفظ صحیح ادا نہیں کرتے۔ ہم نے کلمہ کا (نعوذ باللہ) حلیہ ہی بگاڑ دیا ہے۔ کلمہ میں زیر زبر پیش کا بہت خیال رکھنا چاہیے تب جا کر اس کا تلفظ درست ادا ہوگا۔ غلط تلفظ ادا کرنے سے بڑے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اب تھوڑا سا علماء کا بیان عرض ہے۔ کلمہ کے پہلے حصہ لا الہ الا اللہ اور دوسرے حصہ محمد رسول اللہ کے حروف برابر ہیں' یعنی بارہ بارہ ہیں۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ سارے کلمہ پر نہ اوپر کوئی نقطہ ہے اور نہ نیچے کوئی نقطہ ہے۔ ان لفظوں کے نہ ہونے سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہٗ لاشریک ہے۔ زمین کے نیچے تحت الثریٰ سے عرش عظیم تک وہ اکیلا ہی زمینوں اور آسمانوں کا خدا ہے اور اس کا کوئی مددگار اور شریک نہیں۔ لا الہ الا اللہ کے تمام حروف دل سے نکلتے ہیں۔ یہ اس طرف اشارہ ہے کہ کلمہ دل سے پڑھا جائے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لا الہ الا اللہ تہہ دل سے کہا وہ گناہوں سے پاک ہوگیا۔ کلمہ تمام پچھلے گناہوں کو نابود کر دیتا ہے۔ انسان کے سارے جسم میں گناہ کرنے والے بارہ اعضاء ہیں۔ وہ دو ہاتھ' دو پاؤں' دو آنکھیں' دو کان' شرم گاہ' زبان' دل اور دماغ ہیں۔

جہنم کے سات دروازے ہیں اور سات طبق ہیں۔ ہر طبقہ میں ہزار ہا قسم کے عذاب ہیں۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے سات کلمے یعنی الفاظ ہیں۔ جس نے سچے دل سے یہ کلمہ پڑھا وہ جہنم کے سات طبقوں سے محفوظ ہوگیا۔ حدیث شریف میں ہے کہ ایک پکارنے والا عرش کے نیچے سے پکار کر جہنم سے پوچھتا ہے کہ اے جہنم اور جہنم کا عذاب تم کس شخص کیلئے پیدا کیے گئے ہو؟ جہنم جواب دیتی ہے کہ جو لا الہ الا اللہ کا انکار کرے۔ جو اس کا اقرار کرے گا اس کیلئے حرام ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات دن کسی وقت میں لا الہ الا اللہ کہا جس قدر نامہ اعمال میں گناہ تھے سب معاف ہو جاتے ہیں۔ لا الہ الا اللہ کے بارہ حروف ہیں اس میں چار حروف اسم ذات اللہ کے ہیں جو نہایت عظمت والے ہیں اگر اللہ کے چار حروف کلمہ سے سلب کر دیے جائیں تو کلمہ بدارد ہو جائے گا۔ اللہ کے نام کے چار حروف ہیں' اللہ کا نام اپنے معنی میں ایسا کامل ہے کہ خواہ کسی قدر حروف کم کرلو اسی طرح کامل اپنی ذات پر دلالت کرنے والا باقی رہتا ہے۔ مثلاً الف کو کم کر دیا جائے تو باقی للہ رہ جائے گا وہ بھی پورا نام ہے۔ دوسرا حرف ل کم کر دیا جائے تو لہٗ باقی رہ جائے گا وہ بھی پورا نام ہے۔ تیسرے حرف ل کو کم کر دیا جائے تو ہ باقی رہ جاتا ہے وہ بھی پورا نام ہے۔ اگر اس پر الٹا پیش ڈالا جائے تو ھو پڑھا جائے گا۔ ایسے الفاظ کی قرآن کریم میں کافی آیات ہیں۔

اللہ پاک کے نام کے تین حروف ملے ہوئے ہیں۔ الف وصل کا الگ ہے' انسانی قلب کے بھی تین حروف ہیں۔ ''ق ل ب''۔ پہلے حروف پر دو نقطے' درمیان والا حروف خالی' تیسرے کے نیچے ایک نقطہ ہے۔ اب اس خالی حرف کو کسی شے سے بھرنا چاہیے۔ مسند دارمی میں لکھا ہے کہ جس دل میں قرآن نہیں ہے وہ ایسا ہے کہ جیسا ویران مکان۔ یہ خالی صرف اشارہ کرتا ہے کہ اس میں کوئی آباد ہو جائے اور ویرانی ختم ہو جائے۔ اے انسان! کوشش کرو اور اس میں اپنے مولا کو لا کر آباد کر' ارشاد باری تعالیٰ ہے ''نہ ہم زمین میں رہ سکتے ہیں نہ آسمان میں' مومن بندہ کے دل میں رہ سکتے ہیں''۔

خیر خواہی پر انعام ربی

روایت میں آتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے لشکر کیساتھ جا رہے تھے کہ ایک چیونٹی لشکر کو دیکھ کر اپنی ساتھی چیونٹیوں سے کہنے لگی: ''بلوں میں گھس جاؤ' کہیں سلیمان کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے'' اللہ رب العزت کو یہ خیر خواہی اتنی پسند آئی کہ قرآن عظیم الشان کا حصہ بنا دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بکریاں چرا رہے تھے ایک بکری بھاگ کر جھاڑیوں میں داخل ہوگئی آپ بھی پیچھے بھاگے' کانٹوں سے بھری جھاڑیوں سے بکری کو نکالا اسے پیار کیا اور اس کے کانٹے نکالے۔ اللہ کو یہ خیر خواہی ایسی پسند آئی کہ پیغمبری عطا فرما دی۔ حضرت خواجہ باقی باللہ تہجد کیلئے وضو کرنے گئے جب واپس آئے تو بستر میں بلی آرام کر رہی تھی' سردی بہت سخت تھی' آپ صبح تک بلی کے بستر سے نکلنے کا انتظار کرتے رہے' فرمایا اللہ نے اس خیر خواہی کے بدلے میں میرے دل میں اسرار و رموز کے چشمے جاری کر دیے۔ گوبر جب فصل میں ڈالتے ہیں تو اس سے فصل اچھی ہوتی ہے' سوچنے کی بات ہے کہ ایک گندی چیز فائدہ پہنچاتی ہے اور کیا ہم انسان ہو کر اللہ کی مخلوق کی خیر خواہی نہیں کر سکتے؟ (شہباز احمد، مریدکے)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1. الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔
2. ایڈیٹری کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرنے حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹری کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا اسکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔
3. حکیم صاحب کو موصول ہونے والی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی کوئی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

اگر کسی بچے کو قرآن پاک پڑھنا نہیں آتا یا سبق یاد نہیں ہوتا تو کچھ دن اس کو وضو ٹھیک طرح سے کروائیں' سبق یاد ہو جائے گا' بے وضو ہونے سے دماغ صحیح کام نہیں کرتا۔

آپ کا سوال ـــــ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفے کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

حافظ ام ایمن' ملتان۔ روبینہ بی بی' شیخوپورہ۔ نور ایمان' راولپنڈی۔ اقصیٰ جنت' لاہور۔ نرگس عظیم' لاہور۔ سمیرا شہباز' لاہور۔ محمد اقبال بیگ' کینیڈا۔ ناہید اختر' صفدر آباد۔ شیر افضل' راولپنڈی۔ فاطمہ یلیسین' کوہاٹ۔ ایم اعظم خان' چکوال۔ ز۔ف' بھوپال والا۔ نرگس اسحاق' واہ گارڈن۔ جاوید شفیق ہاشمی' کراچی۔ محمد ادریس' راولپنڈی۔ نادیہ ارشاد' رحیم یار خان۔ عنبرین پاشا' کراچی۔ فاطمہ' لاہور۔ محمد علی عمر' کراچی۔ لبنیٰ محمد علی' کراچی۔ ظفر اقبال' اٹک۔ محمد یعقوب' لاہور۔ فائزہ فاطمہ' کراچی۔ ریما' نوشہرہ۔ رفعت انوار الحق' ساہیوال۔ مقصود علی' مبارکپور۔ آسیہ پروین' ٹیکسلا۔ نجم الدین' حیدر آباد۔ محمد راحیل قادری' کراچی۔ عالیہ سیف' کراچی۔ شبنم عرف شیبو' لاہور۔ صائمہ اظہر' میرپور۔ محمد اقبال۔ خالد حیات شاہ' سرگودھا۔ روبینہ مظہر' لاہور۔ سید خالد حیات۔ محمد ارشد' ایبٹ آباد۔ عابدہ پروین' فیصل آباد۔ روبینہ مظہر۔ کنول ارشاد' گجرات۔ رافع وسیم' بوریوالہ۔ عطیہ محمود' واہ کینٹ۔ سہیل خان' بنوں۔ جبار احمد۔ لائبہ جبار' میلسی۔ محمد عمر جاوید' ہری پور۔ مسرت یاسمین' اسلام آباد۔ نائلہ کنول' آزاد کشمیر۔ فائزہ ذوالفقار' سرگودھا۔ مہوش' لاہور۔ شازیہ تبسم' واہ کینٹ۔ ثمینہ کوثر' ملکوال۔ محمد احسن' گوجرانوالہ۔ ثمرین فاطمہ' ٹنڈو آدم۔ عثمان خان' کوہاٹ۔ سید صفدر حسین شاہ' فیصل آباد۔ نسرین زاہد' اسلام آباد۔ ام رومان' راولپنڈی۔ عائشہ صدیقہ' سرگودھا۔ سدرہ منظور' جھنگ۔ سعدیہ اعجاز' سرگودھا۔ عبدالوہاب۔ ذکیہ شاہین' اٹک۔ حذیفہ' کوٹری۔ سائرہ اسلم۔ نسرین طاہرہ' سرگودھا۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ کسی بھی وقت' تنہائی ہو تو بہتر ہے' رات ایک بجے کے بعد 4 نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کی نیت کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 101 بار سورۂ اخلاص مع تسمیہ پڑھیں' اس طرح ہر رکعت میں پڑھیں۔ بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیاں بازو قمیص سے نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں' جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے۔ پھر 500 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اول و آخر درود شریف 11 بار۔ پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں' رو رو کر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہو جائے۔ بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کرکے پھر 100 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

مشتاق احمد قادری' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شکیلہ' شیخوپورہ۔ عظمیٰ ظفرین' منڈی بہاؤالدین۔ صدف ندیم' کوئٹہ۔ راحت تبسم' کراچی۔ ہاجرہ یٰسین' گجرات۔ محمد عارف' مانسہرہ ہزارہ۔ خالد خان' کراچی۔ عبدالباسط' کراچی۔ رحمت النساء' واہ کینٹ۔ تیمور احمد' سرگودھا۔ اقرار حسین۔ حبیب الرحمان' پشاور۔ عبداللہ' کراچی۔ پیر سید حمید اللہ شاہ نقشبندی قادری' مانسہرہ۔ محمد منیر' ملتان۔ میمونہ مجید' فیصل آباد۔ شازیہ طارق' راولپنڈی۔ حاجی ڈاکٹر محمود خان' ہری پور۔ عالم شیر' بہاولنگر۔ عبدالغفار' جہلم۔ قاضی محمد سعید احمد' راولپنڈی۔ مختار احمد' واہ کینٹ۔ محمد ریاض' ملتان۔ شہناز اختر' گجرات۔ بیدار بخت' بہاولنگر۔ سمیرا کمال' سرگودھا۔ خلیل الرحمٰن قریشی' جام پور۔ روبینہ ناز' ساہیوال۔ صائمہ منظور' کوہاٹ۔ ڈاکٹر محمد اکرم' رحیم یار خان۔ امجد حسین' باغ۔ ارم رضا' بنوں۔ حمیرا اکبر' ملتان۔ نعمان نعیم' لاہور۔ ر۔غ۔ح' مظفر گڑھ۔ شگفتہ' گوجرانوالہ۔ اللہ کی بندی' نبیلہ سرور' ملتان۔ شاہجہان بی بی' لاہور۔ وحید افضل' واہ کینٹ۔ مہوش حفیظ' لالہ موسیٰ۔ تنویر احمد' ہری پور ہزارہ۔ س' وڈہاڑی۔ کشور افتخار' اسلام آباد۔ مدیحہ انوار' کراچی۔ ماریہ پرویز' راولا کوٹ۔ حنا' کراچی۔ شیراز احمد' سیاکھاں آزاد کشمیر۔ اعجاز احمد' بہاولنگر۔ زینب خاتون۔ عبدالعزیز' جاشورو۔ آمنہ ذیشان' لاہور۔ نوشین' کراچی۔ مرزا محمد عمر دراز' لاہور۔ اسد علی سبحانی' ایبٹ آباد۔ انشین اعوان۔ تصور حسین' فیصل آباد۔ فرزانہ' بہاولپور۔ عاصمہ عمر' ملتان۔ عاطف عباس' چکوال۔ عاصمہ فیصل' شیخوپورہ۔ سجاد احمد عباسی' راولپنڈی۔ سمیعہ' گوجرانوالہ۔ سعدیہ ناز' ڈی آئی خان۔ ناصر علی' ملتان۔ عبدالجلیل خان' اٹک۔ محمد مظفر۔ حمیداں بی بی' گجرات۔ شازیہ' بھکر۔ رضیہ بیگم۔ محمد سجاد' بہاولپور۔ محمد بخش' سرگودھا۔ انوشہ خان' لاہور۔ احتشام پرویز' راولپنڈی۔ غلام غوث' گجرات۔ قدیر احمد' مظفر گڑھ۔ زینب۔ عروج' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ صرف اور صرف وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيكَ رَبُّكَ فَتَرۡضَىٰٓ ﴿والضحیٰ:۵﴾ ہر وقت ہزاروں' لاکھوں کی تعداد میں کھلا پڑھیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

ماہ رخ۔ میمونہ مسعود' اسلام آباد۔ عاصم محمود ہاشمی' پاکپتن۔ حافظ محمد عمار حسین' لودھراں۔ محمد یونس' کراچی۔ سید عمران ظہور' لاہور۔ خادم حسین' راولپنڈی۔ نازیہ خورشید' راولپنڈی۔ ملک لعل خان۔ محمد شعیب۔ ام عبدالرحمٰن' ہری پور۔ زاہد اللہ' حکیم آباد۔ محمد عثمان۔ فرزانہ عرفان' سیالکوٹ۔ آمنہ جمیل۔ اعتزاز زبیر احمد۔ نگہت شاہین' راولپنڈی۔ ارشاد علی۔ رستم علی۔ سعدیہ سعید' راولپنڈی۔ شازیہ جاوید۔ رفعت ریاض' چکوال۔ قاری محمد اقبال۔ محمد علی' لاہور۔ سید فرید اللہ شاہ' نوشہرہ۔ غلام احمد قادری' کراچی۔ نسیم اختر' سرگودھا۔ ارشد محمود' چکوال۔ فریدہ خانم' چکوال۔ بی بی منیر فاطمہ۔ سمعیہ آصف' صادق آباد۔ تنویر احمد' ہری پور۔ صابرہ سلطانہ' گوجرانوالہ۔ فوزیہ جاوید' فیصل آباد۔ محسن قربان' راولپنڈی۔ صدف بانو' پنوں عاقل۔ مقصود علی' سکھر۔ محمد کاشف امین۔ ثمینہ افضل' لاہور۔ جہانگیر' سکھر۔ محمد مرتضیٰ عرف گلاب' کراچی۔ نازش جبیں۔ محمد صہیب' ڈی آئی خان۔ حمیرا شاہد' کراچی۔ ثمینہ یاسمین' کراچی۔ محمد شاہد بٹ' لاہور۔ شاہ عمران' گجرات۔ محمد ریان' سکھر۔ ذوالفقار علی' راولپنڈی۔ فراز انجم۔ رفعت کلثوم' سیالکوٹ۔ نبیل احمد' سکھر۔ زاہدہ' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہزاروں' لاکھوں' کروڑوں مرتبہ درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

حَلِیۡمٌ کَرِیۡمٌ، عَفُوٌّ کَرِیۡمٌ

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

جاوید حفیظ، دنیا نیوز

مذہبی رواداری کے چند انوکھے اچھوتے اور سچے واقعات

علامہ نے شروع میں ہی اس یہودی فیملی کو بتادیا کہ میں مسلمان ہوں مگر آپ کے رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پورے احترام کے ساتھ مانتا ہوں۔ علامہ اقبال تقریباً تین سال اسی فیملی کے ساتھ رہے اور دونوں کے آپس میں تعلقات بے حد دوستانہ تھے۔

اسلام اور مذہبی رواداری شروع سے مترادف ہیں۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر عجب کیفیت طاری ہوئی۔ شدید گھبراہٹ تھی، جسم مبارک کانپ رہا تھا، خالق کائنات کے کلام کو پہلی مرتبہ وصول کرنا ایک بہت ہی نادر تجربہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا سے واپس گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سارا قصہ سنایا۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر طاری ان غیر معمولی کیفیات کو دیکھ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے مشورہ دیا کہ جناب ورقہ بن نوفل کے پاس جاتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ تمام مقدس کتابوں کے جید عالم ہیں۔ ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد اور مذہباً عیسائی تھے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو وحی نازل ہوئی ہے وہ واقعی کلام الٰہی ہے۔ یہ مذہبی رواداری کا کتنا انوکھا واقعہ ہے۔

اسلامی تاریخ کے ابتدائی ایام میں مذہبی رواداری کی سب سے روشن مثال میثاق مدینہ ہے۔ اس تاریخی دستاویز نے یہودیوں کے حقوق کی ضمانت دی۔ خلفائے راشدین کے عہد میں بھی مختلف مذاہب کے بارے میں مسلمانوں کی وسیع الظرفی اور کشادہ نظری کے واقعات ملتے ہیں۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں فتح مصر بھی تھے۔ مصر میں عیسائی بڑی تعداد میں تھے، گورنر کے گھر کے پاس ہی قاہرہ میں ایک وسیع چوک تھا جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مجسمہ تھا۔ چند مسلمان سپاہیوں نے طیش میں آکر مجسمے کی ناک توڑ دی۔ عیسائی آبادی کا غم وغصہ بجا تھا، چنانچہ عیسائیوں کا ایک وفد شکایت لے کر گورنر کے سامنے پیش ہوا اور عرض کیا کہ اس بڑی غلطی کا ازالہ ضروری ہے۔ گورنر نے استفسار کیا کہ آپ کی رائے میں ازالہ کیسے ممکن ہے۔ عیسائی وفد نے تجویز کیا کہ آپ اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مجسمہ اسی چوک میں لگادیں اور ہم بدلہ خود لیں گے۔ گورنر نے جواب دیا مسلمان اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مجسمہ بناتے ہی نہیں، اس لئے یہ تجویز قابل عمل نہیں۔ البتہ آپ کا شکوہ بجا ہے اور آپ کو اجازت ہے کہ میری ناک توڑ دیں۔ حاکم وقت کے عادلانہ فیصلے سے متاثر ہو کر وفد نے مسلمان سپاہیوں کو معاف کر دیا۔

دور کیوں جائیں اسلامی رواداری کی بعض تابناک مثالیں ماضی قریب کی تاریخ سے بھی مل جاتی ہیں۔ پروفیسر آرنلڈ گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفہ کے مشہور استاد تھے۔ علامہ اقبال کو ان کی شاگردی کی ذہانت کو بھانپتے ہوئے مشورہ دیا کہ وہ اعلیٰ تعلیم کی غرض سے برطانیہ جائیں، چنانچہ علامہ نے شفیق استاد کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے کیمبرج یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ رہائش کیلئے پروفیسر آرنلڈ نے ایک یہودی فیملی کے ساتھ بندوبست کردیا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ یہودی ذبح شدہ گوشت کھاتے ہیں جسے وہ اپنی زبان میں کوشر کہتے ہیں۔ علامہ نے شروع میں ہی اس یہودی فیملی کو بتادیا کہ میں مسلمان ہوں مگر آپ کے رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پورے احترام کے ساتھ مانتا ہوں۔ علامہ اقبال تقریباً تین سال اسی فیملی کے ساتھ رہے اور دونوں کے آپس میں تعلقات بے حد دوستانہ تھے۔

حضرت مولانا عبیداللہ سندھی اسلام کے بہت بڑے سکالر تھے۔ آپ پچھلی صدی میں پنجاب کے ایک سکھ گھرانے میں پیدا ہوئے زندگی کا بڑا حصہ سندھ میں دینی خدمات سرانجام دے کر گزارا اور اسی مناسبت سے سندھی کہلائے۔ ان کے کزن شیرانوالہ دروازے والے التفسیر مولانا احمد علی بھی بطور عالم اور خطیب بہت مشہور ہوئے۔ وہ بھی سکھ گھرانہ میں پیدا ہوئے اور ہوش سنبھالتے ہی اسلام قبول کرلیا تھا۔ مولانا عبیداللہ سندھی کی والدہ مرتے دم تک سکھ دھرم سے وابستہ رہیں۔ آخری دم تک مسلمان بیٹے نے انہیں اپنے پاس رکھا اور ماں کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا اور اب ایک ایسے قصے کی طرف آتے ہیں جس سے عیسائیوں کی مذہبی رواداری عیاں ہوتی ہے۔ یہ قصہ میں نے میجر جنرل حق نواز صاحب سے دمشق میں 1975ء میں سنا تھا۔ جنرل صاحب ریٹائرمنٹ کے بعد تبلیغی کام میں مصروف رہے۔ دمشق بھی اسی سلسلہ میں آتے ہوئے میں سفارت خانہ میں تھرڈ سیکرٹری تھا اور ان سے سفارت خانہ میں ہی ملاقات ہوئی تھی۔ فرمانے لگے کہ ایوب خان کے زمانے میں پاکستان سے ایک تبلیغی جماعت فرانس گئی۔ سارے پیرس میں اس زمانے میں ایک ہی مسجد تھی اور امام صاحب کا تعلق مصر سے تھا۔ ان دنوں پاکستان، مغربی ممالک کا حلیف تھا جبکہ جمال عبدالناصر کا مصر غیر جانبدار ممالک کا سرخیل تھا، تبلیغی جماعتیں عام طور پر مساجد میں قیام کرتی ہیں۔ پیرس کی اکلوتی مسجد کے مصری امام نے جماعت کے لوگوں کی میزبانی سے انکار کردیا کہ پاکستان اور مصر کے تعلقات کوئی زیادہ قابل رشک نہ تھے۔ اب تبلیغی جماعت والے پریشان حالت میں پیرس کی سڑکوں پر پھر رہے تھے کہ ایک پادری کی نظر ان پر پڑی۔ پادری نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ اس قدر پریشان کیوں نظر آرہے ہیں؟ تبلیغی جماعت والوں نے جب اپنی پریشانی کی وجہ بیان کی تو پادری نے کہا کہ آپ لوگ رات میرے چرچ میں بتالیں۔ صبح کو اپنے مہمانوں کو پادری نے ناشتہ دیا۔ جماعت والوں نے پوچھا کہ آپ تو ہمارے ہم مذہب نہیں پھر آپ نے اتنا احسان کیوں کیا؟ پادری نے جواب دیا کہ آپ سب لوگ وضع قطع سے ایک خدا کو ماننے والے لگے۔ آپ کا مسئلہ آشکار ہوا تو ہمدردی کا جذبہ بیدار ہوا اور میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ خدا کو ماننے والے ویسے ہی دنیا سے ناپید ہو رہے ہیں، لہٰذا آپ کی مدد ضروری ہے اس لئے کہ ہمارا اور آپ کا خدا ایک ہے۔ یاد رہے کہ 1960ء کی دہائی میں دہریت کافی تیزی سے پھیل رہی تھی۔

غالباً 1966ء کی بات ہے مشرقی پنجاب کے سکھوں میں ہندو مخالف خیالات پیدا ہو رہے تھے، وجہ یہ تھی کہ پنجابی ہندو، پنجابی زبان سے لاتعلقی کا اظہار کرنے لگے تھے۔ کیونکہ وہ خالصتان کے مخالف تھے۔ مشرقی پنجاب کی بدلتی ہوئی سیاست کو پاکستان میں دلچسپی سے دیکھا جا رہا تھا۔ میں اس زمانے میں گورنمنٹ کالج لاہور میں تھا۔ مشرقی پنجاب سے سکھ یاتری لاہور آئے ہوئے تھے اور شاہی قلعہ کے پاس مہاراجہ رنجیت سنگھ کی مڑھی کے پاس ان کا پڑاؤ تھا۔ چند دوستوں نے مشورہ کیا کہ وہاں جاکر سکھ یاتریوں سے مشرقی پنجاب کے حالات معلوم کرتے ہیں۔ جب وہاں پہنچے تو کئی لوگوں سے بات ہوئی۔ ایک سکھ یاتری جو سیالکوٹ سے 1947ء میں بھارت چلا گیا تھا اسے صاحبزادہ فیض الحسن آف آلو مہار شریف سے ملنے کی شدید خواہش تھی۔ جب وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ تقسیم کے وقت صاحبزادہ صاحب ہمارے ہمسائے تھے جب حالات زیادہ خراب ہوئے تھے انہوں نے نہ صرف ہمیں مکمل تحفظ دیا بلکہ بارڈر تک چھوڑنے آئے۔ مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ دارالعلوم دیوبند کے بانی تھے، رمضان کا مہینہ آیا تو مولانا نے خواہش ظاہر کی کہ اس سال وہ نماز تراویح ایک ایسی (باقی صفحہ نمبر 26 پر)

نسیان کے مرض میں اسپغول ایک بڑا چمچ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے اور رات کو سوتے وقت پانچ دانہ گری بادام سونف ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

گونگا بول سکے' لکنت دور ہو

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ

بندہ کے پاس ایک مریض آیا اور کہنے لگا کہ میرے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی پڑ چکی ہے اور اب قلم پکڑ کر لکھنے سے قاصر ہیں۔ میں نے انہیں روحانی پھکی استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ دو ہفتے بعد اس نے اپنا نیا تجربہ بتایا کہ میرے گھر دودھ پھٹ گیا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے حکمت کا کام کر رہا ہوں اور عبقری کی ادویات کی ایجنسی بھی میرے پاس ہے۔ اس لیے میرے پاس کافی تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔

روحانی پھکی کا کمال: میرے پاس پندرہ سال کا ایک مریض لایا گیا جس کے سینے کی ہڈی کافی بڑھی ہوئی تھی اور دن بدن بڑھ رہی تھی انہوں نے کئی ڈاکٹروں سے انگریزی علاج کیے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اس بچے کا معاملہ میری سمجھ سے بالاتر تھا۔ میں نے اللہ جل جلالہ کا نام لیکر روحانی پھکی شہد کے ساتھ استعمال کرنے کو دی۔ پندرہ دن کے بعد مریض کی سینے کی ہڈی تقریباً ستر فیصد واپس مڑ چکی تھی۔ ابھی پھکی زیر استعمال ہے اور مریض کے لواحقین اس معمولی دوا کی افادیت سے حیران تھے۔

ایک مریض آیا جس کے دل کا مسئلہ تھا۔ دل کے ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد رپورٹ دی کہ دل نارمل ہے مگر مریض کو کافی تکلیف ہوتی تھی۔ میں نے پوچھا کہ تم اپنا موبائل کہاں رکھتے ہو اس نے بتایا کہ سینے کی جانب بائیں جیب میں' میں نے مشورہ دیا کہ آئندہ موبائل اس جیب میں نہ ڈالیں اور دس دن کے بعد رپورٹ دیں۔ دس دن بعد وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھا کہ اب مجھے کوئی درد نہیں ہوا۔

انگلیوں میں جان ڈالنے کا نسخہ: بندہ کے پاس ایک مریض آیا اور کہنے لگا کہ میرے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی پڑ چکی ہے اور اب قلم پکڑ کر لکھنے سے قاصر ہیں۔ میں نے انہیں روحانی پھکی استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ دو ہفتے بعد اس نے اپنا نیا تجربہ بتایا کہ میرے گھر دودھ پھٹ گیا' بجائے ضائع کرنے کے میں نے آگ جلائی اور کڑاہی میں ڈال کر گرم کرنا شروع کیا' اس میں چینی ملائی' جب سخت ہوگیا تو اتار لیا' اس کو کھانے کے دوسرے دن ایسا محسوس ہوا کہ انگلیوں کی گرفت میں آسانی ہوگئی۔ پھر تین دن متواتر دودھ میں ٹاٹری ڈال کر اس کو پھٹنے کا موقع دیا اور حسب سابق آگ پر رکھ کر تیار کیا اور کھاتا رہا۔ آج میری انگلیوں کی گرفت مکمل طور پر بحال ہو چکی ہے۔

بعض گونگے بھی بول سکتے ہیں' لکنت بھی دور ہو سکتی ہے: اگر آپ آدھ کلو پانی میں چھ ماشہ سونف جوش دیں' جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں۔ اس میں گائے کا دودھ آدھ کلو اور دو تولے مصری ملائیں۔ دو وقت مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ لکنت دور ہو جائے گی۔ اگر کئی ماہ لگاتار یہ عمل کرتے رہیں تو انشاء اللہ گونگا بچہ آہستہ آہستہ بولنا شروع کر دے گا۔

بعض مردے زندہ بھی ہو سکتے ہیں: آپ یقیناً یہ عنوان پڑھ کر چونک اٹھے ہوں گے کہ ایسا کب ممکن ہے؟ جب کوئی آدمی پانی میں ڈوب کر مر جائے تو اسے کفن دفن کے بعد قبر میں ڈال دیا جاتا ہے حالانکہ پانی میں ڈوب کر بظاہر مرنے والا کئی گھنٹوں تک زندہ رہتا ہے اگرچہ اس کی سانس بند اور دل کی حرکت محسوس نہیں ہوتی۔ اگر اس کی آنکھوں میں تمہیں اپنی شبیہ نظر آئے تو جان لو کہ ابھی یہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہے۔ فوراً اس کا جسم پسے ہوئے نمک میں ڈھانک دیں' البتہ منہ آنکھیں ناک کان کھلے رکھیں اگر فضل الٰہی شامل ہوا تو تقریباً گھنٹے' پون گھنٹے تک مردہ اٹھ بیٹھے گا اور آپ کی حیرت کی انتہا نہ رہے گی کئی لوگ اس طرح سے دوبارہ زندگی پا چکے ہیں۔ دوئم یہ کہ بعض مریض کوما (Coma) کی حالت میں دفنا دیئے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ جامع ماڈل ہائی سکول جھنگ کے سابقہ پرنسپل جن کا تعلق کمالیہ شہر سے تھا' کوما کی حالت میں تھے' انہیں جنازہ کے بعد قبرستان لے گئے' قبر تیار ہوگئی' ابھی قبر میں رکھنے والے تھے کہ پاؤں کی انگلی میں جنبش محسوس ہوئی' انتظار کرنے کے بعد اور جنبش محسوس ہوئی۔ پھر اٹھ بیٹھے' پھر کئی سال ملازمت کرنے کے بعد اللہ کو پیارے ہوگئے۔ ہمارے علاقہ میں ایک آدمی قبریں کھودتا تھا۔ کوما کی حالت میں اُسے دفن کر دیا گیا چونکہ وہ قبر کی کھدائی کو سمجھتا تھا' اسے ہوش آیا تو یقین آیا کہ میں اندھیری قبر میں بند ہوں۔ پاؤں کی جانب سے اس نے مٹی ہٹانی شروع کی اور قبر سے نکلنے میں کامیاب ہوگیا۔ جاڑے کا موسم تھا' رات کے ایک دو بجے کفن سمیت گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ گھر والوں نے پوچھا تم کون ہو اور اس وقت کیا کرنے آئے ہو' اس نے کہا میں تمہارا باپ ہوں جسے تم دفن کر آئے تھے۔ انہوں نے سمجھا کوئی جن بھوت ان کی شکل میں وارد ہوا ہے۔ اسلحہ لے کر دروازہ کھولا مگر یقین نہ آیا۔ گھر والوں نے دو آدمی لائٹ دے کر قبرستان بھیجے کہ قبر دیکھ کر آؤ۔ انہوں نے وہاں جا کر تصدیق کر دی کہ قبر پھٹی ہوئی ہے۔ یہ کوئی جن بھوت نہیں ہے بلکہ ان کا باپ ہی ہے۔ وہ کئی سال مزید زندہ رہنے کے بعد فوت ہوا۔

اسلام کی حقانیت

لیبیا میں 9 جولائی 2012ء میں صبح سات بجے Dema کے مقام پر صحابہ مسجد میں ایک بم پھٹا' اس بم دھماکے سے مسجد کو تو اتنا نقصان نہ پہنچا مگر مسجد میں موجود صحابی رسول ﷺ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قیس البلادی کی قبر مبارک کو بہت نقصان پہنچا۔ صحابی رسول ﷺ کے چہرے پر بھی زخم آیا جس سے خون بہنے لگا حالانکہ انہیں تقریباً پونے چودہ سو سال پہلے دفن کیا گیا تھا۔ یہ وہی صحابی رسول ﷺ ہیں جنہوں نے عقبہؓ بن نافع کی شہادت کے بعد شمالی افریقہ میں بربر کے بادشاہ کے خلاف لشکر اسلام کی کمانڈ سنبھالی اور شکست فاش دینے کے بعد قتل کیا۔ اس عظیم صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے مبارک سے خون بہتے بہتے رک جاتا تھا اور پھر شروع ہو کر ماتھے سے ناک پر اور وہاں سے چہرے پر بہتا رہا۔ سوچنے کا مقام ہے کہ آقائے نامدار ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مقام ہے۔ اسلام دین حق ہے' جنت حق ہے' دوزخ حق ہے' فرامین رسول ﷺ حق ہیں۔ دنیا کا کوئی اور مذہب ایسی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا' سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی وبیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات۔۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے' موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

اگر کسی کو خونی پیچش اور مروڑ ہوں تو کیکر کا چھلکا خشک کرکے پاؤڈر بنا کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ دن میں تین سے چار مرتبہ لیں۔ انشاء اللہ جتنے بھی پیچش ہوں ٹھیک ہوجائیں گے۔

ناخن پر سرسوں کا تیل لگائیں' 6 بھیانک امراض سے نجات پائیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بہت پرانی بات ہے ایک باباجی کو دیکھا ناخن کاٹنے کے بعد اپنے ناخنوں کو سر پر اس طرح مل رہے جیسے سر کھجاتے ہیں پھر ملتے ہیں' پھر ناخنوں کو دیکھتے ہیں' سر ہلا کر کہتے ہیں نہیں ابھی تھوڑا ہے پھر ناخن سر پر ملتے ہیں۔ اسی طرح ہاتھ سر کے بالوں میں پھیر کر وہی تیل والے ہاتھ پاؤں کے ناخن جو ابھی کاٹے تھے ان پر لگاتے۔ میں یہ دیکھ رہا تھا کیونکہ مزاج میں جستجو اور ریسرچ پیدائشی اور ازلی ہے۔ مجبور ہوکر پوچھ بیٹھا کہ باباجی یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ باباجی کہنے لگے: اس سے فائدہ ہوتا ہے' یہ جواب میرے دل میں اترا نہیں۔

میں نے پوچھا: کیا فائدہ ہوتا ہے؟ کہنے لگے دل دماغ مضبوط ہوتا ہے' نظر کمزور نہیں ہوتی' حافظہ ٹھیک رہتا ہے' بندہ پاگل نہیں ہوتا۔

میں نے اگلا سوال کیا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ کہنے لگے میرے نانا ابتدائی جوانی میں آنکھیں دے بیٹھے' بہت علاج کیے' اس وقت ہندوستان پاکستان ایک تھا' متھرا انڈیا میں ایک جگہ کا نام ہے' وہاں آنکھوں کا ایک مشہور ڈاکٹر تھا' بہت لمبا سفر کرکے وہاں پہنچے۔ اس نے بھی علاج کیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ کسی نے کہا اس کو دو کام کرواؤ ایک باداموں کی اکیس گریاں رات کو پانی میں بھگو دیں اور اسی کے ساتھ ایک کھانے والا چمچ سونف کا بھی بھگو دیں' دونوں چیزیں صبح اٹھ کر چبا چبا کر کھائیں اور ہر تیسرے دن ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن کاٹیں چاہیں تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں اور ان پر تیل لگائیں چونکہ ہر علاج معالجے سے تھک چکے تھے' یہ علاج آسان سستا بھی تھا اور امید بھی تھی۔۔۔۔ شاید کچھ ہوجائے' لہٰذا شروع کردیا۔ دو تین ماہ کیا لیکن فائدہ نہ ہوا' ان سے جاکر پھر ملے۔ کہنے لگے: گھبرائیں نہیں آپ کو ضرور فائدہ ہوگا اور آپ کا بچہ (یعنی میرے نانا) سوفیصد ٹھیک ہوجائے گا۔ ہمیں تسلی دی اور خود کئی واقعات سنائے کہ آپ یہ کام کریں آپ کو فائدہ ہوگا۔ ان کی تسلی پر اور واقعات پر پھر بھروسہ کرکے باداموں کی گریاں اور سونف کا نسخہ اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر تیل لگانا شروع کیا۔

کم از کم سات ماہ یہ لگاتے رہے' ایک دن میرے نانا کہنے لگے وہ دیکھو بھینسیں (جن میں ایک بھینس لنگڑی تھی) پھر کہنے لگے وہ دیکھو ایک لنگڑی بھینس جارہی ہے۔ ہم نے کہا شاید اندازے سے کہہ رہا ہے۔ پوچھا کس طرف دائیں یا بائیں انہوں نے وہ سمت بتادی اور تمام بھینسوں کی تعداد بتادی۔ میرے نانا کے والد کی ہائے نکل گئی۔۔۔! کہ الحمدللہ میرا بیٹا ٹھیک ہوگیا۔ اس کے بعد انہوں نے اس دوا کو یعنی بادام سونف اور ناخنوں پر تیل مزید تین سال استعمال کروایا۔

میرے نانا اسی سال سے زیادہ کی عمر میں فوت ہوئے۔ ان کی یادداشت بہت مضبوط' حافظہ قوی اعصاب مضبوط تھے گھر کی لکڑیاں کلہاڑے سے خود توڑتے' کاٹتے۔ خچر پر دور جنگل ایک کھنڈر سے مٹی لاتے' گھر کی لپائی کیلئے اسی خچر پر دور چشمے سے پانی لاتے۔ گھر کی گندم میری نانی پیستی کبھی مہمان آتے یا شادی ہوتی تو بوریوں کی بوریاں خود پیتے۔ اسی سال کی عمر میں خوب محنت مشقت کرتے۔ چاند کی روشنی میں پڑھ لیتے تھے۔ حافظہ محفوظ' صحت لاجواب' گھٹنے مضبوط اور جسم ایسے جیسے تارزن۔۔۔ تو باباجی مزید کہنے لگے یہ چیز میں نے اپنے نانا سے لی ہے۔ آج میری عمر بھی ستر سے اوپر اور مجھے بھی کوئی روگ اور تکلیف نہیں اور میں الحمدللہ سوفیصد تندرست ہوں اور میری تندرستی آپ کے سامنے ہے۔

میرے نانا اسی سال سے زیادہ کی عمر میں فوت ہوئے۔ ان کی یادداشت بہت مضبوط' حافظہ قوی اعصاب مضبوط تھے گھر کی لکڑیاں کلہاڑے سے خود توڑتے' کاٹتے۔ خچر پر دور جنگل ایک کھنڈر سے مٹی لاتے' گھر کی لپائی کیلئے اسی خچر پر دور چشمے سے پانی لاتے۔

اور واقعی باباجی کی تندرستی کے چرچے تھے لوگ مثال دیتے تھے کہ باباجی نے پرانے وقتوں کا دیسی گھی کھایا ہے لیکن اس دیسی گھی کا راز آج کھلا! جب باباجی ناخن سے اپنا سر کھجا رہے تھے۔

قارئین! یہ ٹوٹکہ بظاہر چھوٹا بالکل معمولی لیکن اپنی قیمت اور طاقت کے اعتبار سے بہت بڑا ہے۔ سالہا سال سے میں خود بھی کر رہا ہوں اور بے شمار لوگوں کو بتا بھی رہا ہوں جس کو بھی میں نے یہ بتایا اس کو میں نے اس کے حیرت انگیز کمالات پاتے دیکھا کیونکہ یہ ٹوٹکہ آپ کو قبل از وقت بوڑھا ہونے سے روکے گا۔ آپ مرد ہیں یا عورت کوئی بھی بڑھاپا نہیں چاہتا اور بوڑھا ہونا فطری عمل ہے لیکن قبل از وقت بڑھاپا روگ ہوتا ہے اور اس سے زندگیاں نڈھال ہوجاتی ہیں اور انسان کی قیمت اور وقار نہیں رہتا جو کہ ہونا تھا۔

آیئے! اس ٹوٹکے کو آزمائیں' اپنی نسلوں میں رواج دیں کیونکہ چھوٹی چیز کو نظرانداز کرکے انسان بڑی بیماریاں بڑے دکھ اور روگ اپنے گلے لگا لیتا ہے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 17: انوکھی بیماریاں انوکھے علاج: بعض عام بیماریاں جن کا مناسب وقت پر علاج نہ کیا جائے وہ انوکھا روپ دھار لیتی ہیں ان انوکھی بیماریوں کے بارے میں طب مشرق نے جابجا سیر حاصل بحث کی ہے۔ اسی لیے اہل یورپ آہستہ آہستہ طب مشرق کی طرف اپنا رخ موڑ رہے ہیں۔ یہ کتاب عاجز کے سالہا سال علم و مشاہدے اور طبی تجربے کا نچوڑ ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے وقت یہ خاص خیال رکھا گیا تھا کہ کتاب میں مغربی تحقیقات کے ساتھ ساتھ مشرقی تحقیقات کو بھی صفحات کی زینت بنایا جائے۔ اس کتاب کا مواد مختلف تحریروں' کتب' رسالوں اور میگزین سے لیا گیا ہے۔ جن میگزین سے استفادہ کیا گیا ان کے نام یہ ہیں:۔ اردو ڈائجسٹ' ہمدرد صحت' سیارہ ڈائجسٹ' ماہنامہ حکایت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جن مضمون نگاروں کی تحریروں سے استفادہ کیا گیا ان کے نام یہ ہیں:۔ ڈاکٹر سائرہ رفیق۔ خدیجہ آفاق۔ ڈاکٹر ایم اے فاروقی۔ حیدر جعفری سید۔ ڈاکٹر طارق پرویز۔ محمد نصر اللہ نصر۔ حکیم ملک محمد عبداللہ۔ ڈاکٹر وزیر حسین شاہ۔ شاہد عمران ملک۔ سمیر اجول۔ کرنل (ر) محمد اعظم۔ حکیم محمد عثمان۔ ڈاکٹر محمد ایوب۔ قاضی ذوالفقار احمد۔ پروفیسر عبدالحئی علوی۔ قدسی عسکری۔ حکیم محمد حسن قریشی۔ حسان عارف۔ پروفیسر محمد ارشد جاوید۔ میاں محمد یونس۔ پروفیسر احمد الدین مارہروی اور ستار طاہر شامل ہیں۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

مشورہ کی طاقت: دنیا پر مشورے کی نہیں طاقت کی حکمرانی ہے لیکن یہ مشورہ ہی ہے جس کی بنیاد پر طاقت استعمال کی جاتی ہے۔ (پاسکل)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں۔ جواب میں جلدی نہ کریں

میری کمزوری---!!!

یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں۔ سب خاموش رہتے ہیں۔ میں تقریباً ہر مسئلے پر اپنے شعبے کے نگران پروفیسر سے جا کر بات کرتا ہوں اور اس طرح ہم سب کے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ مجھ سے کچھ لڑکے حسد کرنے لگے ہیں۔ ہر چھوٹی بات پر بھی اختلاف رائے کرتے ہیں۔ غصہ دلاتے ہیں۔ میں بھی برداشت نہیں کر پاتا۔ مجھ میں بدلہ لینے کی ہمت نہیں ہے۔ میری شخصیت میں یہی کمزوری ہے۔ (اقبال مجید، کراچی)

مشورہ: آپ سب کے مسائل پر بات کرتے ہیں اور اسی طرح لوگوں کے کام آتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی شخصیت میں قائدانہ صلاحیتیں ہیں۔ اگر کچھ لڑکے آپ کی مخالفت کرتے ہیں یا حسد کرتے ہیں تو بہت سے حوصلہ دینے والی گفتگو بھی کرتے ہوں گے۔ ان حالات میں اعلیٰ ظرف بننے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کے غلط رویوں پر اشتعال میں آنے کی بجائے انہیں نظر انداز کر دیں۔ غصے اور انتقام کی آگ میں جلنے والے اچھے اور تعمیری کاموں کی انجام دہی میں پیچھے رہ جاتے ہیں اور ان کی صلاحیتیں منفی رخ اختیار کر لیتی ہیں۔ اس طرح بہترین مقاصد کا حصول پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ آئندہ ایسے لوگوں سے فاصلہ رکھیں۔ آپ مثبت رویوں کو پسند کرتے ہیں اس لیے منفی رویوں کا اظہار نہیں کر پا رہے جبکہ درحقیقت آپ باہمت فرد ہیں۔

احساس کمتری کا شکار!!!

میری بڑی بہن احساس کمتری کا شکار ہو گئی ہیں۔ ان کی شادی جو نہیں ہوئی ہے۔ ان کی وجہ سے امی میرے لیے آئے ہوئے رشتوں سے بھی انکار کر دیتی ہیں۔ ابو کہتے ہیں کہ جس کا رشتہ آتا ہے اسی کی شادی کر دو۔ امی پریشان ہو جاتی ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے۔ بڑی بہن ہر وقت خاموش رہنے لگی ہے۔ تقریبات میں بھی جانا چھوڑ دیا ہے، کوئی مہمان آئے تو بھی بات نہیں کرتیں۔ (نسیم خان، لاہور)

مشورہ: شادی نہ ہونا کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کی وجہ سے لڑکیاں خود کو کسی نہ کسی اعتبار سے لوگوں سے کم سمجھنے لگیں۔ یا ان لڑکیوں کا سامنا کرنے سے گھبرائیں جن کی جلد شادی ہو گئی ہے۔ آنے والے وقت سے اچھی امید رکھیں اور خود کو مصروف کر لیا جائے تو شادی کے انتظار میں جو کمزوریاں شخصیت میں آنے لگتی ہیں ان سے دور رہیں گی۔ خود پر اعتماد بھی ہوگا اور لوگوں سے رابطے بھی بڑھیں گے۔ وقت آنے پر کسی اچھی جگہ رشتہ ہو جائے گا۔ آپ کے والد کا کہنا بھی ٹھیک ہی ہے کہ جس کا اچھا رشتہ آئے اس کی شادی کر دینے میں کوئی حرج نہیں۔ لوگوں کے کہنے کی بالکل بھی پروا نہ کریں۔ لوگوں کو آپ کے معاملات میں غیر ضروری مداخلت کا اختیار نہیں ہونا چاہیے۔

خود سے نفرت

ہمارے خاندان میں کسی مرد کا دو شادیاں کرنا عام سی بات ہے مگر ایسا صرف گاؤں میں ہے۔ میں اپنے شوہر کی جاب کی وجہ سے شہر میں رہتی ہوں۔ یہاں میری ایک دوست مجھے اس بات پر شرمندہ کرتی ہے کہ میں دوسری بیوی ہوں۔ میں اس قدر پریشان ہوتی ہوں کہ میں نے شوہر سے پہلی بیوی کو طلاق دینے کی بات کر لی ہے ورنہ میں خود علیحدگی اختیار کر لوں گی۔ میرے شوہر سوچ رہے ہیں کہ کیا کرنا چاہیے۔ میں نے یہ سب اپنے گھر والوں کو نہیں بتایا ہے پتہ نہیں کیوں! مجھے بہت غصہ آ جاتا ہے اور پھر کئی سال پہلے کے مصائب اور مشکلات کے بارے میں سوچ کر خود سے بھی نفرت ہوتی ہے۔ (ف، لاہور)

مشورہ: اپنی زندگی میں دوسروں کو مداخلت کرنے کی اجازت نہ دیں۔ خاص طور پر ان خاتون کو جو خواہ مخواہ آپ کی پرسکون زندگی میں اپنی باتوں سے زہر گھول رہی ہیں۔ اگر آپ نے شوہر سے علیحدگی اختیار کر لی تو بہت زیادہ پریشان ہو جائیں گی۔ اختلافات سے ہر ممکن گریز کریں، پرانی باتوں کو تو بالکل نہ دہرائیں کیونکہ اب حالات بہت بہتر ہیں۔ ایسے موقع پر تکلیف دہ باتوں کا ذکر خوشیوں میں بھی اذیتوں کا سبب بنتا ہے۔ اپنے معاملات میں دوسروں کو دخل دینے کی اجازت ہرگز نہ دیں۔ شوہر سے جو اختلافات ہوئے ہیں ان میں خود صلح کیلئے پہل کر لینے میں بہتری ہے۔

وہ دماغ پر چھا جائے گا!

ایم اے کی طالبہ ہوں، کچھ اس طرح کے مسائل کا شکار ہوں جن کے بارے میں سمجھ میں نہیں آ رہا کہ کس سے بات کی جائے۔ پہلا مسئلہ یہ ہے کہ جب بھی گھر میں مجھے کوئی چھوتا ہے مثلاً امی یا نانی وغیرہ تو جسم بہت گرم ہو جاتا ہے۔ کیا یہ کوئی جسمانی مسئلہ ہے یا اس کا تعلق نفسیات سے ہے؟ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ جب بھی کسی نئے چہرے کو دیکھتی ہوں تو وہ نظروں کے سامنے گھومتا رہتا ہے اسی لیے اجنبی لوگوں سے ملنا چھوڑ دیا ہے۔ تین ماہ سے گھر میں بند ہو کر رہ گئی ہوں۔ مجھے باہر جانا، لوگوں سے ملنا اچھا لگتا ہے لیکن اسی خیال سے نہیں جاتی کہ کسی نئے چہرے سے ملاقات ہوگی اور وہ دماغ پر چھا جائیگا۔ (میرا، فیصل آباد)

مشورہ: اگر کسی اجنبی سے ملاقات کسی خاص مقصد کیلئے کی جائے تب تو اس کا چہرہ ایک مرتبہ دیکھنے پر یاد رہ سکتا ہے اور دوبارہ بھی خیال آ سکتا ہے لیکن یونہی عام اجنبی لوگوں سے ملاقات کے بعد ان کا چہرہ دماغ پر مسلط ہو جانا تکلیف دہ ہے کیونکہ مختلف کاموں اور ذمہ داریوں کے سبب دن بھر میں بہت سے اجنبی چہرے نظر آتے ہیں۔ شاید ہی کوئی یاد رہتا ہو۔ انسان کا دماغ قدرتی طور پر کچھ اہم چیزوں یا چہروں کو یاد رکھتا ہے اور جو اہم نہیں ہوتیں وہ بھلا دیتا ہے۔ اگر غیر اہم چہرے یا باتیں دماغ پر مسلط ہو جائیں تو ان کی تکلیف وہی فرد جان سکتا ہے جس کے ساتھ ایسا ہو رہا ہو۔ انہیں اپنی کوشش سے روکنے کی ضرورت ہے۔ زندگی کو معمول کے مطابق گزاریں۔ گھر سے باہر نکلنا بند نہ کریں۔ اپنے کام پہلے کی طرح خود ہی کیا کریں۔ اگر کوئی چہرہ مسلط ہونے لگے تو اپنی توجہ کسی اور کام کی طرف کر لیں۔ پھر بھی کوئی خیال جو آپ دماغ میں نہیں لانا چاہتیں وہ آنے لگے تو خود سے کہیں کہ یہ فضول ہے مجھے کچھ بہتر سوچنا چاہیے۔

جسم کا گرم محسوس ہونا بھی محض آپ کا خیال ہے۔ اس کی حقیقت نہیں کہ کسی کے چھونے سے جسم زیادہ گرم ہو جائے۔ انسان کے جسم میں قدرتی گرمی ہوتی ہے۔ آپ اسے بڑھا ہوا محسوس کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں حقیقت قبول کرنے کی ضرورت ہے آپ کیلئے ایسا محسوس کرنا مشکل نہ ہوگا کیونکہ آپ ایک تعلیم یافتہ لڑکی ہیں۔

بریسٹ کینسر کا آزمودہ روحانی علاج

رشیدہ خانم' لاہور

آج گیارہ سال ہوگئے' صرف وہ عمل کررہی ہے اور زندہ اور صحت مند ہے۔ اگر وہ نوکری نہ چھوڑتی تو کلاس اول کی آفیسر ہوتی اب وہ اتنی صحت مند ہے کہ ایک سکول میں بچوں کی کینٹین چلارہی ہے اور جو عمل اس نے کیا وہ عمل عبقری رسالے میں ستمبر 2008ء میں شائع ہوا تھا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری آفس کی سہیلی کو بریسٹ کینسر ہوگیا تھا' بریسٹ کٹ گیا' انجکشن لگنے شروع ہوگئے' اُس نے پہلا کورس انجکشن کا کرالیا جس سے وہ گنجی ہوگئی اور دل بھی بہت گھبراتا تھا بعد انجکشن لگنے کا عمل تکلیف دہ تھا جس پر اس نے علاج بند کردیا' موت کی تیاری شروع کردی اور نوکری چھوڑ دی۔ مطلب اللہ والی ہوگئی۔ ایک دن اسے کہیں سے ایک عمل ملا اس نے وہ عمل کرنا شروع کردیا آج گیارہ سال ہوگئے' صرف وہ عمل کررہی ہے اور زندہ اور صحت مند ہے۔ اگر وہ نوکری نہ چھوڑتی تو کلاس اول کی آفیسر ہوتی اب وہ اتنی صحت مند ہے کہ ایک سکول میں بچوں کی کینٹین چلارہی ہے اور جو عمل اس نے کیا وہ عمل عبقری رسالے میں ستمبر 2008ء میں شائع ہوا تھا' اُس رسالے کے صفحہ نمبر 30 پر وہ عمل ہے۔ یقین اور ایمان کے ساتھ کریں اللہ شفاء دے گا۔ اس عمل کا پچھلے سال میں نے ایک اور خاتون کو بتایا تھا اللہ نے اُسے بھی شفاء عطا کی ہے۔ قرآنی آیت جن سے کینسر کا علاج ممکن ہے درج ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(1) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 82) (2) وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ○ (سورۃ الشعرا آیت نمبر 80) (3) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (سورۃ المومنون آیت نمبر 118) (4) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ (سورۃ النمل آیت نمبر 62) (5) قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 69) (6) وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 83) (7) رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (سورۃ القمر آیت نمبر 10) (8) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ (9) فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُـْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿الانبیاء 88﴾ (10) اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ○ (سورۃ ھود آیت نمبر 57) (11) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ (سورۃ آل عمران آیت نمبر 173) (12) نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ (سورۃ الانفال، آیت نمبر 40) (13) وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ○ (سورۃ احزاب 3) (14) اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ○ (سورۃ الزمر، آیت نمبر 36) (15) ھُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ (سورۃ الحج، آیت نمبر 78) (16) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (سورۃ فاتحہ، آیت نمبر 1) (17) فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ○ (سورۃ المومنون، آیت نمبر 14) (18) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

نوٹ: اول آخر درود شفاء 7 بار اور ہر آیت پر 7 بار ہر نماز کے بعد بارش، زم زم یا عام پانی پر دم کرکے خود پئیں یا مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ شفا ہر مرض سے شفا نصیب ہوگی۔

(بقیہ: مذہبی رواداری کے چند انوکھے اچھوتے اور سچے واقعات)

مسجد میں پڑھیں گے جس کا مسلک مولانا سے مختلف تھا۔ ساتھیوں نے مولانا کو فیصلہ بدلنے کا کہا کہ جناب اس مسجد کے خطیب آپ کے بارے میں نیک خیالات نہیں رکھتے۔ مولانا کا جواب تھا کہ کسی تیسرے آدمی نے انہیں بدگمان کیا ہوگا۔ تلاوت وہ خوب کرتے ہیں ایک تو رمضان کا پورا مہینہ میں ان کی تلاوت سنوں گا اور شاید اسی اثناء میں بدگمانی بھی دور ہوجائے۔ چنانچہ مولانا نے اس رمضان المبارک کی تمام تراویح کی نمازیں بریلوی مسلک کے خطیب اور قاری کی امامت میں ادا کیں۔

ابھی حال ہی میں سینیٹر اعتزاز احسن نے اپنے بچپن اور نوجوانی کے لاہور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس زمانے میں لاہور میں جس میں مسلمانوں کی اکثریت تھی ملکہ وکٹوریہ کا بت بھی تھا اس کے باوجود بت کو کسی نے گزند پہنچانے کی کوشش نہیں کی۔ ہمارے کالج کے زمانے تک یہ بت صوبائی اسمبلی کے سامنے نصب رہا۔ اس زمانے میں لاہور میں اینگلو انڈین بھی خاصی تعداد میں تھے جواب بڑی حد تک نقل مکانی کرچکے ہیں۔ لیکن ہمیں اس حقیقت کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کے پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے یہودیوں کو تحفظ کی ضمانت فراہم کی تھی اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں کسی عیسائی نے مصر سے نقل مکانی نہ کی تھی کیونکہ مذہبی رواداری اور اسلام کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

ٹیڑھے ہاتھ پاؤں سیدھا کرنے کا نسخہ

جس بچے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوں' ہاتھ پاؤں مسلسل ہل رہے ہوں۔ لولے لنگڑے ہوں ان کے لیے ایک چمچ چائے والا صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ ایک چمچ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کروائیں تقریباً تین یا چار مہینے میں بالکل ٹھیک ہوجائیں گے ان شاء اللہ۔ اس کے علاوہ جس انسان کے جسم میں بہت گرمی ہو یا بیماری میں ڈاکٹروں کے کیپسول اور گولیوں کی وجہ سے بہت گرمی ہو' سر چکراتا ہو یا چلتے چلتے چکرا کر گر جاتا ہو' جسم میں بہت گرمی کیلشیم کی کمی یا کسی بھی بیماری کی وجہ سے' گردن' ہاتھ' پاؤں' ٹانگیں' سر وغیرہ مسلسل کانپتا ہو اس کیلئے بھی بہت شافی علاج ہے۔ یہ نسخہ ہم نے جس کسی کو بھی استعمال کروایا اللہ نے اسے شفاء دی ہے۔ ایک چمچ درج ذیل سفوف صبح' ایک چمچ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ چند ہفتوں میں اللہ پاک مکمل شفاء عطا فرماتے ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: آکاش بیل اکثر کیکر کے درختوں میں قدرتی پیدا ہوتی ہے یا زمین پر جہاں بہت زیادہ کانٹے ہوتے ہیں ان میں اوپر کی سطح پر پیدا ہوتی ہیں زمین پر ان کی جڑ نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو آکاش بیل کہتے ہیں۔ آکاش بیل کو سائے میں خشک کرلیں پھر پیس کر پاؤڈر بنالیں اس میں دوسری کوئی چیز نہیں ملانی ہے۔

اولاد نرینہ کیلئے خاص عمل

ہمارے خاندان میں جس عورت نے بھی یہ عمل کیا اللہ پاک نے اس کو بیٹے کی نعمت سے نوازا۔ عمل یہ ہے:۔

سورۂ مریم' سورۂ محمد اور یوسف ایک ایک مرتبہ پڑھ کے پانی کی بوتل پر دم کردیں اور عورت حمل کے پہلے یا دوسرے مہینے سے وہ پانی پیے اس بوتل سے پانی ختم نہ ہونے دیں بلکہ جیسے ہی پانی کم ہو اس میں اور پانی ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ (ماہنامہ عبقری جلد 5)

اگر کسی بچے کے پیچش ٹھیک نہ ہو رہے ہوں تو گوبر کی راکھ (گائے یا بھینس) پانی کے ساتھ بچے کی کمر کے اوپر والے کندھوں پر مالش کریں ہفتے میں تین دفعہ مالش کریں بچہ ٹھیک ہو جائیگا۔

بچوں کا صفحہ

بچو! اللہ کی بنائی مخلوق کا مذاق اڑانا بُری بات

رابعہ لاہور

باقی سب تو کالی خالہ کا مذاق اڑا اڑا کر مزے لیتے تھے' کالی خالہ گوری بھینس۔۔۔ ایک بچے نے نعرہ لگایا جب کالی خالہ اپنی بھینسوں کو نہلا رہی تھیں۔ یہ سنتے ہی وہ غصے سے بھر گئیں اور ایک پتھر اٹھا کر اس بچے کی طرف پھینکا۔۔۔

ارے وہ دیکھو! کالی خالہ پیلے کپڑوں میں کتنی خوبصورت لگ رہی ہے" میں طنز کرتے ہوئے بولی۔ ارے ہاں! آج تو پورا سورج مکھی کا پھول لگ رہی ہیں' سمیہ نے جملہ کسا تو ہم سب زور زور سے ہنسنے لگیں۔ کالی خالہ ہمارے گاؤں کی مشہور و معروف خالہ تھیں' ان کا رنگ کالا سیاہ تھا' پورے گاؤں میں اپنے رنگ کی وجہ سے مشہور تھیں اور کالی خالہ کے نام سے جانی جاتی تھیں۔ اصل نام تو ان کا رشیدہ تھا لیکن یہ نام پورے گاؤں میں اکا دکا لوگ ہی جانتے تھے۔ باقی سب تو کالی خالہ کا مذاق اڑا اڑا کر مزے لیتے تھے' کالی خالہ گوری بھینس۔۔۔ ایک بچے نے نعرہ لگایا جب کالی خالہ اپنی بھینسوں کو نہلا رہی تھیں۔ یہ سنتے ہی وہ غصے سے بھر گئیں اور ایک پتھر اٹھا کر اس بچے کی طرف پھینکا۔۔۔ جب کالی خالہ کا کوئی مذاق اڑاتا تو اپنا احتیاطی سامان پہلے سے تیار کر کے رکھتا تھا کیونکہ جب انہیں کالی خالہ کہتے تو ان کے پاس جو کچھ بھی پڑا ہوتا وہ اٹھا کر دے مارتی تھیں۔ اس لیے وہ بچہ بھی کمال احتیاط سے بچ گیا۔ ورنہ پتھر اگر اسے لگتا تو اس کو سمجھ جاتا کہ کون گورا ہے اور کون کالا۔ ایک دن خالہ اپنی بھینسوں کو نہلا رہی تھیں' آمنہ اپنی تمام سہیلیوں کے ساتھ نہر کی طرف گئی' ہم سب یہ منظر دیکھ کر مسکرانے لگیں کیونکہ ان کا منہ خوب رگڑ رگڑ کر صاف کر رہی تھیں۔ خالہ بازار میں ایک رنگ گورا کرنے کا صابن آیا ہے اس سے منہ دھلایا کریں' یہ بھی آپ کی طرح گوری ہو جائیں گی۔ آمنہ نے دور سے بلند آواز میں کہا۔ ساتھ ہی دوسری ساتھی بولی "ہاں ہاں خالہ اور آج انہیں بلیچ کریم بھی لگانا' سنا ہے اس سے رنگ گورا ہوتا ہے۔ ویسے کالی خالہ کونسی کریم استعمال کرتی ہیں؟ میرا دل بھی چاہتا ہے کہ میں بھی وہی استعمال کروں تا کہ مجھے نظر نہ لگے" آمنہ بولی اور ہاں خالہ ابھی خالہ۔۔۔ اس کے منہ میں تھا کہ ایک مٹی کا ڈھیلا پیشانی پر ٹھا کر کے لگا' اس کی آنکھوں کے سامنے تارے گھومنے لگے۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور مٹی کا ڈھیلا ایک دوسری ساتھی کو لگا۔ انہیں بالکل بھی توقع نہ تھی' وہ ایک سمت کو بھاگیں' خالہ بھی ان کے پیچھے آ رہی تھی' وہ بھی پتھروں سمیت۔۔۔ آج پہلی بار انہیں خالہ سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔ آخر وہ ایک دیوار کے پیچھے چھپ کر کھڑی ہو گئیں۔ سانس بھی روک لیا کہیں خالہ کو پتہ نہ چل جائے۔ وہ مسلسل ان کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر میں دیوار کی اوٹ سے خالہ کا منہ نظر آیا جو کہ دھوپ میں بھاگ بھاگ کر اور بھی کالا لگ رہا تھا' ان سب کی چیخیں نکل گئیں۔ آج تم مجھ سے نہیں بچو گی! خالہ بلند آواز میں بولی' خالہ تھوڑی دیر ستانے کو رکیں پھر بولیں میں ہمیشہ سختی اور کسی نہ کسی حد تک برداشت کر لیتی تھی لیکن افسوس! تم جو۔۔۔ اونٹ جتنے منہ نکال کر بے وقوفوں والی حرکتیں کرتی ہو نہ ہی تمہارے والدین کو تمہاری فکر ہے کہ وہ ہی تم کو کچھ ادب سکھا دیں۔ تو خالہ آپ کالی ہی ہیں نا۔۔۔ ہم کالا کہتے ہیں کچھ اور تو نہیں کہتے نا۔۔۔ سمیہ نے ڈرتے ہوئے کہا' تو اس کا مطلب ہے کہ خالہ بتول کا قد چھوٹا ہے تو ہم سب انہیں ٹھگنی خالہ کہہ لیتے ہیں۔۔۔ فاطمہ کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے تو تم لوگ اسے ہمیشہ لنگڑی خالہ کہا کرو۔۔۔ کیا یہ باتیں انہیں اچھی لگیں گی۔۔۔ بیٹا ہمارا مذہب ایسی باتوں سے روکتا ہے۔ مسلمان بہن بھائی ایک جسم کی مانند ہیں' آپس میں بے حد پیار ہونا چاہیے' ہمارا مذہب ایک دوسرے کا نام بگاڑنے سے منع کرتا ہے اور کسی عیب کی وجہ سے مذاق اڑاتے رہنا بے حد گری ہوئی حرکت ہے۔ کیا میں نے اپنی خوشی سے یہ کالا رنگ پایا ہے اور تم لوگوں نے اپنی خوشی سے گورا رنگ بنایا ہے۔ یا میرا جرم تھا کہ میرا سیاہ رنگ ہے' آخر میرا قصور کیا ہے تم لوگ مجھے کیوں ستاتے ہو؟ کبھی اپنے آپ سے پوچھا تم لوگوں نے۔۔۔؟؟؟ وہ معنی خیز نظروں سے ہمیں گھورنے لگیں اور ہمیں زندگی میں پہلی بار اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اوہ۔۔۔!!! واقعی ٹھیک کہہ رہی تھیں مگر ہم نے کبھی اس بارے میں سوچا ہی نہیں تھا اور نہ کسی نے ٹوکا تھا۔ کالی خالہ بولی "دیکھو میری بچیو! اللہ پاک کی بنائی ہوئی ساری مخلوق بہت خوبصورت ہے۔ اس کی بنائی ہوئی مخلوق کا مذاق اڑانا نہایت ہی بری حرکت ہے' ڈرو اس دن سے جب کوئی بھائی کے کام نہ آئے اور نہ بیٹا ماں باپ کے۔۔۔

آمنہ نے کہا اس کا مطلب ہم اللہ کی دی ہوئی چیز کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ میں سب کے سامنے توبہ کرتی ہوں اور آئندہ کبھی کسی کا مذاق نہیں اڑاؤں گی۔ آمنہ اور اس کی سہیلیوں نے بھی خالہ رشیدہ سے معافی مانگی۔ رشیدہ خالہ نے کہا اللہ کا شکر ہے کہ تمہیں اپنی غلطی کا احساس تو ہوا۔

بردباری کا نتیجہ

ایک محلے میں دو ہمسائے پاس پاس رہتے تھے۔ ایک بڑا لڑاکا تھا اور دوسرا دھیما اور دانا۔ دانا کے یہاں کچھ مرغیاں پلی ہوئی تھیں مگر اس بات کا وہ ہمیشہ خیال رکھتا کہ ہمسائیوں کو تکلیف نہ ہو۔ باہر جاتے وقت مرغیوں کو دانہ پانی دے کر بند کر جاتا اور جب گھر آتا تو کھول دیا کرتا تھا۔ ایک دن یہ گھر میں موجود نہ تھا کہ کسی طرح مرغیاں کھانچے سے باہر نکل آئیں اور انہوں نے لڑاکے ہمسائے کے گھر جا کر کہیں بیٹ کر دی' کہیں زمین کھود کھود کر گڑھے ڈال دیئے۔ غرض ہر جگہ کوڑا کرکٹ پھیلا دیا۔ لڑاکے نے دیکھا تو مارے غصے کے بیسیوں ہی گالیاں دیں اور غصے میں ایک مرغی کی گردن بھی مروڑ ڈالی۔ یہ غصے میں بھرا ہوا ابھی بک ہی رہا تھا کہ دانا بھی آ پہنچا۔ جس سے گھر والوں نے شکایت کی کہ اس ہمسائے نے ناحق گالیاں دے کر اتنا شور مچا رکھا ہے ذرا جا کر پوچھو تو سہی۔ اگر جانور آپ سے آپ نکل گئے تو ہمارا کیا قصور؟ عقل مند نے سوچا کہ ایسے لڑاکے سے سمجھ داری کی امید فضول ہے اور ایسی ذرا حماقت۔ دانائی یہ ہے کہ اس کی درستی کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ سوچ کر وہ ہمسائے کے گھر گیا اور نرمی سے کہا آج کسی طرح اپنے آپ مرغیاں نکل گئیں تھیں۔ مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے آپ کو دق کیا۔ لایئے میں صحن میں جھاڑو دے دوں اور کچھ نقصان ہوا ہے تو وہ بھی پورا کر دوں۔ دانا کی ان ملائم باتوں نے لڑاکے کے دل پر بڑا اثر کیا کیونکہ اسے تو ایک مرغی کا گلا گھونٹ دینے سے ہمسائے کی طرف سے لڑائی جھگڑے کا اندیشہ تھا۔ اس نے فوراً دانا سے معافی مانگی اور پھر کبھی ایسی حرکت نہ کی جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے۔ (انتخاب: ساتول چغتائی' راجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

آنکھوں کی الرجی کا روحانی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے 14 سال کی عمر میں آنکھوں کی الرجی کا مسئلہ ہوا' ہر وقت آنکھوں میں خارش رہتی تھی۔ بہت سی ادویات استعمال کیں لیکن افاقہ نہ ہوا' آنکھوں کے سپیشلسٹ کو چیک کروایا لیکن کچھ فرق نہ پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر خاص رحم کیا' مجھے اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے شفاء ملی فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (ق ۲۲)۔ اس آیت کے کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے نظر بھی تیز ہوتی ہے' بس شرط یہ ہے یقین پختہ ہو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھیں' ہر فرض کے بعد کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔ اس آیت کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھیں اس کے علاوہ وضو کے بعد آنکھوں میں تازہ پانی کے چھینٹیں ماریں۔ (بلال آصف' منڈی بہاؤالدین)

جو کوئی اپنے گھر سے باہر جانے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کے واپس آنے تک اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے رہیں۔ (راحت القلوب ص 144)

پلیز! کوئی میرا جن مجھے لوٹا دے

راحیلہ گل، میانوالی

چلو۔۔۔!!! ایک دن میں نے گھر میں یہ راز کی بات بتا ہی دی کہ میرے اوپر ایک جن آتا ہے۔ میرے سب گھر والے پریشان ہوگئے میری پھپھو بھاگم بھاگ گئیں اور کہیں سے ایک قرآن پاک کا نقش لے کر آئیں اور لاکر میرے گلے میں وہ قرآن پاک کا نقش ڈال دیا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کی گزشتہ ایک سال سے قاری ہوں' مجھے "جنات کا پیدائشی دوست" بہت پسند ہے۔ مجھے خود بھی جنات سے عشق ہے۔ میرا بہت دل کرتا تھا کہ میں عبقری میں اپنے ٹوٹکے' سچی کہانیاں' وظائف عبقری کو ارسال کروں تاکہ لوگوں کو فائدہ پہنچے۔ مجھے عبقری سے بہت کچھ ملا' مجھے اب لگتا ہے کہ عبقری کی وجہ سے مکمل ڈاکٹر بن چکی ہوں' کسی کو کوئی مسئلہ ہو عبقری کی ادویات یا عبقری میں چھپا کوئی ٹوٹکہ بتاؤ' وہ صحت مند ہوجاتا ہے۔ اس کیلئے میں عبقری کی بے حد مشکور ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں آپ اب اپنے بچپن کے حالات و واقعات لکھ رہی ہوں جو میرے ساتھ بیت چکے ہیں لیکن رب غفور و رحیم نے اتنا بڑا دل دیا کہ میں ان واقعات سے ڈری نہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں 9th کلاس میں تھی تو میرے اوپر ایک جن آتا تھا اس جن کے آنے کی علامت یہ تھی کہ میرا جسم لوہے کی مانند سخت ہوجاتا تھا اور مجھے ایک دم نیند آجاتی تھی۔ میں یہ بتاتی چلوں کہ میں نے 7th کلاس سے پانچ وقت نماز پڑھنی شروع کردی تھی' 7th کلاس میں میں نے جی بھر کر اللہ تعالیٰ کی عبادت شروع کی' مجھے نماز' قرآن کے ساتھ عشق ہوگیا تھا۔ اس کے علاوہ میں رات کو سوتے وقت درود مقدس' درود ماہی' دعائے جمیلہ پڑھ کر سوتی تھی اور عشاء کی نماز کے بعد قرآن پاک کی آخری دس سورتیں پڑھتی اور ثواب خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین' حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہدیہ کرتی تھی۔ جی تو میں بات کررہی تھی ایک مسلم جن کی' وہ جن کا بچہ روزانہ صبح کی اذان کے وقت میرے جسم میں داخل ہوجاتا تھا اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا تھا اور جب وہ سورۂ ناس کو ختم کرتا تو پھر درود ابراہیمی پڑھ کر چلا جاتا تھا' جب میں اٹھتی تھی تو میرا جسم پسینے سے شرابور ہوتا تھا۔

کبھی کبھی تو وہ دن کو بھی میرے پاس آجاتا تھا۔ میں جاگ رہی ہوتی تھی' وہ جن ایک دم میرے جسم میں اپنا وزن بڑھا دیتا تھا اس کا کام صرف قرآن پاک کی تلاوت کرنا تھا' اس جن کے بوجھ میں مجھے سب کی باتیں سنائی دیتی تھیں پر میری آواز نہیں نکلتی تھی۔ میں نے دو سال اسی طریقے سے گزارے' مجھے اندر سے خوشی بھی ملتی تھی لیکن کبھی کبھی ڈر بھی لگتا تھا مگر اپنا یہ راز میں نے کسی کو نہیں بتایا تھا۔ میں خود بھی الحمدللہ! پاک باز' نیک اور خدا ترس لڑکی ہوں اور اس وقت تو بچپن کی عمر تھی' گناہوں سے پاک تھی۔ میں خود جن کے بچے کو بڑا پسند کرتی تھی اور وہ بھی مجھے پسند کرتا تھا جو روزانہ میرے پاس آتا تھا۔ وہ بھی نیک تھا اور آگے سے میں بھی جی بھر کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والی تھی۔ چلو۔۔۔!!! ایک دن میں نے گھر میں یہ راز کی بات بتا ہی دی کہ میرے اوپر ایک جن آتا ہے۔ میرے سب گھر والے پریشان ہوگئے' میری پھپھو بھاگم بھاگ گئیں اور کہیں سے ایک قرآن پاک کا نقش لے کر آئیں اور لاکر میرے گلے میں وہ قرآن پاک کا نقش ڈال دیا۔ اُسی رات وہ جن کا بچہ میرے پاس آیا اور قرآن پاک کی تلاوت شروع کردی اور اس دفعہ اس کے ساتھ ایک عورت کی بھی آواز تھی جو میرے خیال کے مطابق اس جن کی امی تھیں' دونوں نے اکٹھا قرآن پاک ختم کیا اور مجھے کہا ہم جارہے ہیں اور آئندہ نہیں آئیں گے اور سات سال گزر گئے وہ جن دوبارہ میرے پاس نہیں آیا' میں نے کتنی بار بلایا' غلطی کی معافی مانگی' رب پاک سے التجا کی کہ میرا جن مجھے لوٹا دیں۔ پتا نہیں وہ ناراض ہوگیا یا کہیں چلا گیا یا قرآن پاک کے نقش کا احترام کرگیا۔ یہ ہے میری کہانی۔۔۔۔! میری دعا ہے کہ میرا یہ جن جہاں بھی رہے سدا خوش رہے۔ میری قارئین سے بھی التجا ہے اگر کسی عامل کو میرا یہ جن ملے تو اسے میرا یہ پیغام ضرور دینا کہ میرے پیارے جن میرے پاس لوٹ آؤ' میں تمہارے انتظار میں ہوں۔ براہ مہربانی! کوئی میرا پیارا جن مجھے واپس دلا دے' میری اس سے صلح کروا دے۔

گمشدہ چیزیں تلاش کرنے کا نسخہ

محترم قارئین! جب بھی آپ کی کوئی چیز کھو جائے تو اس کیلئے پورے اخلاص اور نیت کیساتھ سورۂ والضحیٰ پڑھا کریں اور جب تک نہ ملے پڑھتے رہا کریں۔ انتہائی مجرب ہے۔ (محمد عبداللہ ہاشمی، اسلام آباد)

رات کے چند اعمال

محمد یونس قادری، ٹنڈو آدم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات کے پہر سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں یہ اس کیلئے کافی ہوجائیں گی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات کے پہر سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں یہ اس کیلئے کافی ہوجائیں گی۔ ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اس کو دخول جنت سے موت کے سوا کوئی شے مانع نہیں اور جس نے اس کو بستر پر لیٹتے وقت پڑھا' اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرمائیں گے۔ ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تم کو ایسی سورت نہ بتاؤں؟ جس کی عظمت سے آسمان و زمین کا خلا بھی پُر ہے اور اس کے لکھنے والے کو بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے اور جو اس کو جمعہ کے روز پڑھتا ہے' دوسرے جمعہ تک اور مزید تین یوم کے اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں اور جو شخص سوتے وقت اس کی آخری پانچ آیات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جس وقت بھی وہ چاہے بیدار فرما دیتے ہیں۔ وہ سورۂ کہف ہے۔ ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اللہ کی رضا کیلئے رات کو یٰسین پڑھی اللہ رات ہی کو اس کی مغفرت فرما دیں گے۔

(شعب الایمان' کنز العمال حصہ اول' ص 354)

موذی جانوروں سے حفاظت کا آزمایا عمل

میں موذی جانوروں سے بچنے کیلئے ایک وظیفہ پڑھتا ہوں' موذی جانوروں سے بچنے کیلئے وہ یہ ہے کہ میری مسجد میں بچھو بہت ہوتے ہیں' گرمیوں میں تو سرعام گھومتے پھرتے ہیں۔ میں بہت خوفزدہ ہوتا تھا' رات کو ڈر کی وجہ سے نیند نہ آتی تھی۔ پھر میں نے کسی کتاب میں لکھا ہوا پڑھا کہ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ (الصفت 79) پڑھنے سے انسان موذی جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔ میں رات کو جب بھی سوتا ہوں' 13 دفعہ پڑھ کر سوتا ہوں' الحمدللہ اب تک بچھو نے کوئی تکلیف نہیں دی' ایک دفعہ رات کو مجھے پیشاب آیا' میں بستر سے اٹھ کر گیا جب واپس آیا تو دیکھا کہ میرے بستر پر دو خطرناک بچھو چل رہے ہیں مگر انہوں نے اس وظیفہ کی برکت سے مجھے کچھ نہ کہا۔ اکثر بچھو نظر آتے ہیں' بعض اوقات پاؤں کے نیچے بھی آجاتے ہیں مگر ڈنک نہیں مارتے۔ میں یہ وظیفہ قارئین عبقری کو ہدیہ کررہا ہوں۔ (محمد ایوب، ڈی جی خان)

☆اپنی ضرورتوں کو محدود کر لینا بھی بڑی دولت ہے۔☆میٹھے بول غصے کو رفع کرتے ہیں۔☆دیر تک سونے والا اچھی روزی سے محروم رہتا ہے۔

موسیقی اور حرام نے گھر کو جہنم کا گڑھا بنا دیا تھا

(ع۔ا)

پھر ایسا ہوا کہ مجھے اپنے شوہر کی کئی حرکتوں کا پتہ چلا جو کہ پہلے نہ تھا۔ میں ان سے بہت پیار کرتی تھی' جس کا انہیں علم تھا میں نے خودکشی کرنے کی کوشش کی مگر میں بچ گئی انہوں نے اس بات کو کافی سنجیدگی سے لیا پھر مجھ سے معافی مانگی اور گناہوں سے توبہ کی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی اور صحت عطا فرمائے اور تسبیح خانے کو تا قیامت آباد رکھے تاکہ ہم جیسے گنہگاروں کیلئے ہدایت کا ذریعہ بنا رہے۔

میں اکثر اپنے تجربات و مشاہدات لکھتی رہتی ہوں میں نے جب سے اعمال والی زندگی اپنائی ہے مجھے سکون مل گیا ہے' ورنہ میں اپنی زندگی میں تین بار خودکشی کی کوشش کر چکی ہوں' گھریلو جھگڑے' ہر وقت پریشانی جس کی وجہ صرف اور صرف حرام مال تھا۔ جب شادی کے بعد میں سسرال آئی تو دیکھا کہ حرام مال کی کثرت تھی' سسر اور شوہر دونوں ہی حرام مال گھر لاتے تھے چاہے وہ کسی بھی طرح سے آئے۔ اس وقت کم عمری تھی اور کچھ دین کی سمجھ بھی نہ تھی کہ اس کے نقصانات کیا ہیں۔ میں نے ہمیشہ گھر میں بے سکونی' دکھ' نہ ہی نندوں کے گھر میں سکون تھا نہ ہی وہ اپنے گھر پر بسی تھیں' وقت گزرتا گیا' میرے شوہر ہر طرح کا عیب کرتے تھے' زنا' شراب' جوا' نشہ اور مجھ پر مار پیٹ کرنا ان کا معمول تھا' میں نے صبر کیا' نہ اپنے والدین کو بتایا نہ کسی اور سے ذکر کرتی۔۔۔ بس صبر کرتی رہی' عالم یہ تھا کہ میں اپنے شوہر سے بات کرتے ڈرتی کہ کہیں مارنا نہ شروع کر دیں' ان میں اچھی عادت جو تھی یہ تھی کہ اپنے بچوں سے بہت پیار کرتے اور کھانے پینے کی کمی نہ ہونے دیتے' حرام مال نے اپنا کام کر دکھایا' میری صحت خراب ہونے لگی' گردے خراب ہو گئے' پتھری کی وجہ سے کان خراب ہو گئے' نظر کمزور ہو گئی' بواسیر اور کئی مسائل۔۔۔

پھر ایسا ہوا کہ مجھے اپنے شوہر کی کئی حرکتوں کا پتہ چلا جو کہ پہلے نہ تھا۔ میں ان سے بہت پیار کرتی تھی' جس کا انہیں علم تھا میں نے خودکشی کرنے کی کوشش کی مگر میں بچ گئی' انہوں نے اس بات کو کافی سنجیدگی سے لیا پھر مجھ سے معافی مانگی اور گناہوں سے توبہ کی۔ وہ بنا نشہ کیے سو نہیں سکتے تھے' میں نے انہیں منع کیا اور رات بھر ان کے ساتھ جاگتی' ان سے باتیں کرتی اور جب تک وہ سو نہ جاتے میں نہ سوتی۔ آخر کار ان کی نشے کی عادت ختم ہوئی۔ میں اللہ سے رو رو کر دعائیں کرتی کہ اللہ تو حلال رزق دے' حرام سے بچا' کبھی انہیں ناجائز فرمائشیں کر کے تنگ نہیں کیا جو مل گیا اسی پر شکر کیا۔ اللہ نے مدد کی' میرے شوہر کو ہدایت ملی نماز پڑھنے لگے' حرام مال گھر آنا ختم ہوا۔ مجھے تسبیح خانہ آنا ہوا تو پھر تو زندگی ہی بدل گئی' اعمال کرنے شروع کیے' میں گھر میں درس لگاتی تھی خصوصاً جب میرے شوہر آتے' میں جان بوجھ کر درس لگا دیتی' آہستہ آہستہ انہوں نے بھی درس پر توجہ دینی شروع کر دی پھر تو ان کے اندر اور بھی تبدیلی آنا شروع ہو گئی۔

محترم حکیم صاحب! خدا کی قسم میرے گھر فروٹ بوری میں آتا تھا اور ایک لڑکا ساتھ جاتا تھا جو کہ ساتھ فروٹ اٹھا کر لاتا اور فریج بھر جاتا اور پھر رکھنے کو جگہ نہ ہوتی' بچے سارا دن فروٹ ہی کھاتے' اتنی کثرت تھی مگر وہ تھا تو حرام ہی۔۔۔ میرے اللہ کا شکر ہے اب حرام نہیں' حلال کمائی آتی ہے۔ حضرت کثرت نہیں ہے پر برکت ہے۔ فروٹ لانے کی گنجائش نہیں ہوتی' گھر میں فروٹ بہت ہی کم آتا ہے مگر میں بہت بہت بہت خوش ہوں کیونکہ وہ حرام کھا کر پلنے سے حلال کا لقمہ کھا کر پلنا بہتر ہے۔ میں درس میں ہر جمعرات شامل ہوتی ہوں' میں نے دیکھا ہے کہ اب میں سارا دن کام کرتی ہوں' اپنے وظائف بھی پڑھتی ہوں' صبح فجر کے بعد سوتی نہیں' رات عشاء کے بعد دس بجے سوتی ہوں مگر خود کو تندرست محسوس کرتی ہوں' پہلے میں بیمار رہتی تھی مگر اب لگتا ہے کہ پھر سے جوان ہو گئی ہوں۔ یہ سب حرام کے چھوڑنے' اعمال کرنے' نماز پڑھنے' درس میں آنے اور سب سے بڑھ کر ان مصیبتوں پر صبر کرنے سے ملا جو مجھ پر آئیں۔ میرے اللہ نے اب ایسا کرم کیا ہے کہ میرے شوہر جو کہ مجھے ہر بات پر ڈانٹ اور مار پیٹ کرتے اور غیر عورتوں سے تعلقات بنا کر خوش تھے اب وہ میرے بنا نہیں رہتے ہر کام میں اپنی مرضی سے کرتی ہوں' وہ دخل نہیں دیتے' سارے پیسے میرے ہاتھ میں دیتے ہیں' اعمال کرتے ہیں۔ درود پاک کثرت سے پڑھتے ہیں مگر یہ سب مجھے لمبا عرصہ صبر کرنے پر ملا ہے۔ سچ ہے اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور بہتر اجر دیتا ہے۔ حرام مال کا جن گھر سے نکلا تو سکون ہو گیا۔ گھر میں موسیقی بند کر دی' بت ہٹا دیئے' تمام کھلونے تصاویر ہٹا دیں' کبھی ایسا دور تھا کہ میرے گھر پر ہونے کا پتا موسیقی سے چلتا تھا' تمام گھر والے موسیقی سنتے صبح اٹھتے ہی گانے چل جاتے او کہا جاتا کہ گانے کی آواز آئے تو سمجھو کہ میں گھر پر ہوں اب گانے کی آواز سن کر مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرے کان پھٹ جائیں گے میں مر جاؤں گی اور اگر گانے سنتے مر گئی تو میرا کیا بنے گا۔ اب جس دن فجر کی نماز رہ جائے تو مجھے ڈر لگنے لگتا ہے کہ بس میرا اللہ مجھ سے ناراض ہو گیا پھر میں اللہ سے معافی مانگتی ہوں باتیں کرتی ہوں حضرت سچ کہوں تو اب مجھے اپنے اللہ سے مانگنا آ گیا ہے' اللہ سے پیار کرنا آیا ہے۔

آپ دعا کریں میری نسلیں گناہوں سے بچ جائیں اور درس اور اعمال میں لگ جائیں۔ میری زندگی کا مقصد اب تسبیح خانے کا پیغام ہے کہ اعمال سے بننا ہے' اعمال سے پلنا ہے اور اعمال سے بچنا ہے اور اللہ کا شکر ہے بن بھی رہی ہوں' پل بھی رہی ہوں اور یاحفیظ سے بچ بھی رہی ہوں۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2015ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی طبی و روحانی تحریریں خصوصاً گرمی و پیاس ختم کرنے کے ٹوٹکے 20 مئی 2015ء تک ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہو سکیں اور آپ کا بھی اس کارخیر میں بھرپور حصہ ہو سکے۔ نوٹ: تحریریں آزمودہ ہوں' کاپی شدہ نہ ہوں' اگر ہوں تو حوالہ ضرور دیں۔ (ادارہ)

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی

حکیم ریاض حسین۔ مقدسہ حیدر۔ محمد ظہیر عارفوالہ۔ انور فیصل آباد۔ عاقب اجمل' چاہ مغو والا۔ عبدالقیوم پشاور۔ محمد صابر' ہری پور۔ محمد لطیف' اسلام آباد۔ غلام محمد کلیم' پشاور۔ ایم آصف شاہ' واہ کینٹ۔ محمد لطیف ناصر' سرگودھا۔ رقیہ نسیم' لاہور۔ راشد شمسی' لاہور۔ امجد حسین قادری' اسلام آباد۔ عثمان' لاہور۔ محمد سلیمان نقشبندی' ڈیرہ غازیخان۔ شعیب احمد' بھارت۔ فائزہ فاطمہ' بہاولپور۔ عثمان' لاہور۔ ر، خیر پور۔ قاسم احمد صدیقی' کراچی۔ حاجی تاج محمد' صوابی۔ ف' کوٹ ارائیں۔ رابعہ صدیق' ہری پور۔ محمد نوید وارثی' سندھ۔ قاری افتخار حسین' اسلام آباد۔ سعید صابر' کراچی۔ اے غفار' اسلام آباد۔ عاطف نذیر' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ نجم النساء گیلانی' گوجرانوالہ۔ شمشیر خان' نوشہرہ۔ محمد اعظم' راولپنڈی۔ چوہدری اعجاز احمد۔ محمد اعظم فاروق۔ کلیم اللہ شیخ' ڈی آئی خان۔ ریاض احمد' رائے ونڈ۔ سلمان ظفر' لاہور۔ محمد صفی اللہ' اٹک۔ شیخ محمد اقبال' جھنگ۔ سیدہ عائشہ۔ ایم اے قریشی' ملتان۔ سلیم اللہ شیخ' ڈی آئی خان۔

نہانے کے بعد اگر گیلے جسم پر تھوڑا سا سرسوں کا تیل مل لیا جائے تو کبھی بھی خارش کی بیماری نہ ہوگی۔ اگر خارش ہو بھی تو ٹھیک ہو جاتی ہے اس ٹوٹکہ کو بچے بڑے سبھی کر سکتے ہیں۔

رمضان المبارک میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

تسبیح خانہ میں گزارے ہوئے دن میں کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔ یہ میری زندگی کی یادگار ہے اور بیس رمضان کا فجر کا درس جس نے مجھ ناچیز کو بھی رُلا دیا اور محترم حکیم صاحب آپ نے مجھے جو اتنا بڑا انعام دیا ہے میں کہتا ہوں کہ میرا وہاں جانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ مرضی کی تھی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! ڈیڑھ سال سے آپ کے درس سن رہا ہوں اور لوگوں کو بھی دیئے ہیں‘ میں انٹرنیٹ پر آپ سے بیعت ہوا تھا لیکن گزشتہ رمضان اللہ تعالیٰ نے تسبیح خانہ میں گزارنے کی توفیق دی۔ میں نے پورا رمضان تسبیح خانہ میں گزارا۔ کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ میں تو اکیلا اپنے گھر کے پاس والے سٹاپ پر بھی نہیں گیا اتنی دور لاہور کیسے چلا گیا؟ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہوا۔ آپ کو وہاں پہلی بار دیکھا تھا اس سے پہلے صرف سنا تھا۔ تسبیح خانہ میں گزارے ہوئے دن میں کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔ یہ میری زندگی کی یادگار ہے اور بیس رمضان کا فجر کا درس جس نے مجھ ناچیز کو بھی رُلا دیا اور محترم حکیم صاحب آپ نے مجھے جو اتنا بڑا انعام دیا ہے میں کہتا ہوں کہ میرا وہاں جانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی مرضی تھی۔ تسبیح خانہ سے آنے کے بعد میں بالکل بدل گیا ہوں‘ گھر میں برکت آگئی ہے‘ تسبیح خانہ کے بعد مجھے ایک اور عمل الحسبنا اور اذان کا ملا۔ ہمارے گھر کے اوپر جادو کی اثرات تھے۔ میں نے گھر آکر مسلسل یہ عمل کرنا شروع کردیا‘ ہمارے ایک کمرے سے انتہائی گندی بدبو آتی تھی جو کہ اب نہیں آتی۔ پہلے گھر میں لڑائی جھگڑے‘ بے برکتی بہت زیادہ تھی جو کہ اب نہیں ہے۔ جب میں تسبیح خانہ سے واپس آیا تو میری امی نے مجھے ایک خواب سنا کہ ایک فقیر ہمارے دروازے پر آیا‘ بہت دبلا پتلا کمزور اور کہنے لگا مجھے معاف کردو‘ امی نے کہا کہ تم کیوں معافی مانگتے ہو‘ معافی تو مجھے مانگنی چاہیے۔ اس نے کہا کہ تم نے دیر کردی اس لیے میں چلا آیا۔ فقیر کی شکل صاف دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ منہ پر اندھیرا تھا جب فقیر چلنے لگا تو آہستہ آہستہ روشنی ہوگئی اور میری امی کہتی ہیں کہ جیسے مجھے سکون مل گیا۔ اصل میں امی کہتی ہیں کہ کچھ عرصہ پہلے یہی فقیر جو خواب میں آیا تھا۔ یہ ہمارے گھر آیا تھا تو میں نے اسے برا بھلا کہا تھا شاید اس نے بددعا دی تھی اور میری امی نے مجھے اور حضرت صاحب آپ کو بہت دعائیں دیں کہ آپ کی وجہ سے اور تسبیح خانہ میں رمضان گزارنے کی وجہ سے یہ معافی ملی۔

رمضان میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

1۔ حضرت حکیم صاحب کی محبت ملی۔ 2۔ پانچ وقت نماز باجماعت ملی۔ 3۔ ذکر اور ذکر والی جماعت ملی۔ 4۔ باوضو رہنا اور باوضو سونا ملا۔ 5۔ صبح اور شام حضرت جی کا درس سننا ملا۔ 6۔ جھوٹ بولنے اور جھوٹ سننے سے بچنے کا فائدہ ملا۔ 7۔ بزرگوں کی خدمت کا موقع اور ان کی دعائیں ملیں۔ 8۔ بدنظری سے بچنے کا فائدہ ملا۔ 9۔ رزق حلال ملا۔ 10۔ پیر بھائیوں سے ایک دوسرے کی محبت‘ قدر اور سیکھنا سکھانا ملا۔ 11۔ تسبیح خانے کی خدمت عظمت قدر اور دل اور روح کو نور ملا اور عبادت میں سرور ملا‘ دنیا میں جینے کا شعور ملا‘ دین پر چلنے کا دستور ملا اور جو تسبیح خانہ میں گیا اسے ضرور ملا۔ 12۔ ٹیلی وژن اور گانے سننے سے بچنے کا فائدہ ملا۔ 13۔ لڑائی جھگڑے سے بچا۔ 14۔ دو مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کی ایک قرآن پاک سننے کی توفیق ملی۔ 15۔ ذکر خاص پڑھنے کی اور حضور نبی اکرم ﷺ کی امت کیلئے دعائیں مانگنے کی توفیق ملی۔ 16۔ تسبیح خانے کی جو سحری ملی وہ بہت سنہری ملی۔ نبی کریم ﷺ کی محبت بہت گہری ملی۔ 17۔ جب صبح حضرت حکیم صاحب کے درس کے بعد ذکر نفی اثبات ہوتا تھا یا پھر تو چندی جمعرات کو جو ذکر ہوتا تھا ایسے لگتا تھا جیسے ہم جنت میں بیٹھ کر ذکر کررہے ہیں یقین بھی یہی کہ ان شاء اللہ کل ضرور جنت میں ہوں گے۔ 18۔ جتنی بھی دعائیں سیکھی تھیں یا جو یاد ہیں ان پر عمل کرنے کی بھی توفیق ملی۔ 19۔ جب ستائیسویں رمضان کی رات ختم القرآن تھا بہت ہی خوشی ملی‘ ساتھ جدائی کا غم بھی۔۔۔۔ ایسا لگتا تھا جیسے ہم سب آپس میں ایک ہی گھر کے فرد ہیں۔ 20۔ ستائیس رمضان کے بعد گھر جانے کو دل نہیں کرتا تھا اور میں ابھی بھی یقین سے اللہ تعالیٰ کو گواہ اور حاضر ناظر سمجھ کر کہتا ہوں کہ دل کرتا ہے ساری زندگی تسبیح خانہ میں گزار دوں‘ کتنے خوش نصیب ہیں وہ میرے بھائی اور بزرگ جنہیں مرشد کی اور تسبیح خانہ کی خدمت ملی۔ یقین جانیے بہت ہی بابرکت اور خوش قسمت ہیں۔ تسبیح خانہ میں بہت برکت ہے۔ رمضان میں رات کو ذکر کررہے ہوتے تھے اور سحری بھی ہو جاتی تھی دل کرتا تھا کہ رات اور لمبی ہو جائے اور ہم ذکر کرتے رہیں۔ 21۔ حضرت جی کے درس اور نصیحت سے اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کے عشق کی بھوک اور پیاس ملی۔

مناقب اہل بیت اطہار

[illegible]

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی تمام ازواج جمع تھیں اور کوئی بھی غیر حاضر نہیں تھی کہ اتنے میں سیدہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں جن کی چال حضور نبی اکرم ﷺ کے چلنے کے مشابہ تھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرحبا (خوش آمدید) میری بیٹی! پھر انہیں اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا۔“ (مسلم، ابن ماجہ، نسائی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے عہد فرمایا: مومن ہی تجھ سے محبت کرے گا اور کوئی منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔ عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس زمانے کے لوگوں میں سے ہوں جن کیلئے حضور نبی اکرم ﷺ نے دعا فرمائی ہے۔ (اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔)

کشمش کھائیے‘ مسوڑھے صحت مند بنائیے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک میگزین میں پڑھا تھا کہ کشمش کھانے سے دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض سے بچا جاسکتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق کشمش کھانے سے مسوڑھوں کے امراض اور دانتوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ شکاگو کالج آف ڈینٹسٹری کی تحقیقات کے مطابق کشمش کھانے میں میٹھی لگتی ہے اور کھاتے وقت دانتوں سے چپک جاتی ہے لیکن اس میں پائے جانے والے کیمیکل اینٹی آکسیڈنٹ اجزاء دانتوں اور مسوڑھوں کی صحت کیلئے بہت ہی مفید ہیں۔ (کوثر، خیر پور میرس)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



خوفناک خواب

خواب: یہ دونوں خواب میں نے ایک ہی رات میں دو تین منٹ کے وقفہ سے دیکھے۔ پہلا خواب: کچھ صحیح یاد نہیں مگر خوفناک خواب تھا میں بہت ڈری ہوئی تھی۔ کچھ لوگ سامنے تھے جو انگلیوں کے اشارے سے خود کو گولی مار لیتے ہیں۔ کسی چیز سے ڈر کر جو میرے پیچھے ہوتی ہے اور شاید مر بھی جاتے ہیں۔ آنکھ کھلنے پر دوبارہ سوئی تو دیکھا کہ جیسے منہ دھونے کا واش بیسن ہوتا ہے اس میٹریل کے دو ٹکڑے ہیں جو ٹیکر کی طرح کے ہیں۔ سفید رنگ میں' مجھے لگتا ہے یا کوئی کہتا ہے کہ ان کو اپنے بدن سے لگا لو تم پر پیشاب کے چھینٹے نہیں پڑیں گے (جیسے سفید ماربل کے سانچے بنے ہوتے ہیں) اس قدر ڈری ہوتی ہوں کہ ان سفید رنگ کے ماربل نما ٹکڑوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتا۔ (ص، میر پور خاص)

تعبیر: آپ کو خواب میں تنبیہ کی گئی ہے کہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے کی فکر کریں ورنہ کسی مہلک مرض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔ آپ نماز پنج وقتہ کی پابندی کریں اور صبح و شام کم از کم ایک ایک تسبیح استغفار کی پڑھ لیا کریں۔ یہ معمول بنالیں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

اہم کام میں ناکامی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں، ابو اور میری ایک سہیلی گاؤں جارہے ہیں۔ ایک شخص بس میں سیاہ رنگ کا سوٹ بیچنے کیلئے آتا ہے جس پر بڑے بڑے ہر رنگ کے نگینے لگے ہوئے ہیں۔ میں ابو سے وہ سوٹ دلانے کیلئے کہتی ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ لے لوگی تو پھر عید پر دوبارہ مانگوگی (حقیقت میں وہ ایسے نہیں ہیں) میں کہتی ہوں کہ عید پر نہیں لوں گی مگر وہ نہیں لے کر دیتے اور وہ سوٹ میری دوست خرید لیتی ہے۔ گاؤں پہنچ کر میں ان سے ناراض ہوتی ہوں۔ (صائمہ، فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کو کسی اہم کام میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن اگر نیک اعمال کے ساتھ اللہ پاک سے رجوع کیا تو ممکن ہے کہ یہ ناکامی کسی اچھی کامیابی کا پیش خیمہ بن جائے۔ آپ ہر نماز کے بعد یَابَدِیْعُ اکیس بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

خوبصورت لہنگا اور زیور

خواب: میں نے دیکھا میری شادی ہورہی ہے اور میں نے مالٹے رنگ کا خوبصورت لہنگا اور زیور پہنا ہوا ہے۔ ابو میری شادی سادگی کے ساتھ میری پھوپھی کے بیٹے سے کر دیتے ہیں، جس پر وقتی طور پر مجھے خوشی ہوتی ہے۔ میں سب لوگوں سے خوش ہو کر ملتی ہوں۔ اس طرح چلتے چلتے اور لوگوں سے ملتے ملتے شام ڈھلنے لگتی ہے۔ پھر میں دلہن بنی ہوئی ایک خوبصورت گھر کے سامنے بنے باغ کے باہر بنچ پر بیٹھ کر رونے لگتی ہوں۔ (یہ بتاتی چلوں کہ میری پھپھو کا بیٹا پہلے ہی سے میری خالہ کی بیٹی سے شادی کرچکا ہے اور ان کے ہاں ایک بیٹی بھی ہے)۔ (انیلا اسعدیہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کچھ ذہنی الجھنیں اور گھریلو پریشانیاں آپ کو لاحق ہیں' نیز آپ کے کاموں میں نظر کی وجہ سے رکاوٹیں پیدا ہورہی ہیں۔ آپ پنج وقتہ فرض نماز کے بعد روزانہ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں اور کچھ گوشت بطور صدقہ بلی یا چیل کوؤں کو کھلا دیں۔ بہتر رشتہ کیلئے جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد ایک بار سورۂ احزاب اور 70 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

اولاد کا سلسلہ شروع

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے سسر جن کو فوت ہوئے تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہوگیا ہے' وہ سکول میں میرے پاس آتے ہیں۔ (میں سکول میں ملازمت کرتی تھی اب چھوڑ دی ہے) میں ٹیچرز کی میٹنگ اٹینڈ کررہی ہوں اور انہوں نے ہاتھ میں ایک بڑا صاف ستھرا اور تازہ کدو پکڑا ہوا ہے۔ کدو کی ایک ڈنڈی سے دو ڈنڈیاں نکل رہی ہیں۔ وہ مجھے کدو دے کر کہتے ہیں کہ اس کو گھر لے جاؤ لیکن میں کہتی ہوں کہ میں تو مصروف ہوں' آپ خود گھر چھوڑ آئیں لیکن وہ کدو کو میز پر رکھ کر چلے جاتے ہیں۔ اس خواب کے بعد بڑی بیٹی کو امید بندھی لیکن کچھ دن بعد وہ بیمار ہوگئی۔ (کرن' لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی امید ہے کہ انشاء اللہ آپ کے بچوں کے ہاں اولاد کا سلسلہ شروع ہوجائے گا اور جو وجہ سے رکاوٹیں ہیں وہ جلد دور ہوں گی۔ ہر نماز کے بعد اکیس بار یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

سرخ گلاب کا پھول

خواب: میری بڑی بہن کا رشتہ آیا تھا۔ ہماری دور کی ایک چچی نے رشتے کا کہا تھا جس کے لیے میں نے استخارہ کیا کہ یہ رشتہ میری بہن کیلئے کیسا ہے' تو میں نے خواب کچھ اس طرح سے دیکھا کہ میں پھپھو کے گھر میں داخل ہوتی ہوں' جس کمرے میں جاتی ہوں تو وہاں گملے میں ایک بہت بڑا سرخ گلاب کا پھول ہوتا ہے جو تازہ کھلا ہوتا ہے، اس کی خوشبو سے پورا گھر مہک اٹھتا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ پھپھو یہ پھول کون لایا ہے' کتنا خوبصورت اور تازہ پھول ہے۔ پھپھو کہتی ہیں کہ یہ چاچی دے کر گئی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اگر یہ پھول پسند آئے تو رکھ لو اگر نہ آئے تو واپس کردینا۔ میں ان سے کہتی ہوں کہ ہم یہ پھول واپس نہیں کریں گے۔ یہ تو بہت خوبصورت اور تازہ پھول ہے۔ (س، م۔ پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جو استخارہ آپ نے کیا ہے اس میں انشاء اللہ بہت بہتری ہوگی اور یہ رشتہ بہت بہتر رہے گا۔

حافظہ تیز کرنے کیلئے بہترین ٹوٹکہ

یہ ٹوٹکہ مجھے میرے والد کے چچا نے بتایا کہ جس کی نظر کمزور ہوگئی ہو گری بادام کے گیارہ دانے لے کر اس کو دودھ میں روزانہ رات کو بھگو کر رکھ دے' صبح نہار منہ اس دودھ کو پی لی اور بادام کھالے۔ انشاء اللہ نظر تیز ہونا شروع ہوجائے گی۔

نزلہ کیلئے زبردست ٹوٹکہ

بادام کی گری پانی میں بھگو دیں اور خشخاش بھی صاف کرکے بھگو دیں اور مصری کو علیحدہ پیس لیں' رات کو بادام اور خشخاش کو کوٹ لیں اور گرم دودھ میں پکائیں۔ مصری حسب ضرورت ڈالیں پھر رات کو پی کر سوجائیں۔ نزلہ سے جو سردرد دانت درد جو مسئلہ بھی ہوگا انشاء اللہ۔ دو دفعہ کرنے سے بالکل ٹھیک ہوجائے۔ (م، م۔ بھکر)

(ڈیکیا اقتدار، بہادر نگر)

مسجد کی تعمیر میں حصہ ڈالا اور ملے چار بیٹے

آپ اولاد چاہتے ہیں جو سلامت بھی رہے اس خواہش کی تکمیل کیلئے اللہ کا گھر زیر تعمیر ہے اس کی تکمیل میں شامل ہو جائیں' اس کی مزدوری آپ اللہ سے لیں اور اپنی گھر والی سے کہیں کہ وہ نفل پڑھیں اور کثرت سے استغفار پڑھیں۔

ایک خاتون سے کبھی کبھی ملاقات ہوتی ہے' وہ ہر ملاقات پر کوئی نہ کوئی واقعہ سنا جاتیں جو حقیقت سے بہت قریب ہوتا' آج پھر وہ ملنے آ گئیں' راقم منتظر تھی کہ آج کونسا واقعہ بتائیں گی۔ اب کی بار وہ اپنی کہانی سنانے آئیں تھیں۔ جب بھی خالق ان کی گود بھرتا سال دو سال بعد خالی کر دیتا' سالوں یہی سلسلہ رہا۔ یونہی چار بچے گود میں آئے اور رب نے انہیں بلا لیا۔ یوں وہ خاتون روگی ہو گئیں۔ جب بھی وہ بچوں کو گلی میں کھیلتا دیکھتیں تو اپنے بچے اس قدر یاد آتے کہ وہ گھر واپس لوٹ آتیں۔ ایک دن ایسا ہوا کسی ملنے والے کے ہاں بچہ پیدا ہوا' بچے کی خبر سن کر خوشی خوشی ان کے گھر بچہ دیکھنے چلی گئیں' بچے کی دادی نے انہیں مہمان خانے میں بٹھا دیا' کچھ دیر بعد خاتون نے کہا کہ میں تو بچہ دیکھنے آئی ہوں۔ ان کے کہنے پر بچے کی دادی انہیں ساتھ لے کر اس کمرے میں گئیں جہاں بچہ اور ماں موجود تھی۔ انہوں نے جا کر بچے کو قریب سے دیکھنا چاہا تو بچے کی ماں جو ساتھ لیٹی ہوئی تھی' جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئیں اور بچے کو چھپا لیا۔ کہنے لگیں نہ نہ۔۔۔۔!!! میں اپنا بچہ نہ دکھاؤں گی۔ یہ تو وہ منحوس عورت ہے جس کی گود خالی ہے' جس کے بچے مر جاتے ہیں اس کا منحوس سایہ میں اپنے بچے پر نہ پڑنے دوں گی' اس کو یہاں سے لے جائیں' یہ میری گود بھی خالی کر دے گی۔ جونہی یہ جملے ان کے کانوں میں پڑے تو یوں محسوس ہوا جیسے پگھلا ہوا سیسہ ہے جو کانوں میں انڈیل دیا' گرتے پڑتے گھر پہنچی' وضو کیا جائے نماز بچھائی۔ اپنے رب سے باتیں کرنے لگیں۔ اے اللہ! کیا میں عزرائیل ہوں کہ کسی کو دیکھنے سے اس کے بچے مر جائیں کیا میں منحوس ہوں؟ یہ آزمائشیں تو تیری عطا کردہ ہے جو زندہ رکھنے اور موت دینے پر قادر ہے' مالک میں تو اتنی دکھی ہوں کہ گلیوں میں کھیلتے بچوں کو زندگی کی دعا دیتی ہوں۔ اگر میرا سایہ منحوس ہے تو میں خود کیوں زندہ ہوں؟ اے اللہ! زندہ رکھنے اور موت دینے والے رب مجھے بھی زندگی والے بچے عطا کر۔۔۔ کتنی دیر اپنے رب کے سامنے روتی اور گڑگڑاتی رہی۔ اللہ نے تسلی دی پھر اٹھیں تو امام مسجد کے گھر چلی گئیں۔ امام مسجد کی اہلیہ بہت نیک اور باعمل خاتون تھیں انہوں نے اپنی آج کی دکھی کہانی سنائی اور کہا امام صاحب کو بتائیں کہ وہ مجھے کوئی عمل بتائیں۔ اللہ مجھے اولاد سے نوازے اور میرے بچے زندہ رہیں۔ امام مسجد کی اہلیہ نے تسلی دی اور کہا انشاء اللہ آپ کل آئیں' دوسرے دن پھر امام مسجد کے گھر موجود تھی' ان کی اہلیہ نے بتایا امام صاحب نے کہا ہے آپ اپنے شوہر کو ان کے پاس بھیج دیں۔ وہ فوراً اپنے گھر گئیں اور اپنے شوہر کو امام صاحب کی رہائش پر بھیج دیا اور خود وضو کیا' جائے نماز بچھائی' اللہ کے سامنے گریہ و بکا کرنے لگیں۔ کچھ دیر گزری شوہر واپس آ گئے۔ اہلیہ سے کہا امام صاحب کہہ رہے ہیں آپ اولاد چاہتے ہیں جو سلامت بھی رہے اس خواہش کی تکمیل کیلئے اللہ کا گھر زیر تعمیر ہے' اس کی تکمیل میں شامل ہو جائیں' اس کی مزدوری آپ اللہ سے لیں اور اپنی گھر والی سے کہیں کہ وہ نفل پڑھیں اور کثرت سے استغفار پڑھیں۔

وہ بتاتی ہیں میرے شوہر ملازمت کرتے تھے۔ ملازمت سے واپسی پر مسجد جاتے اور بہت لگن سے مسجد کی مزدوری کرتے' اینٹیں اوپر چڑھانا' مٹی اٹھا اٹھا کر لانا' غرض مسجد کا ہر کام کرتے' نمازوں کی باجماعت ادائیگی کا شرف حاصل ہوا۔ اللہ نے امید سے کیا' سردی گئی' گرمی آ گئی۔ اللہ نے ایک بار پھر بیٹا دیا' اب کے میں بیٹے کی پیدائش پر خوش تھی پریشان نہیں' نہ خوف تھا پتہ نہیں بچہ بچے گا بھی یا نہیں۔۔۔ بلکہ بے حد خوش تھی۔ نوافل اور استغفار پڑھنے کی بے حد طاقت تھی۔ بچہ بے حد صحت مند تھا۔ یکے بعد دیگرے اللہ نے چار بیٹے دیئے۔ یہ اللہ کا گھر مکمل ہوا تو میرے شوہر نے ایک اور اللہ کے گھر کو تعمیر کرنے میں اپنا حصہ ڈال دیا۔ پھر تو میرے شوہر کو لگن ہو گئی جہاں مسجد تعمیر ہوتی وہیں جا کر کام کرنے لگتے۔ پوری زندگی یہی معمول رہا۔ صحت بھی بہت اچھی رہی' اتنا کام کرنے کے باوجود کبھی تھکن نہ ہوئی' نہ بیمار ہوتے۔ اس عمل کے بعد اللہ نے صحت مند اولاد' زندگی عطا کی۔ دنیا والے مجھے کیا کہتے تھے کہ تمہیں اٹھرا کی بیماری ہے اور تمہارے بچے کبھی زندہ نہیں رہیں گے مگر اس عمل سے اللہ نے بچے عطا بھی کیے اور سلامت بھی رہے۔ اکثر وہ خاتون سوچا کرتیں کہ دنیا میں بہت بڑے بڑے محل بنائے جاتے ہیں' بڑے بڑے پلازے تعمیر ہوتے (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

عبقری سے ملا انوکھا فیض

لیکن میری بہن نے زبردستی مجھے رسالہ دیا اور کہا کہ صرف ٹائٹل کو دیکھو' بے شک نہ پڑھنا' جب ٹائٹل دیکھا اور.....

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العالمین کا بے حد شکر اور احسان مند ہوں کہ میرا عبقری کے ذریعے آپ سے تعلق پیدا ہو گیا۔ جب میں حمل میں تھی' میں نے عبقری رسالے میں پڑھا تھا کہ اگر کوئی دوران حمل یہ منت مان لے کہ اگر میرا بیٹا ہوا تو میں نام "محمد" رکھوں گی۔ اللہ نے میری یہ منت قبول کی اور بیٹا عطا کیا۔ اللہ کا بے حد شکر اور احسان ہے کہ عبقری میں دیئے ہوئے وظائف سے میرے شوہر کافی حد تک ذمہ دار اور سنجیدہ ہو گئے ہیں' روزی رزق میں برکت آ گئی ہے' مالی حالات پہلے سے بہتر ہو گئے ہیں۔ (اہلیہ نعمان)

عبقری لایا شوہر کو راہ راست پر: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو ماہ پہلے میری بہن نے مجھے عبقری پڑھنے کا مشورہ دیا لیکن میرا دل ہر چیز سے مایوس تھا لیکن میری بہن نے زبردستی مجھے رسالہ دیا اور کہا کہ صرف ٹائٹل کو دیکھو' بے شک نہ پڑھنا' جب ٹائٹل دیکھا اور اس میں درود شریف کی برکات دیکھیں' میں نے متعلقہ صفحہ نکال کر درود شریف کے متعلق مضمون پڑھا۔ میرے شوہر بے راہ روی کا شکار تھے' مجھے خرچہ نہیں دیتے تھے' جائز ضروریات بھی پوری نہیں کرتے تھے۔ میں نے لگاتار تین دن عبقری میں دیا گیا درود شریف پڑھا تو اپنے شوہر کو بدلتے ہوئے دیکھا۔ الحمدللہ! اب میرے شوہر کافی حد تک سدھر چکے ہیں۔ (ج،ر)

عبقری نے تہلکہ مچا دیا: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ عبقری نے تو زندگی میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ زندگی میں انقلاب نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ زندگی نئی سڑکوں پر سفر کر رہی ہے لیکن رسالہ تو سڑک اور سمندر کی طرح اپنے کونوں کو چھوہی نہیں رہا۔ (غلام عباس' لالہ موسیٰ)

ہر رکا کام ہو گیا: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے' اللہ پاک آپ کو صحت و سلامت اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ ہمیں جب سے عبقری رسالہ ملا ہے' ہمارا ہر رکا کام ہو گیا۔ پچھلے تین سالوں سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں اور مجھے یاد نہیں پڑتا کہ پچھلے تین سالوں سے میرا کوئی کام رکا ہو۔ الحمدللہ! اس میں موجود وظائف نے ہمارے لیے بہت آسانیاں پیدا کی ہیں۔ (محمد یونس)

دل و دماغ بنایئے طاقتور: الائچی خورد کا عرق پانچ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے دل و دماغ کو طاقت ملتی ہے۔ وبائی ہیضہ دست اور قے وغیرہ نہیں ہوتے' بے حد مفید ہے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

اشتہاری کریموں کا نقصان

آپ کو میں نے پہلے خط لکھا تھا۔ میرے چہرے پر رواں بہت ہے جس کی وجہ سے پریشان ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ آٹے میں تھوڑا سا نمک اور گھی ملا کر سخت پیڑا بنا کر چہرے پر ملئے۔ میں نے مشورے پر عمل کیا اس سے بہت فرق پڑا ہے لیکن ہونٹوں کے اوپر بال اب بھی ہیں۔ (ماہ جبین' چکوال)

مشورہ: ماہ جبین بی بی! آج کل نت نئی کریموں کے اشتہار اخبارات اور رسائل میں آرہے ہیں۔ بچیاں یہ اشتہار پڑھ کر کریمیں خریدتی ہیں اور جب استعمال کرتی ہیں تو الرجی سے چہرے کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ دانے نکل آتے ہیں' سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں' بعض دفعہ چہرے پر بے تحاشا بال نکل آتے ہیں۔ پچھلے دنوں ایک لڑکی میرے پاس آئی جس کے چہرے پر موٹے موٹے گومڑ تھے' رنگ سیاہ تھا۔ اس نے بتایا کہ ایک مہنگی کریم چہرے کا رنگ گورا کرنے کیلئے خریدی۔ دو تین دن لگائی' چوتھے دن چہرے کا رنگ سیاہ ہو گیا' دانے ابھر کر گومڑ بن گئے۔ آج کل وہ بجلی کی شعاعوں سے بالوں کی جڑوں کو ختم کرا رہی ہے۔ یہ خاصا مہنگا علاج ہے اور تکلیف دہ بھی۔ کریم کے استعمال سے اس کو کتنا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ کریمیں لگانے سے نوے فیصد لڑکیوں کو مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ ہر جلد کا اپنا مزاج ہوتا ہے۔ نارمل' خشک اور چکنی جلد کیلئے علیحدہ علیحدہ چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ چکنی جلد پر اگر چکنی چیزیں لگائیں تو چہرے کے دانے بڑھ جائیں گے۔

ہمارے ہاں دیسی طریقہ علاج بہتر ہے۔ بیسن' سرسوں کی کھل' چنبیلی کی کھل' بادام کی کھل دودھ میں یا پانی میں بھگو کر چہرے پر لگائی جاتی ہے۔ اس سے چہرہ صاف ہوتا ہے اور فالتو بال کم ہو جاتے ہیں۔ آدھے کپ آٹے میں ایک چمچ گھی اور تھوڑا سا پانی ملا کر سخت پیڑا بنا کر چہرے پر ملنے سے بال بڑھتے نہیں۔ رنگت صاف کرنے کیلئے ایک چمچ دودھ پلیٹ میں ڈال کر چوتھائی چمچ لیموں کا رس ملایئے۔ دودھ پھٹ جائے گا' اسے چہرے پر اچھی طرح لگایئے۔ آدھے گھنٹے بعد گرم دودھ میں تھوڑی سی روئی ڈبو کر چہرے کو صاف کیجئے پھر منہ دھو لیجئے۔ چند روز میں چہرہ نکھر جائے گا۔ ہونٹوں کے بال دور کرنے کا فی الحال کوئی خاص ٹوٹکا نہیں آپ جب بھی تھریڈنگ کریں بعد میں نمک کی ڈلی لے کر خوب رگڑیئے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بال دیر سے نکلیں گے۔

فیشن کی دوڑ اور۔۔۔

میری عمر سولہ سال ہے۔ میں نے ایک سال پہلے اپنے بالوں کو بھورے رنگ کا رنگ کروایا تھا۔ اب انہیں سنہرا کیا ہے۔ اب میرے بال کھردرے ہو گئے ہیں' بڑھتے نہیں۔ میرا دل چاہ رہا ہے انہیں مہندی کا رنگ دے دوں۔ میری امی بہت ناراض ہیں' کہتی ہیں تمہارے بال اب نہیں بڑھیں گے۔ میں انہیں کیسے رنگوں؟ (حا مریم' ایبٹ آباد)

مشورہ: حا بی بی! آپ کی امی ٹھیک کہتی ہیں۔ بار بار بالوں کو رنگ کرانے سے ان کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ آپ چھوٹی ہیں' اس عمر میں قدرتی بالوں کا رنگ بھلا لگتا ہے۔ فیشن کی دوڑ میں بچے بوڑھے سب شامل ہو جاتے ہیں۔ آپ نے لکھا ہے میرے بال کھردرے ہو گئے۔ اب آپ یوں کیجئے بازار سے آدھ کلو خشک آملے منگوایئے۔ آدھا کپ آملے تین گلاس پانی میں رات کو بھگویئے۔ صبح ہلکی آنچ پر پکنے رکھ دیجئے۔ آدھا چقندر کاٹ کر ڈال لیجئے اور اس کے تین چار پتے کاٹ کر پانی میں ملا دیجئے۔ جب ایک گلاس پانی رہ جائے تو اتار کر چھلنی میں چھان لیجئے۔ ٹھنڈا ہونے پر اسے تیل کی طرح بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگایئے۔ پندرہ منٹ بعد باقی پانی لے کر شیمپو کی طرح سر دھو لیجئے۔ شیمپو نہیں کیجئے۔ ہفتہ میں دو بار ایسا کیجئے۔ ہفتہ میں ایک بار آدھے کپ دہی میں دو چمچ سرسوں کا تیل ملا کر سر کے بالوں میں اچھی طرح لگایئے' آدھے گھنٹے بعد کسی اچھے سے شیمپو سے سر دھو لیجئے۔ آپ کے بالوں میں چمک آئے گی اور وہ بڑھنے لگیں گے۔ بادام کی کھل بازار میں مل جاتی ہے آدھے کپ ابلتے گرم دودھ میں تین چمچ بادام کی کھل ڈال دیں۔ چمچے سے ہلائیں' پھول جائیگی۔ اسے سر میں لگا کر دس منٹ بعد سر دھو لیجئے۔ ملائم اور خوبصورت نظر آئیں گے۔ باقاعدہ استعمال سے ان میں چمک آجائے گی۔ اس کھل سے ہاتھ اور منہ بھی دھو سکتی ہیں۔

یتیم اور بیوہ کی سرپرستی

شادی کے بعد مجھے اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا۔ ایک حادثے میں' میں اور میرا بیٹا بری طرح زخمی ہو گئے اور شوہر جانبر نہ ہو سکے۔ بچہ بارہ سال کا ہے' میں اکلوتی بیٹی ہوں' والد وفات پا چکے ہیں۔ اب میں شادی کرنا چاہتی ہوں' مگر جو رشتہ آتا ہے وہ بیٹے کو قبول نہیں کرتے۔ میں اپنے بیٹے کو چھوڑنا نہیں چاہتی۔ بتایئے کیا کروں؟ (ایک پریشان ماں)

مشورہ: ہمارے معاشرے میں نجانے کیوں بیوہ اور یتیم بچے کی سرپرستی کرنے میں عار محسوس کیا جاتا ہے۔ تو جوان بیوہ کیا کرے اور بچے کو کس طرح جیتے جی چھوڑ دے۔ ان خاتون سے میں یہی کہوں گی اللہ تعالیٰ کی ذات بے نیاز ہے' آپ اس کی بارگاہ میں سر جھکا کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ کوئی نہ کوئی دردمند شخص آکر ضرور آپ کا ہاتھ تھام لے گا۔

سکول بیگ کی زپ

بچوں کے سکول بیگ کی زپ بڑی پریشان کرتی ہے' جلدی کھلتی نہیں۔ اس کیلئے کوئی ٹوٹکا بتایئے۔ (ثانیہ)

مشورہ: پنسل کے سکے بازار میں مل جاتے ہیں یا کوئی بچوں کی پرانی پنسل لے کر آپ اس کے سکے کو زپ پر خوب رگڑیئے۔ زپ ٹھیک ہو جائے گی۔

بلی کا بچہ

میں نے چار پانچ دن کی بلی کا بچہ لے کر پالا ہے۔ اب گھر والے کہہ رہے ہیں اسے گھر سے باہر نکال دو' میں پریشان ہوں۔ (نور فاطمہ)

مشورہ: بلی کے بالوں کی وجہ سے عموماً پریشانی ہوتی ہے۔ بلی ابھی بہت چھوٹی ہے' اسے ابھی مت چھوڑیئے' یہ احتیاط رکھئے وہ بستر میں نہ آئے۔ کسی چھوٹے ڈبے میں رات کو سلا دیا کیجئے۔ دو ماہ بعد بڑی ہو کر خود کھانا تلاش کر لیا کرے گی۔

ان شہروں میں ایجنسیوں کے خواہشمند متوجہ ہوں!

لیہ۔ سیالکوٹ۔ بھکر۔ کلور کوٹ۔ صوابی۔ سوات۔ چکورہ۔ چارسدہ۔ بٹ خیلہ۔ چترال۔ سکردو۔ بالاکوٹ۔ میران شاہ۔ تمر گرہ۔ تخت بائی۔ شانگلہ۔ کالا ڈھاکہ (دارالسلام)۔ تربیلا۔ داسو۔ بشام۔ ان شہروں میں ایجنسی کے خواہشمند دفتر ماہنامہ عبقری صرف خط ہی کے ذریعے رابطہ کریں۔ (ادارہ)

چالیس سال کی عمر میں بیس سال کی لگنے کا راز

نجمہ عامر، گوجرانوالہ

اگر کریلے کا جوس پیتے رہیں تو چہرہ ایسا ہی رہے گا۔ عمر بیس تک رک جائے گی۔ اس خاتون نے کریلے کا جوس پینا شروع کیا۔ تقریباً تین چار کریلے لے کر جوس نکال کر پیتیں۔ اس کا چہرہ واقعی دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا خوب صورت چہرہ نہیں دیکھا۔

کریلا قدرت کی طرف سے سبزی کی شکل میں انمول تحفہ ہے جس میں ہمارے جسم میں موجود بہت سی بیماریوں کو ختم کرنے کی صلاحیت موجود ہے' یہ سبزی پورے برصغیر میں اگائی اور کھائی جاتی ہے۔

کریلا بیماریوں سے شفاء: کریلا اعلیٰ قسم کی خوبیوں سے مالا مال ہے' یہ دافع زہر' دافع بخار' اشتہا انگیز' مقوی معدہ' دافع صفرا اور مسہل ہے۔ **ذیابیطس:** کریلا ذیابیطس کے لیے دیسی علاج ہے۔ اس میں انسولین سے مشابہ ایک مادہ پایا جاتا ہے اسے نباتاتی انسولین کا نام دیا گیا ہے۔ یہ مادہ خون اور پیشاب میں شوگر کی مقدار کم کرتا ہے۔ حکماء پچھلے کئی برس سے ذیابیطس کے علاج میں کریلے استعمال کرا رہے ہیں۔ شوگر کے مریضوں کو چار پانچ کریلوں کا پانی روزانہ صبح نہار منہ پینا چاہیے۔ (خیال رہے یہ بہت گرم ہوتا ہے حسب طبیعت استعمال کریں) کریلوں کے بیج کا سفوف بنا کر غذا میں شامل کرنا بھی بہتر ہے۔ شوگر کے مریض کریلوں کو ابال کر اس کا پانی (جوشاندہ) پئیں یا سفوف استعمال کریں تو شفایاب رہتے ہیں۔ کریلا میں بہت سے اجزاء اور وٹامنز اور آئرن موجود ہیں اس کا باقاعدہ استعمال بہت سی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر' آنکھوں کے امراض' اعصاب کی سوزش' کاربوہائیڈریٹس کا ہضم نہ ہونا شامل ہیں۔ کریلوں کا استعمال انفیکشن سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

بواسیر: کریلوں کے تازہ پتوں کا جوس بواسیر میں بہت مفید رہتا ہے۔ چائے کے تین چمچ پتوں کا جوس ایک گلاس لسی میں ڈال کر روزانہ صبح ایک ماہ تک پینا بواسیر کا عارضہ دور کرتا ہے۔ کریلوں کی جڑوں کا پیسٹ بواسیر کے مسوں پر لگانا بھی مفید ہے۔ **خون کے امراض:** خون کے متعدد امراض جن میں فساد خون سے پھوڑے پھنسیاں نکلنا' خارش' چنبل' بھگندر' جالندھر شامل ہیں کے علاج کیلئے کریلا بہت کارآمد ہے۔ تازہ کریلوں کا جوس (پانی) ایک کپ ایک چائے کا چمچہ لیموں کا رس ملا کر صبح نہار منہ ایک ایک چسکی پینا مفید ہے' پرانے امراض میں یہ علاج چار سے چھ ماہ تک جاری رکھنا پڑتا ہے۔

سانس کی بیماریاں: کریلے کی جڑوں کو سانس کی بیماریوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جڑوں کا ملیدہ ایک چائے کا چمچ اسی مقدار میں شہد یا تلسی کے پتوں کا جوس ملا کر ایک ماہ تک روزانہ رات کو پینے سے دمہ' برونکائٹس' زکام' گلے کی سوزش اور ناک کے استر کی سوزش کا عمدہ علاج ہے۔ **ہیضہ کا علاج:** موسم گرما میں لاحق ہونے والے ہیضہ اور اسہال کے ابتدائی مرحلوں میں کریلوں کے پتوں کا تازہ جوس شفابخش دوا ہے۔ چائے کے دو چمچ جوس ہم وزن پیاز کے جوس اور ایک چائے کا چمچہ لیموں کا رس ملا کر دینا شافی علاج ہے۔ **شراب نوشی کے بداثرات کا علاج:** کریلے کے پتوں کا جوس' شراب کے بداثرات کا اچھا علاج ہے۔ شراب کے زہریلے مادوں کیلئے موثر تریاق کا کام دیتا ہے۔ شراب نوشی سے جگر کو پہنچنے والے نقصان کی بھی اصلاح کرتا ہے۔

کریلے کے جوس کے فوائد

کریلے کا جوس کڑوا ہوتا ہے۔ مگر اس کے فائدے ہیں۔ پرانے زمانے میں حکیم دو تازہ کریلے دھو کر آسمان کے نیچے رکھواتے اور صبح ان کو اچھی طرح کوٹ کر رس نکال کر نہار منہ پلاتے۔ شوگر کے مریضوں کے لیے تو کریلے کی سبزی بہترین غذا ہے' ایک خاتون جن کی عمر چالیس سال تھی' دیکھنے سے بیس سال کی لگتی ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ چہرے پر کیل مہاسے نکلتے تھے۔ کسی عورت نے کریلے کا جوس پینے کی تاکید کی۔ چند روز پینے سے فرق پڑ گیا۔ اگر کریلے کا جوس پیتے رہیں تو چہرہ ایسا ہی رہے گا۔ عمر بیس تک رک جائے گی۔ اس خاتون نے کریلے کا جوس پینا شروع کیا۔ تقریباً تین چار کریلے لے کر جوس نکال کر پیتیں۔ اس کا چہرہ واقعی دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا خوب صورت چہرہ نہیں دیکھا۔ مجھے کچھ لوگوں نے پھر بتایا۔ ایک وقت ایسا آتا ہے جب کریلا کام نہیں کرتا۔ لہٰذا آپ اس کا جوس پئیں مگر چھوڑ بھی دیں۔ آپ ایک کریلا لیں۔ اس کا جوس نکال کر صبح پی لیا کریں۔ جب دانے داغ دھبے ختم ہو جائیں تو چھوڑ دیں کریلے میں ایسے غذائی اجزا ہیں جو صحت کے لیے مفید ہیں۔ لوگ تو ان کو سکھا کر رکھتے ہیں۔ تازہ کریلوں کا مزہ ہی اور ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

فکر آخرت: جس کے سامنے زندگی قید خانہ ہوتی ہے وہ آخرت کو سوچ کر چلتا ہے۔ جس کے سامنے زندگی قید خانہ نہیں ہوتی وہ دنیا ہی کو دیکھ کر چلتا ہے۔ آپ کا گھر جس شہر میں ہے جس جگہ ہے' آپ جہاں بھی رہ رہے ہیں لیکن اپنے گھر کی طرف دھیان ہو گا۔ مزاج ولایت مخلوق کے اندر دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کا فکر منتقل کرتا ہے۔ دیکھو جو چیز اندر ہوتی ہے نا؟ وہ باہر (یعنی عمل میں) آتی ہے۔

اللہ کا نظام ہے کہ وہ جسم کو مٹی میں ملا دیتا ہے۔ اگر وہ جسم کو مٹی میں نہ ملاتا تو آپ کو کوئی ایک بندہ دفن کرنے کیلئے آج سے پانچ چھ سو سال پہلے بھی کوئی جگہ نہ ملتی۔ اسکا نظام ہے کہ اس نے مخلوق کے نظام کیلئے جسموں کے فنا ہونے کی ترتیب رکھی ہے۔

مخلوق کی خیر خواہی کی فکر: میں ایک درویش کی تربت پر کھڑا تھا اور دوستوں سے کہہ رہا تھا کہ فقیر مرنے سے پہلے بھی مخلوق کا خیر خواہ ہوتا ہے اور بعد از وصال بھی.....! (زندگی میں بھی اور بعد از وصال بھی) اللہ کے ولیوں کو موت تو آتی ہی نہیں، موت کہاں آتی ہے!

کیا عاشقوں کو موت آتی ہے؟ کس نے کہا ہے؟ میں ایک دن فضائل حج کے اندر پڑھ رہا تھا ایک درویش کہنے لگے کہ میں کعبہ کے دروازے پر گیا (اللہ کے گھر پر) تو وہ وہاں ایک شخص فوت ہو گیا۔ میں نے اس کے چہرے پر پڑے ہوئے کپڑے کو ہٹا کر چہرہ دیکھا تو اس نے آنکھ کھولی اور آنکھ کھول کر مسکرا کر کہا کہ اللہ کا ہر عاشق زندہ ہوتا ہے۔ کس نے کہا موت آتی ہے؟ اللہ کا ہر عاشق زندہ ہوتا ہے۔ ہم عاشقوں کی زندگی کے قائل ہیں، موت کے قائل نہیں ہیں۔ ہاں، کس نے کہا ہے کہ ہم موت (فنا) کے قائل ہیں؟ (جاری ہے)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی عمل شفیٰ کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

میرے طبی و روحانی مشاہدات

چٹکلہ برائے کمزوری

ہینگ' لعاب دہن یا عسل خالص میں حل کر کے طلاء کریں' بے حد ملذذ اور پوشیدہ کمزوریوں کا حل ہے۔ اس ٹوٹکے کو عام مت سمجھیے گا۔

کیل مہاسے' جھائیاں سے نجات اور رنگت گوری

تین تولہ دیسی اجوائن باریک پیس کر آدھ چھٹانک دہی میں اچھی طرح ملا کر رات سوتے وقت چہرے پر لگائیں۔ صبح نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ چار پانچ روز لگانے سے افاقہ شروع ہوگا اور نئے کیل مہاسے نکلنا بند ہو جائیں گے۔

سپیشل ہڈی درد کیلئے

شنگرف رومی ایک حصہ' پھٹکڑی چار حصہ۔ پیس کر آہنی توے پر ڈال کر اس قدر پکائیں کہ ٹکیہ سی بن جائے جب ایک طرف سے پک جائے تو دوسری سائیڈ پکائیں۔ بعدازاں ٹھنڈی کر کے نہایت باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔ ایک رتی سے دو رتی روزانہ گرم دودھ سے استعمال کریں۔ چوٹ کی وجہ سے ہو یا جیسا بھی ہڈی کا درد ہو' ختم ہو جاتا ہے۔

بواسیر خونی

تمبا کو بوٹی کو سکھا کر دھونی دیں' تین سے چار یوم میں بواسیر خونی ختم ہو جائے گی۔

نسخہ دوئم بواسیر خونی

تخم نیم' کوکل' رسونت' کالی مرچ' گندھک مصفا ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ خوراک شربت انار کے ساتھ لیں۔ بواسیر کا خون فوری بند ہو جائے گا۔ مسلسل استعمال سے نام و نشان مٹ جائے گا۔

دستوں کیلئے خاص الخاص نسخہ

اس کی مثال اس طرح سے لے لیں کہ جب افیون کا نشہ کرنے والے کو دست لگ جائیں تو جلدی بند نہیں ہوتے یہ ان کیلئے بھی اکسیر ہے۔ دانہ الائچی خورد طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی' گردماق' زرشک' گل ارمنی ہر ایک تین تین ماشہ۔ تخم خرفہ' سونف ہر ایک ماشہ سب کوٹ کر سفوف بنائیں۔ پانچ ماشہ خوراک ہمراہ عرق سونف پانچ تولہ سے دیں۔

دستوں کیلئے

عام دست ایک ہی خوراک سے فوری بند ہو جاتے ہیں۔ رال عمدہ چار تولہ' کو کنار دو تولہ' گوند کیکر ڈیڑھ تولہ' شکر پانچ تولہ کوٹ چھان کر سفوف کریں۔ تین ماشہ خوراک ہمراہ پانی لیں۔

بغلوں میں گلٹیاں وغیرہ کیلئے

کچلہ اور سہاگہ ہموزن لے کر لیموں کے پانی سے رگڑیں۔ جب اچھی طرح مرہم بن جائے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پانی ملا کر لیپ کریں۔ ایک دن میں ہی گلٹی پھوٹ جائے گی۔

خوبصورت اولاد نرینہ کیلئے

اگر کوئی چاہے کہ میرے گھر خوبصورت لڑکا پیدا ہو تو حمل کی ابتداء سے نو مہینے تک برابر سفید چینی کی پلیٹ پر سورۃ والتین روزانہ لکھ کر نہار منہ عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔

فاقہ کا علاج

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان عالیشان ہے کہ جو شخص ہر روز صبح اور شام کو یہ کلمات طیبات سو بار پڑھے گا۔ وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ غناء کا دروازہ اس پر کھل جائے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

درد کو ہر جگہ سے بھگانے کا عمل

ایک بزرگ نے اپنی ایک کتاب کے اندر ایک عمل تحریر فرمایا ہے کہ اگر کسی آدمی کو کسی جگہ درد ہو تو شہادت کی انگلی سے درد والی جگہ پر لَا یَعْلَمُہُمْ لکھے درد فوری بھاگ کر جگہ بدل لے گا پھر وہاں پر لکھیں درد بھاگتا پھرے گا آخر میں ختم ہو جائے گا۔ اللہ کرے ہماری زبانوں میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے جو کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زبانوں میں تھی۔ کامل ایمان ہو تو ہر آیت مبارکہ اثر کرتی ہے۔ (سید مبارک فاروق)

شوہر کو فجر کے وقت اٹھانا ہو تو ایسے اٹھایئے۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو تندرستی عطا فرمائے اور جزائے خیر عطا فرمائے' آج میں آپ کو وسوسوں کیلئے جو آپ نے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور پھر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کا بتایا تھا۔ اس کا کمال بتاؤں گی۔ ہماری شادی کو تقریباً ساڑھے آٹھ سال ہو گئے ہیں۔ میرے شوہر چار نمازیں تو خود ہی جماعت کے ساتھ پڑھ لیتے' دفتر میں ہوتے ہوئے بھی مجھے کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی لیکن فجر کی نماز کیلئے اٹھانا اتنا مشکل کہ کیا بتاؤں۔۔۔!!! صرف رمضان میں مسجد چلے جاتے کچھ دن بعد عادت رہتی پھر وہی حال۔۔۔ میں بار بار اپنی نماز یا قرآن چھوڑ کر آ آ کر جگاتی اُٹھ جائیں' ٹائم کم رہ گیا ہے' جماعت نکل جائے گی' چلیں اب گھر میں پڑھ لیں' بس بار بار آ کر جگاتی' کوئی ہوش نہیں۔۔۔!!! حتیٰ کہ بعض اوقات ہماری اس وجہ سے لڑائی بھی ہو جاتی۔ کبھی میں پڑھ پڑھ کر انہیں ہدیہ کرتی' کبھی اذان پڑھ کر پھونک مارتی' بس کبھی کبھی۔۔۔ اٹھ ہی جاتے اور پڑھ لیتے یا پھر دفتر جانے کے وقت نہا دھو کر نو بجے فجر کی نماز پڑھتے اور میں اندر ہی اندر جلتی پر کہتی کچھ نہ۔ لیکن کسی اور وقت پھر پیار سے سمجھاتی۔ درس میں جب میں نے یہ سنا کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے کو یہ پڑھ کر پھونک ماری کہ درس میں مجھے لے جائے۔۔۔! فوراً میرے ذہن میں آیا ان پر بھی شیطان ہی غالب ہوتا ہے۔ میں یہ پڑھ کر پھونک مارتی ہوں۔ لو۔۔۔ اس دن سے میرا سب سے بڑا مسئلہ' ساری ٹینشن ختم ہو گئی' میں نے رات کو پڑھ کر پھونک ماری اور کہا صبح نماز کیلئے اٹھ جایئے گا کہتے ہیں انشاء اللہ (میں نے دل میں شکر کیا' آج اونچی آواز میں کہا ہے) صبح میری ایک آواز پر اٹھ گئے میں نے پھر اللہ کا شکر ادا کیا اور شکرانہ کے نفل ادا کیے اب میں صبح و شام پھونک مار دیتی ہوں اور وہ صبح ایک ہی آواز پر بالکل فریش اٹھ جاتے ہیں۔

ہچکی فوری بند: ہچکی کو فوراً بند کرنے کیلئے الائچی کلاں کے چھ ماشہ چھلکے پانی میں جوش دے کر پلانے چاہئیں۔ انشاء اللہ اس عمل سے ہچکی فوری ختم ہوجائے گی۔

پوشیدہ مرض کا کلونجی سے علاج: میں نے عبقری میں ایک کلونجی کا ٹوٹکہ پڑھا تھا۔ مجھے پیریڈز کی تکلیف بہت زیادہ ہوتی تھی' ہر قسم کے ٹوٹکے کرکے دیکھ لیے' پھر بھی کچھ فرق نہیں پڑتا تھا۔ مجھے پانچ یا چھ دن تک پین کلر کھانی پڑتی تھیں میں روز ایک چٹکی کلونجی درود شریف پڑھ کر اور یہ کہہ کر کہ یا اللہ تیرے نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ موت کے علاوہ کلونجی میں ہر بیماری سے شفاء ہے' ان کا فرمان سچا ہے' پھر کھاتی۔ پیریڈز کے دنوں میں چھوڑ دیتی' پین بالکل ختم ہوگئی لیکن ہر روز چند دانے نہار منہ کھالیتی ہوں۔ پین کلر سے بھی جان چھوٹ گئی ہے اور درد بھی بالکل نہیں ہوتا۔ میرا ایک بڑا بھائی ہے پتہ نہیں کیا وجہ تھی وہ ہر کسی سے لڑتا رہتا تھا' میں نے اس کو اذان اور سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ پڑھ کر اُس کا تصور کرکے اسے ہدیہ کرنی شروع کردیں۔ اب الحمدللہ اس کے ساتھ صلح ہے' مجھے فون بھی کرتا ہے' میرا حال بھی پوچھ لیتا ہے اور نماز بھی پانچ وقت پڑھنی شروع کردی ہے۔ (مسز ضیاء الحسن' کراچی)

ہر بیماری کیلئے آزمایا لاجواب پایا

بعض مستند کتب میں حضور نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث ملتی ہے کہ جو شخص بارش کا پانی لیکر اس پر سورۂ فاتحہ (ستر مرتبہ) آیۃ الکرسی (ستر مرتبہ) سورۂ اخلاص (ستر مرتبہ) اور معوذتین (سورۂ فلق و ناس) ستر مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو آپ ﷺ نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے خبر دی کہ جو شخص یہ پانی سات روز تک متواتر پیے گا اللہ رب العزت اس کے جسم سے ہر بیماری کو دور فرمادیں گے حتیٰ کہ اس کے گوشت پوست اور اس کی ہڈیوں بلکہ تمام اعضاء سے بیماریاں نکال دیں گے اور اسے صحت و عافیت عطا کریں گے۔ (الدر العظیم صفحہ 11)

خالہ کی رسولیاں ختم: یہ پانی ہمارا اپنا آزمایا ہوا ہے۔ میری ایک خالہ کو رسولیاں تھیں اور انہیں کافی تکلیف تھی تو امی نے یہ پانی دم کرکے دیا' ان کی رسولیاں نہ صرف ختم ہوگئیں بلکہ ان کو چھوٹے پیشاب کی بھی تکلیف تھی وہ بھی ختم ہوگئی۔ اب انہیں کوئی بھی تکلیف ہو تو وہ اپنا بارش کا پانی استعمال کرتی ہیں اور جیسے ہی ختم ہونے کے نزدیک ہوتا ہے تو فوراً فون پر کہہ دیتی ہیں کہ پانی اور بھجوادیں۔

بھابی کی بہن کا سر درد ٹھیک: میری بھابی کی بڑی بہن کے سر میں شدید قسم کا درد ہوتا تھا۔ امی کو بھابی کی بہن نے کہا کہ باجی بتا رہی تھی کہ آپ پانی دم کرتی ہیں تو براہ مہربانی مجھے بھی بھجوادیں۔ یقین جانیے وہ درد جو بڑے سے بڑے اسپشلسٹ نہ سمجھ سکے صرف سات دن لگاتار یہ پانی پینے سے ختم ہوگیا اب تو وہ پہلے امی کو دعائیں دیتی ہیں پھر بعد میں بات کرتی ہیں۔

ہارٹ' فالج اور شوگر کا مریض صحت یاب: میرے ابو فالج' ہارٹ اور شوگر کے مریض تھے وہ یہ پانی استعمال کرتے تھے' ان کا دل کام چھوڑ چکا تھا مگر ابو اس کے باوجود دکان پر بھی جاتے تھے' انہیں بیٹھنا منظور ہی نہ تھا حالانکہ دل کے مریض کو زیادہ چلنے سے منع کیا جاتا ہے مگر وہ فالج کے مریض ہونے کے باوجود پیدل چلتے' ہم لوگ ساتھ ہوتے تو ہم کہتے ابو ہم اور نہیں چل سکتے تو وہ ہمیں رکشہ میں بٹھا دیتے اور خود پیدل گھر آتے۔ موت برحق ہے اور ابو اپنا ٹائم پورا کرکے چلے گئے مگر جس وقت وہ فوت ہوئے اس سے صرف ایک گھنٹہ پہلے بھی وہ دکان سے آئے تھے۔ موت کا کوئی علاج نہیں مگر یہ پانی کسی معجزے سے کم نہیں' یقین کامل شرط ہے کیونکہ آج کل ہمیں اپنے دین کی بجائے معالجین پر زیادہ اعتبار ہے مگر کوئی معالج کچھ نہیں کرسکتا کیونکہ راولپنڈی کے سب سے بڑے ہارٹ اسپیشلسٹ نے کہا تھا کہ "ابو کا دل کام کرنا چھوڑ چکا ہے" مگر اس کے باوجود ابو تین ماہ زندہ رہے اور اپنا کاروبار' نماز' قرآن حسب معمول کرتے رہے۔ ان کے فوت ہونے کے بعد بھائی نے بتایا کہ ڈاکٹر یہ پہلے کہہ چکا تھا۔ مہینے بعد پھر ابو دوائی کیلئے گئے تو ڈاکٹر ٹیسٹوں کی رپورٹیں دیکھ کر حیران رہ گیا کیونکہ پچھلی مرتبہ اس نے کہا تھا دل تقریباً ختم ہے مگر بارش کا پانی پینے کے بعد پھر جب ابو چیک اپ کیلئے گئے اور ابو کی تمام رپورٹیں ٹھیک تھیں۔ سستا اور شرطیہ علاج ہے' بس یقین کامل شرط ہے اور ویسے بھی جس چیز کی ہمارے نبی کریم ﷺ نے قسم کھائی اس میں شک کی گنجائش ہی نہیں ہے ہر بیماری کیلئے آزمایا اور لاجواب پایا۔ آپ بھی آزمایئے۔ فیس: نیک دعاؤں میں یاد رکھیے۔ (بنت جمشید چغتائی)

یرقان کا حیران کن تیر بہدف ٹوٹکہ

اس مرض میں کبھی چہرہ اور آنکھیں' کبھی تمام بدن پیلا ہوجاتا ہے۔ **علامات:** مریض کی آنکھوں کا رنگ پیلا ہوجاتا ہے۔ اس کے ناخن سفید اور دبانے سے خون کی کمی کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کو بھوک لگنا بند ہوجاتی ہے۔ مریض کے چہرے کا رنگ زرد ہوجاتا ہے۔ مریض کے پیشاب کا رنگ زرد یا زردی مائل بھورا ہوجاتا ہے۔ **نسخہ:** کلونجی چالیس گرام' کاسنی بیس گرام مہندی دس گرام اور قسط شیریں دس گرام۔ **طریقہ استعمال:** ان سب کو پیس کر سفوف تیار کرلیں اور آدھا چمچ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔ (محمد کامران' تلہ گنگ)

(گرمیاں گزاریے عبقری کے بتائے مشروبات کے ساتھ)

تقریباً بہت سے امراض کا علاج ہے۔ دماغ' دل کو طاقت دیتا ہے۔ بے ترتیب دھڑکن' گھبراہٹ' پیاس کی زیادتی وغیرہ میں مفید ہے۔ **جوالشافی:** چھوٹی الائچی کے دانے' برادہ صندل اصلی' سوکھا دھنیا' تخم خرفہ سیاہ ہر ایک دس گرام لے کر باریک پیس لیں اور ایک گرام سے تین گرام تک دن میں دو بار کھالیا کریں۔

(بقیہ: شب برأت میں نوافل اور ڈرائیور کے کمالات)

تمہ رات کو قیام کیا کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروب آفتاب ہونے کے بعد ہی آسمان دنیا پر نزول ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ کوئی بخشش چاہنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کردوں' کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔ الغرض اسی طرح فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہوجاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

ہوتے ہیں۔ گھریلو جھگڑوں میں نمایاں کمی آئی ہے' گھر میں سکون آگیا ہے' رزق میں برکت آگئی ہے۔ کاروباری مشکلات کم ہورہی ہیں۔ (راشد محمود' شرقپور)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

سے بہت بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنی شروع کردی ہے' روزانہ قرآن پاک کی تلاوت بھی معمول ہے۔ شجرہ طیبہ' منتخب احادیث بھی ضرور پڑھتی ہوں۔ رزق کے معاملات کافی حل ہوئے ہیں۔ ایک بیٹا الحمدللہ جرمنی چلا گیا۔ ایک بیٹی کی شادی ہوگئی وہ بھی ماشاء اللہ اپنے گھر بہت خوش ہے۔ گھر میں سکون آگیا ہے۔ اب تو ہر مہینے عبقری میں چھپنے والی روحانی محفل بھی کرتی ہوں۔ (ریحانہ سعادت' لاہور)

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خالص کلونجی اور تیل کے کرشمات

رخسانہ بی بی

درد شقیقہ کیلئے ہر روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ درد والے حصے کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈال دیں۔ کلونجی کا تیل دس قطرے روز پیے۔ سر درد: درد کے وقت کلونجی کا تیل سر اور کنپٹیوں پر ملیں' دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے کچھ عرصہ سے عبقری کا مطالعہ کر رہی ہوں' اس سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ میرے پاس "کلونجی خالص اور اس کے تیل" کے کچھ تیر بہدف نسخہ جات ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کر رہی ہوں۔ یقیناً قارئین ان سے ضرور مستفید ہوں گے۔ کلونجی کا دانہ سیاہ رنگ کا اور ساخت تکونہ سا ہوتا ہے۔ اس کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ بعض لوگ کلونجی کو پیاز کا بیج سمجھتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ پیاز کا بیج سیاہ رنگ کا لیکن ساخت ناہموار ہوتی ہے اس کی کوئی بو نہیں ہوتی اور یہ بے مزہ ہوتا ہے۔ کلونجی کا تیل بہت سے جسمانی امراض میں انتہائی مفید ہے۔ بعض امراض میں شفاء حاصل کرنے کیلئے کچھ وقت درکار ہوتا ہے اس لیے کلونجی کے تیل سے علاج کیلئے مستقل مزاجی ضروری ہے۔ کلونجی کے تیل کا استعمال بعض ایسی چیزوں کے ساتھ کی گئی ہیں جو باآسانی پنساری یا یونانی طب کی دکان سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کلونجی کا دانہ زیادہ سے زیادہ دو ماشہ (تقریباً دو گرام) تک کھایا جاسکتا ہے۔ اس حساب سے کلونجی کا تیل دن بھر میں زیادہ سے زیادہ آدھا چمچ یا پندرہ قطرے بغیر کسی چیز کے سادہ یا شہد' چائے' پانی' دودھ یا شربت میں ملا کر روزانہ پینا معمول بنالیں۔ بچوں کے جسمانی نشوونما کیلئے دودھ میں دو سے تین قطرے دیا کریں۔ کلونجی کا تیل مختلف بیماریوں کیلئے درج ذیل طریقے پر استعمال کیا جاتا ہے:۔

درد شقیقہ (آدھے سر کا درد): روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ درد والے حصے کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈال دیں۔ کلونجی کا تیل دس قطرے روز پیے۔ **سر درد:** درد کے وقت کلونجی کا تیل سر اور کنپٹیوں پر ملیں' دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔ **مرگی:** کلونجی کا تیل ایک قطرہ دائیں ناک کے نتھنے میں ڈالیں' اگلے دن بائیں ناک کے نتھنے میں ڈالیں۔ روزانہ دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔ **لقوہ فالج:** روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ متاثرہ حصہ کے مخالف ناک کے نتھنے میں ملالیں اور کلونجی کا تیل دس قطرے ایک چمچ شہد پانی میں ملا کر پئیں۔ **قوت حافظہ: نسیان (بھولنا)** ایک چمچ شہد' کلونجی کا تیل دس قطرے کے ساتھ پی لیں۔ دار چینی کے تین چار ٹکڑے دن بھر میں چوسا کریں۔ **دماغی کمزوری:** صبح آدھ چھٹانک مکھن یا ایک چھٹانک ملائی میں شکر اور بارہ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر کھالیں۔ **ابتدائی موتیا:** اگر موتیا ابتدائی حالت میں ہو تو روزانہ کلونجی کا تیل ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ **بہرہ پن' کان کا درد:** کلونجی کا تیل ایک قطرہ نیم گرم کرکے کان میں ٹپکائیں۔ **کان کی سوزش:** کلونجی کا تیل اور زیتون کا تیل ہم وزن ابال کر نیم گرم کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔ **دانت کا درد:** کلونجی کا تیل آٹھ قطرے' آٹھ چمچ کلونجی دانہ' تھوڑا سا سرکہ ابال کر کلیاں کریں' متاثرہ دانت پر لونگ رکھیں۔ **دانتوں کا میل:** لاہوری نمک آگ میں جلا کر باریک پیس لیں' اس میں چند قطرے کلونجی کا تیل اور چند قطرے سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملیں۔ **نکسیر پھوٹنا:** ایک ٹکڑا صاف و شفاف سفید کاغذ کو جلالیں' اس کاغذ کے خاکستر میں دو قطرے کلونجی کا تیل حل کرکے ناک میں ڈالیں۔ **کھانسی' بلغم:** السی ایک تولہ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان کر چودہ قطرے کلونجی کا تیل اور دو چمچ ایک گلاس شہد ملا کر پلادیں۔ **دمہ:** دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد نیم گرم پانی میں ملا کر پلادیں۔ **سانس کی تکلیف:** دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد نیم گرم پانی میں ڈال کر پیے' ایک چھوٹا چمچ کلونجی کا تیل دو گلاس کھولتے پانی میں ڈال کر بھاپ لیں۔ **ریاح:** اجوائن ساٹھ گرام' کلونجی کا تیل دس قطرے' لیموں کے رس میں ڈبو کر دھوپ میں خشک کریں پھر اس میں دس گرام کالا نمک پیس کر جلادیں' چٹکی بھر صبح و شام کھائیں۔ **ہچکی:** کلونجی کا تیل دس قطرے تھوڑے سے مکھن میں ملا کر کھائیں۔ **متلی اور قے:** چند قطرے خالص فروٹ کا سرکہ اور شکر میں کلونجی کا تیل چند قطرے ملا کر چاٹتے رہنے سے متلی اور قے بند ہوجاتی ہے۔ **قبض:** ایک چمچ ارنڈ کا تیل نیم گرم دودھ میں دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر رات کو سونے سے پہلے پلادیں۔ **گیس اپھارہ:** ادرک کا رس ایک تولہ' کلونجی کا تیل چھ قطرے ذرا سے نمک اور پانی ملا کر پلائیں۔ **بھوک:** چار تولہ کلونجی کے دانے رات سرکہ میں ڈبو کر رکھیں۔ پھر خشک کرکے سفوف بنالیں۔ چٹکی بھر سفوف ایک چمچ شہد' دس قطرے کلونجی کا تیل ملا (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

شب برأت کے چند اعمال

رجب شعبان اور رمضان کی اہمیت کے بارے میں کسی اللہ والے نے کیا خوب کہا ہے کہ رجب کا مہینہ زمین تیار کرنے کا ہے یعنی جیسے ہم ہل چلاتے ہیں تاکہ زمین نرم ہوجائے اور شعبان کا مہینہ بیج بونے کا ہے یعنی جب دنیا میں کھیت میں ہل چلانے سے زمین نرم ہوتی ہے تو اس کے بعد فصل اگانے کیلئے بیج اس نرم زمین میں ڈالے جاتے ہیں اور رمضان کا مہینہ فصل کاٹنے کا ہے جس میں آپ نے جو کچھ بویا ہے' آپ اب وہ کاٹ سکتے ہیں کہ فصل اب بالکل تیار ہے۔ اب میں آپ کو شعبان کے چند اعمال بھیج رہا ہوں جو کہ درج ذیل ہیں:۔ **گناہوں کی بخشش اور عمر میں برکت کیلئے:** آپ ﷺ نے فرمایا جو میرا امتی شب برات میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور عمر میں برکت ہوگی۔ **عذاب قبر سے نجات:** چار رکعت نماز نفل پڑھیں' ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ مزمل ایک ایک بار پڑھیں تو عذاب قبر سے انشاء اللہ نجات ملے گی۔ **کاروبار میں برکت کیلئے:** دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھیں اور ترقی رزق کی دعا مانگیں۔ **100 رکعت نماز نفل کا ثواب:** بارہ رکعت نفل' دو دو رکعات کرکے پڑھیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھیں تو سو رکعت پڑھنے کا انشاء اللہ ثواب ملے گا۔ (محمد نعیم اقبال' ملتان)

قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے

عبقری میں انٹرنیٹ کے شعبے میں مہارت رکھنے والے پوری دنیا کو اعمال اور امن کا پیغام اور قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے اپنی خدمات پیش کریں' انٹرنیٹ' انگلش' اردو ترجمہ' حضرت کے درس لکھنے کی خدمت کرنے والے حتی کہ جو پہلے بھی کر رہے یا اب کرنا چاہتے ہیں۔ صرف میسج کے ذریعے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ نوٹ: خدمت کرنے والے چاہے کسی بھی شعبے کے ہیں اُن سے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سکائپ پر رابطہ کریں گے۔ اس لیے تمام حضرات ای میل' سکائپ ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ میسج کریں۔ نوٹ: جو پرانے ہیں وہ بھی اسی نمبر پر اپنا مکمل بائیو ڈیٹا صرف میسج کریں کیونکہ ہم سے ان کا پرانا ریکارڈ ضائع ہوگیا ہے۔ 0335-4053359

ریٹائرڈ فوجی کی بیتی سہانی یادیں' اُسی کی زبانی

پروفیسر حکیم اشفاق کوٹ ادو

سر ہمارے یونٹ کی پچھلی سائیڈ پر جو نہر (نالہ) ہے سب سپاہی اس میں الرٹ ہو کر بیٹھ جائیں۔ کرنل صاحب کہنے لگے نہر میں گندا پانی' کیچڑ اور طرح طرح کے جانور ہیں۔ صوبیدار کہنے لگے سر اس ملک کیلئے کیچڑ میں اترنا تو کیا ہم آگ میں بھی اتر جائیں گے۔

یہ 1978ء کا واقعہ ہے جب میرے ابو پاک آرمی میں حاضر سروس تھے۔ ابو کہتے ہیں کہ ایک دفعہ کرنل اکرم صاحب نے سب فوج کو آرڈر دیا جو فوجی اس یونٹ سے لنگر کھاتے ہیں۔ آج سب نہر میں پیراکی کریں گے۔ نہر کی اٹھارہ فٹ گہرائی اور پچاس میٹر چوڑائی تھی۔ سب افسروں اور سپاہیوں نے جیکٹ پہن کر تیراکی کی۔ آخر میں کرنل صاحب فرمانے لگے کوئی آدمی ایسا ہے کہ جو میرے ساتھ بغیر جیکٹ کے تیراکی کا مقابلہ کرے' گیارہ سپاہیوں نے ہاتھ بلند کیا' ان گیارہ سپاہیوں میں سے ایک سپاہی جناب غلام حسین بہت موٹے' قد آور اور وزنی آدمی تھے۔ کرنل صاحب حیرانگی سے غلام حسین کو فرمانے لگے کیا آپ بھی میرے ساتھ مقابلہ کریں گے؟ ہاں! سر میں آپ سے مقابلہ کروں گا! کرنل صاحب نے کہا: ریڈی اینڈ گو۔۔۔!!!

ابو کہتے ہیں کہ کرنل صاحب اور غلام حسین نے نہر میں جمپ لگایا جونہی غلام حسین نہر میں اترے تو فوراً پانی میں گم ہو گئے کرنل صاحب نے غوطہ خوروں کو حکم دیا کہ وہ غلام حسین کو ڈھونڈیں' شاید ہو سکتا ہے کہ وہ کسی جھاڑی میں پھنس گئے ہوں۔ کرنل صاحب تیزی کے ساتھ اپنے ہدف کی جانب رواں دواں تھے' ابھی ہدف کے قریب ہی تھے کہ غلام حسین نے پہلے ٹارگٹ پر پہنچ کر پانی سے اپنا منہ نکالا۔ غلام حسین مقابلے میں کرنل صاحب سے جیت گئے تھے۔ غلام حسین میں بہت دم تھا' غلام حسین پورے یونٹ میں واحد آدمی تھے جو تیس روٹیاں ایک وقت میں کھا جاتے تھے' اس وقت کرنل صاحب نے باورچی کو حکم دیا کہ غلام حسین کو انعام کے طور پر تیس روٹیاں' قورمے کی دیگچی' ایک تربوز اور دو کپ چائے فوراً عنایت کیے جائیں۔ آج غلام حسین پورے یونٹ کے سامنے کھانا کھائیں گے۔ ابو کہتے ہیں کہ غلام حسین روٹی کے تین لقمے کرتے تھے اور فوراً روٹی ہڑپ کر جاتے تھے۔ غلام حسین نے بیس منٹ کے اندر تیس روٹیاں' آٹھ کلو وزنی تربوز' قورمے کی دیگچی' دو کپ چائے کے نوش کر گئے اور تمام سپاہیوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں اور نعرہ لگایا کوئی ہے بہادر جو پاک فوج کے غلام حسین سے مقابلہ کرے؟

1976ء کی بات ہے' ابو کہتے ہیں کہ ہمارے یونٹ میں روزانہ گوالا دودھ دینے آیا کرتا تھا' ایک دن اس نے یونٹ میں دودھ دیا' باقی پانچ کلو اضافی دودھ بچ گیا تو ہمارے چھوٹے استاد حوالدار ابراہیم صاحب جو بظاہر بالکل کمزور سے آدمی تھے۔ انہوں نے دودھ والے سے کہا کہ اگر میں یہ پانچ کلو دودھ تین سانس میں پی جاؤں تو آپ مجھ سے پیسے نہیں لیں گے۔ دودھ والے نے کہا: سر جی! یہ آپ کا کام نہیں ہے' پانچ کلو دودھ پینا۔۔۔!! حوالدار صاحب کہنے لگے دودھ مجھے دو' اور انہوں نے تین سانسوں میں پانچ کلو دودھ پی لیا۔ گوالہ کی آنکھیں یہ سب دیکھ کر پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ جب دودھ والا شکستہ قدموں کے ساتھ واپس جانے لگا تو حوالدار صاحب نے اسے واپس بلایا اور پوچھا دودھ کے کتنے پیسے' دودھ والے نے کہا دس روپے بنتے ہیں۔ (1976ء میں دودھ دو روپے کلو تھا) حوالدار صاحب نے دودھ والے کو دس روپے دے دیئے اور کہا یہ نہ کہنا کہ پاک فوج کے جوان نے دودھ پی لیا اور پیسے نہیں دیئے۔ پھر وہ گوالہ پاک فوج زندہ باد کے نعرے لگاتا ہوا خوش خوش چلا گیا۔

ابو کہتے ہیں کہ جب 1982ء میں اندرا گاندھی نے پاک فوج کو دھمکی دی کہ انڈیا رات کے ایک بجے پاکستان پر حملہ کر رہا ہے۔ پاک آرمی تیار ہو جاؤ۔ ابو کہتے ہیں کہ کرنل صاحب نے صوبیدار سے کہا کہ سپاہیوں کو حکم دیں کہ وہ فوراً مورچے کھودیں۔ صوبہ دار کہنے لگے کہ ہوا میں انڈین طیارے اڑ رہے ہیں ان کے پاس دوربین ہے وہ ہم کو دیکھ رہے ہیں۔ مورچے کھودنا ٹھیک نہیں۔ پھر کرنل صاحب نے کہا کہ اس وقت کیا کیا جائے۔ صوبیدار صاحب کہنے لگا: سر ہمارے یونٹ کی پچھلی سائیڈ پر جو نہر (نالہ) ہے' سب سپاہی اس میں الرٹ ہو کر بیٹھ جائیں۔ (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

(بقیہ: کلونجی اور اس تیل کے کرشمات)

کر کھائیں۔ ہاضمہ کی دوا: اجوائن چار تولہ' چھ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر لیموں کے رس میں ڈبو دیں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ ہر کھانے کے بعد ایک چٹکی پھانک لیا کریں۔ پیٹ کے کیڑے: دو قطرے کلونجی کے تیل اور گیارہ قطرے سرکہ خالص ملا کر ایک چوتھائی پانی میں پئیں۔ ہچکی: اسپغول ایک تولہ' دہی آدھ پاؤ' کلونجی کا تیل تین قطرے ملا کر دن میں تین سے چار بار کھائیں۔ ضعف جگر: اجوائن ایک تولہ پانی میں بھگو کر دن کے وقت سائے میں اور رات کے وقت اوس میں رکھیں۔ اگلے دن پانی چھان کر چھ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پی لیں۔ استسقاء (پیٹ میں پانی بھر جانا): سبز کریلا کوٹ کر پانچ تولہ پانی نچوڑ لیں۔ اس میں دو تولہ شہد اور دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر ایک دفعہ روز پئیں۔ یرقان: مہندی کی پتیاں دو تولہ رات کے وقت پانی میں ڈبو دیں' صبح کو پانی میں ایک چمچ شہد اور دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پلا دیں۔ پیشاب کی جلن: ایک پاؤ خالص دودھ میں دس قطرے کلونجی کا تیل اور ایک پاؤ پانی ایک چمچ شہد ملا کر پئیں۔ پیشاب کی کمی: مکئی کے بھٹے کے بال دو تولہ پانی میں جوش دیں اور دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پلائیں۔ گردے مثانے کی پتھری: دن میں ایک بار بارہ قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ خالص شہد ملے ہوئے پانی میں ملا کر پی لیں۔ سرکی: کلونجی کے دانے تیس گرام' کاسنی کے پتے بیس گرام' مہندی کے پتے پچیس گرام' سرکہ پانچ سو گرام میں پانچ منٹ ابال کر چھان لیں۔ پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔ ایگزیما: سناکی' کلونجی' قسط شیریں دس دس گرام' مہندی کے پتے بیس گرام' سرکہ پانچ سو گرام میں پانچ منٹ ابال کر چھان لیں۔ پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔ برص: کلونجی' حب الرشاد پچاس پچاس گرام' مہندی کے پتے دس گرام' سرکہ دو سو گرام میں دس منٹ ابال کر چھان لیں' پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔ پھلبہری: برگ مہندی' سناکی' کلونجی' میتھی' حب الرشاد' قسط شیریں سب ہم وزن پیس کر چھ گنا خالص سرکہ میں دس منٹ ابالیں۔ پھر کلونجی کے تیل کے ساتھ لگائیں۔ بالخورہ: ادرک کا پانی نکال کر اس میں ہم وزن سرکہ ملا کر لگائیں۔ سونے سے پہلے کلونجی کے دانوں کو کلونجی کا تیل اور سرکہ میں پیس کر متاثرہ جگہ پر لیپ کریں۔ گنج: انڈے کا تیل اور کلونجی کا تیل ملا کر لگائیں۔ گرتے بال: صرف کلونجی کا تیل سر پر لگائیں اگر چاہیں تو بالخورہ اور گنج میں سے کوئی بھی عمل کریں۔ ذیابیطس: کلونجی کا دانہ ایک تولہ' کاسنی اور میتھی کا دانہ آدھا آدھا تولہ ملا کر پیس کر رکھ لیں۔ تین تین ماشہ صبح و شام چار قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ کھائیں۔ بواسیر: پسے ہوئے مہندی کے پتے پچاس گرام' خالص زیتون کا تیل اڑھائی سو گرام اچھی طرح ملا کر پانچ منٹ ابال کر چھانے بغیر رکھ لیں۔ رات کو سونے سے پہلے بواسیر پر روئی کی مدد سے یہ تیل تین قطرے کلونجی کا تیل ملا کر لگا دیں۔ اسی طرح صبح بھی لگائیں۔ صبح نہار منہ تین سے چار انجیر دس قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ کھا لیں۔ درد گھٹیا: صاف لہسن کی ایک پوتھی سرسوں کا تیل ایک پاؤ میں خوب پکا کر سنبھال کر رکھ لیں۔ رات کلونجی کے تیل کے ساتھ پی لیں۔ معیادی بخار: اجوائن ایک تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں رات کے وقت مٹی کی پیالی میں رکھ دیں' صبح پانی صاف کر کے دس قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پی لیں۔ موٹاپا: روزانہ تین مرتبہ ایک لیموں چار قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پانی میں ملا کر پی لیں۔ کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ قبض سے بچیں۔ نزلہ زکام: چھوٹی انگلی میں کلونجی کا تیل لگا کر ناک کے اندر لگائیں۔ چہرے کی خوبصورتی: رات سونے سے پہلے گیرو کو پانی میں حل کر کے چند قطرے کلونجی کا تیل ملا کر چہرے پر مل لیں۔ صبح صابن اور نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ گلی ملازمت: کریلا سبز کوٹ کر پانی نکال لیں' دو دو پانی دن بھر تین بار چار قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پلا دیں۔ جنسی کمزوری: رات کے وقت پانچ قطرے کلونجی کا تیل چٹکی بھر پسا ہوا آدھا چمچ' ایک چمچ شہد نیم گرم دودھ میں ملا کر پئیں۔ ضعف قلب (دل کی کمزوری): لہسن کے چار جوے میں سے عرق نکال کر کلونجی کا تیل چار قطرے اور تھوڑی سی مصری اور پانی میں ملا کر پئیں۔ احتیاط: خناق کے مریض اور حاملہ عورتیں پہلے معالج سے مشورہ کریں پھر کلونجی کا تیل استعمال کریں۔

املی کے درخت کی خشک چھال جلا کر اور ناریل کے تیل میں ملا کر جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوری آرام ہوتا ہے اور مریض کو تسکین ہوتی ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر ۶۸

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں قارئین کے لکھنے پہ حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے۔

کائنات رازوں کا مجموعہ: مولانا جن مزید بتانے لگے کائنات رازوں کا مجموعہ ہے اور راز اصل حقیقت ہوتے ہیں اور بعض اوقات انسان حقیقتوں کو بھول کر دنیا کے مجاز میں چلا جاتا ہے اور جب مجاز میں جاتا ہے پھر حقیقت اس پر کبھی آشکار نہیں ہوسکتی۔ دل بھی ہے عجیب‘ دنیا بھی ہے عجیب‘ روح بھی ہے عجیب۔۔۔ یہ ساری باتیں مولانا نے ایک ہی سانس میں کہہ ڈالیں۔ مولانا جن مزید بتانے لگے: میں حیرت، کھلی اور پھٹی آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ وہ واقعی کائنات کا راز تھا: حیران۔۔۔ یہ کیا؟ یہ کیسی دنیا ہے۔۔۔! مولانا مزید بتانے لگے: وہاں کے ایک بندے کو میں نے روکا میں اسے بندہ ہی کہہ سکتا ہوں کیونکہ نہ وہ انسان تھا‘ نہ جن نہ کوئی اور مخلوق۔۔۔ وہ کیا مخلوق تھی۔۔۔؟؟؟ اس کی شکل عجیب۔۔۔ چہرہ عجیب۔۔۔ ان کا لباس‘ ان کی رنگت ان کے کھانے‘ ان کے برتن۔۔۔ بس ان کی زندگی عجیب تھی‘ میرے پاس عجیب کے علاوہ اور کوئی لفظ نہیں کیونکہ بس میں اسے عجیب ہی کہہ سکتا ہوں اور واقعی وہ کائنات کا راز تھا۔ اس مخلوق نے مجھے گلے سے لگالیا: میں نے انہیں کلمہ پڑھ کر سنایا کیونکہ مجھے ان کی آواز کی سمجھ تو آتی تھی کانوں میں پڑتی تھی پر میں سمجھ نہیں سکتا تھا اور میری آواز بھی ان کے کانوں میں پڑتی تھی اور وہ میری آواز سمجھ نہیں سکتے تھے جب میں نے کلمہ پڑھا تو ایک شخص نے مجھے بخوشی اپنے گلے لگایا اور جب گلے لگایا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔۔۔ قرآن کا لہجہ اور طرز ایسی کہ میں دنگ: وہ یہ حیرت تھی کہ اس نے کلمہ پڑھا۔۔۔ پھر دوسرا کلمہ پڑھا۔۔۔ پھر تیسرا کلمہ پڑھا۔۔۔ اس کے بعد اس نے قرآن پڑھنا شروع کردیا اس کے قرآن کا لہجہ اور طرز اور آواز میں وہ درد اور سوز تھا کہ اس درد اور سوز کو میں ایسا سمجھا اور اس میں ایسا ڈوبا۔۔۔ میری عقل دنگ رہ گئی۔ اس کے بعد عظیم مخلوق نے قرآن پڑھتے پڑھتے وہ سورۂ قریش پر آگیا اور انہوں نے سورۂ قریش پڑھی اور پڑھتے پڑھتے سورۂ قریش پر وہ خود ڈوب گیا اور میں بھی ڈوبا اور ایسا ڈوبا کہ مجھے احساس ہوا کہ میرے اوپر سورۂ قریش کے راز و رموز اور اس کی کائنات کھلنا شروع ہوگئی ہے۔ وہ چیز میرے سامنے کچھ نئی تھی: میں بہت دیر ان کے گلے لگا رہا اور انہوں نے مجھے اپنے گلے سے لگائے رکھا کچھ دیر کے بعد وہ مجھ سے جدا ہوگئے اور وہ چلے گئے۔ میں پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس نگری اس دیس اس دنیا کو دیکھتا رہا حالانکہ ہم جن ہیں ہم دنیا پھرتے ہیں کائنات میں گردش کرتے ہیں اور وہ چیز بھی ہمارے سامنے کچھ نئی تھی۔۔۔ حالانکہ بہت سی چیزیں ہمارے سامنے نئی نہیں ہوتیں کیونکہ جنات کا مزاج ہے وہ ایک جگہ نہیں رکتے جو شریر جنات ہیں وہ دنیا میں پھر کر شر فساد برائی اور گناہ کی تلاش میں رہتے ہیں اور صالح اور نیک جنات ہیں وہ کسی اللہ کے دوست‘ عبادت تسبیح اور باقی وقت اپنے روزی روزگار کیلئے گزارتے ہیں لیکن میں نے یہ دنیا کوئی انوکھی دیکھی جس کی ابھی تک خود مجھے سمجھ نہیں آرہی یہ کائنات کیا ہے؟ **سورۂ قریش کے کمالات‘ برکات اور عظیم تفسیر:** میں اس کو کیسے سمجھوں میری سمجھ میں نہ آئے جب وہ مخلوق میرے گلے سے ہٹی تو میں کچھ دیر کیلئے مدہوش ہوکر گر گیا اور گرتے ہی میری زبان سے سورۂ قریش کے کمالات‘ برکات اور اس کی عظیم تفسیر کھلنا شروع ہوگئی۔ نامعلوم میں کتنی دیر کے بعد اٹھا لیکن جب اٹھا تو میں اس وقت اس جہان میں نہیں تھا مجھے خبر نہیں مجھے کس قوت نے اٹھایا اور واپس اپنے وطن دیس اور دنیا میں پہنچا دیا حالانکہ میں اس پراسرار دنیا میں گیا تھا۔ واپس اپنی دنیا اور وجدان کی کیفیت: لیکن واپس اپنی دنیا میں جب آیا تو میرے اوپر ایک وجدان کی کیفیت تھی اور دوسرے لفظوں میں کہوں تو مجھے ہوش نہیں تھا اور یہ مدہوشی ہی کی حالت تھی کہ میرا ہاتھ کاغذ قلم کی طرف اٹھا اور میں نے سورۂ قریش کے کمالات اور برکات لکھنا شروع کیں‘ یہ وہی کمالات اور برکات تھیں جو اس پراسرار مخلوق نے مجھے بتائیں تھیں اور میرے سامنے اس پراسرار مخلوق نے یہ کمالات اور برکات کھولیں تھیں۔

میرے اندر کا تجسس اور مخلوق کی امانت: میں بہت دیر لکھتا رہا اور اپنے لفظوں کو اور اپنی کیفیات کو سمیٹتا رہا لکھتے لکھتے آخر کار میں واپس اپنے شعور میں آیا تو میں نے جو لکھا تھا مجھے خود اپنے لکھے پر حیرت ہوئی۔ یہ کہہ کر وہ عالم جن خاموش ہوگیا۔ میرے اندر کے تجسس نے مجھے کچھ بولنے پر مجبور کیا۔ میں نے ان سے کہا اگر وہ لکھا مجھے مل جائے تو کہنے لگے ہاں میں سمجھتا ہوں امانت ہے اور مخلوق کی امانت ہے جو اللہ نے مجھ پر اچانک کھولی اور وہ امانت میں آپ تک ضرور پہنچاؤں گا۔ کہنے لگے: مجھے چند لمحے دیں قریب ہی میرا گھر ہے میں وہ امانت لے آتا ہوں وہ وہاں سے اچانک غائب ہوگیا اور میں اسی دوران دوسرے جنات سے کسی اور موضوع پر باتیں کرنے لگا۔ **وجدان اور نیم بیہوش کی حالت میں لکھی انمول کاپی:** تھوڑی ہی دیر میں وہ آیا ایک پرانی سی کاپی اس نے مجھے دی اور کہا کہ یہ وہ کاپی ہے جو وجدان نیم بیہوشی کی حالت میں میں نے لکھی تھی اور جب اس کاپی کو میں نے کھولا اور اس کو پڑھنا شروع کیا خود میری حیرت کی انتہا نہ رہی اس کے پہلے لفظ خود یہی تھے اگر روحانی دنیا کے انوکھے بھید چاہئیں تو سورۂ قریش سے دوستی کرو۔۔۔ رزق کے دروازے عرش کے ساتھ لگے ہوئے ہیں‘ عرش والا سورۂ قریش کے لفظوں حرفوں لہجوں اور انداز کو بہت زیادہ پسند فرماتا ہے اور اس کی اگلی سطر میں لکھا تھا: آ۔۔۔ میں تجھے سورۂ قریش کا کمال بتاؤں: آ میں تمہیں سورۂ قریش کا ایک ایسا کمال بتاؤں جو زندگی میں تمہیں کہیں نہیں ملا تھا وہ یہ ہے کہ اگر چاہتے ہو کہ ساری کائنات کے خزانے جو زمین کے نیچے دفن ہیں اور وہ اللہ کے علم میں ہیں اور اللہ ہی جانتا ہے تو پھر سورۂ قریش کو اپنی زندگی کا ایسا ساتھی بنائیں جو کبھی جدا نہ ہو۔۔۔ سفر ہو‘ زندگی ہو‘ موت کا آخری وقت ہو‘ کھانا ہو‘ پینا ہو‘ اولاد ہو‘ گھر ہو‘ جھونپڑی ہو‘ محل ہو۔۔۔ **خاص وقت کا خاص عمل اور نسلیں کامیاب:** اس کاپی میں مزید یہ بھی لکھا تھا اگر کوئی شخص سورۂ قریش کو اس وقت پڑھے جس وقت میاں بیوی کے ملنے کا وقت ہوتا ہے یعنی اس سے پہلے جب انسان اپنے لباس سے جدا نہ ہوا ور صرف تین بار‘ سات بار یا گیارہ بار پڑھ لے اس سے جو بھی اولاد پیدا ہوگی وہ اولاد کبھی تنگی نہیں ہوگی ان شاء اللہ کو





اچھا لباس دے گا' کبھی بھوک نہیں ہوگی۔ یعنی ان کو اللہ پاک بہترین کھانے دے گا کبھی خوفزدہ نہ ہوگی نہ غم سے نہ دشمن سے نہ کسی درندے سے نہ کسی جادو سے اور نہ ہی کسی مشکل سے اور ان کو بھوک کا خوف' غم کا خوف' چھننے کا خوف' لٹنے کا خوف' مشکلات کا خوف' پریشانیوں کا خوف اور مسائل کا خوف ان کو نہیں ہوگا اور زندگی ان کی آسودہ گزرے گی۔

وہ کاپی نہیں وہ تو موتی تھے۔۔۔۔! وہ کاپی نہیں تھی وہ تو موتی تھے' میں پڑھتا جاتا تھا اور میرے سامنے حیرت کے سمندر کھل رہے تھے' میں اسے حیرت ہی کہہ سکتا ہوں۔۔۔کیا کہوں؟ اس مولانا جن کو میں نے مخاطب کیا: میں نے کہا واقعی آپ نے یہ کاپی اس غیبی مخلوق سے لی۔۔۔ کہنے لگے: آپ کو کیسے شک پیدا ہوگیا۔۔۔؟؟؟ کیا یہ کاپی مجھے مل سکتی ہے؟ میں نے ان سے کہا میں حیران ہوں یہ کاپی آپ نے اتنی محبت' پیار اور محنت سے لکھی ہے میں نے کہا کیا یہ ممکن ہے یہ کاپی مجھے مل جائے اور اس کے سارے نوٹ میں اپنے پاس نوٹ کرلوں اور آپ کو واپس کردوں۔ کہنے لگا: ہاں بس اتنا ہے یہ کاپی میں نے اپنی نسلوں کیلئے سنبھال کر رکھی ہوئی ہے۔ بس یہ کہیں اور نہ جائے۔۔۔اور یہ میرے پاس ہی رہے اور حقیقت یہی ہے اگر یہ میرے پاس رہے گی تو میری نسلوں کے کام آئے گی اور میری نسلیں اس سے موتی ہمیشہ چنتی رہیں گی۔ کاپی آئی ساتھ رزق' برکت لائی اور تنگدستی گئی۔۔۔! انوکھی بات اور بتائی جب سے یہ کاپی میرے پاس آئی ہے میرے رزق میں برکت' میرے مسائل حل مجھے زندگی میں ترقیاں ملیں' حالات سنورے' زندگی سنوری میں نے غربت تنگدستی سے اپنے آپ کو نکلتے ہوئے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔ میں نہیں نکل سکتا تھا' بہت کوشش کی لیکن نہیں نکل سکا اور اب ایسا نکلا کہ آج لوگ مجھے مالدار کہتے ہیں۔۔۔کوئی مجھے تنگدست نہیں کہتا' کوئی فقیر نہیں کہتا اور میں اپنی زندگی میں اس تنگدستی اور فقیری سے نکلا ہوں اور ایسا نکلا ہوں کہ میں آگے سے آگے بڑھا۔۔۔ حالات نے مجھے بہتر سے بہتر بنادیا۔۔۔ کاپی پر ایک نکتہ پڑھا اور اس پر نظر رک گئی۔۔۔ میں یہ باتیں کرکے پھر کاپی کی طرف متوجہ ہوا اس کاپی کو میں نے کھولا بہت کچھ اس میں لکھا ہوا تھا' ایک نظر اس نکتہ پر بھی پڑی وہ نکتہ یہ تھا کہ سورۂ قریش کو جب چودھویں رات کا چاند ہو اور موسم گرما کا ہو اور صحن میں سو رہے ہوں تو چاند کو دیکھتے ہوئے یہ سورۂ پڑھتے رہیں۔۔۔ پڑھتے رہیں۔۔۔ اور اپنی چار مرادوں کو دل میں لے کر پڑھتے رہیں۔۔۔ مراد نمبر ایک: فاقہ' تنگدستی' غربت' معاشی مسائل' کاروباری مسائل' روزگار کے مسائل' تنگدستی کے مسائل۔ مراد نمبر دو: خوف کسی انسان سے' کسی جانور سے اور کسی جن سے یا لٹنے کا خوف' گمراہ ہونے کا خوف' فتنوں کا خوف' مشکلات کا خوف' پریشانیوں کا خوف' زندگی کی ناکامیوں کا خوف۔۔۔ تیسری مراد: آپ کو کہیں سے امن چاہیے اور اپنے آپ کو ہر حال میں تنگدست اور بے حال محسوس کرتے ہیں اور آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ زندگی کے اس گوشے میں پہنچے جہاں کوئی آپ کا ساتھی اور مددگار نہیں اور آپ کو کوئی حاصل کرنے والا اور ساتھ دینے والا نہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ آپ تنہا ہوگئے ہیں۔۔۔ چوتھی مراد: آپ گناہوں کی گمراہی میں اور زندگی کی ذلتوں میں یا پھر بد سے بدتر زندگی میں آپ چلے گئے ہیں اور ولایت چاہتے ہیں' فقیری چاہتے ہیں' تعلق چاہتے ہیں' نسبت احسان چاہتے ہیں آپ رات کی تنہائیوں میں آنسو چاہتے ہیں۔۔۔ دعا کا لفظ چاہتے ہیں۔۔۔ دعا کا اہتمام چاہتے ہیں۔۔۔ دعا کی طاقت چاہتے ہیں اور دعا کی تاثیر چاہتے ہیں بس۔۔۔ **میرا گھر' میرا تن' میرا من بے روشن:** سورۂ قریش بلاتعداد چاند کو دیکھتے ہوئے پڑھیں اور بس ایک تصور ضرور کریں کہ مولا چاند کچھ نہیں' مخلوق ہے۔۔۔ تو خالق ہے اور تو نے اس چاند میں روشنی ڈالی۔۔۔ مولا! میرا گھر بے روشن۔۔۔ میرا تن بے روشن۔۔۔ میرا من بے روشن۔۔۔ میری زندگی میں اندھیرا' میری راہوں میں اندھیرا' میری آنکھوں میں اندھیرا۔۔۔ میری نسلوں میں اندھیرا۔۔۔ مجھے غربت کا اندھیرا۔۔۔ مجھے تنگدستی کا اندھیرا۔۔۔ مجھے گناہوں کا اندھیرا۔۔۔ مشکلات کا اندھیرا۔۔۔ خوف کا اندھیرا۔۔۔ ذلتوں کا اندھیرا۔۔۔ ظلمتوں کا اندھیرا۔۔۔ ناکامیوں کا اندھیرا۔ میرے اوپر چھا گیا ہے تو جس طرح اپنی تجلی سے چاند کو روشن کرتا ہے اس سورۃ کی برکت سے اپنی تجلی بھیج اور میرا سب کچھ روشن کردے اور مجھے روشنی دے دے۔ **عمل کا طریقہ:** ہر چاند کی بارہ، تیرہ اور چودہ کو اگر یہ عمل کرتے رہیں تین دن کریں یا ہر چاند جب بھی روشن ہو دس دن کریں یا کم از کم چودھویں کی چاند کی رات کو کریں اور یہ باتیں کرتے کرتے سو جائیں اور اگر آپ چاند کو نہیں دیکھ پاتے آپ کے پاس وہ ماحول نہیں کہ جس میں چھت یا صحن میسر ہو لیکن چودھویں کا چاند ہے اور تاریخ چودھویں کی ہے تو پھر تصور تصور میں یہ عمل کرتے کرتے لیٹ جائیں چاہے چاند نظر نہ بھی آئے لیکن یہی تصور ہو اور یہی عمل آپ کرتے چلے جائیں۔ **اپنی نسلوں میں یہ عمل ضرور سکھانا:** اپنی نسلوں میں یہ عمل ضرور سکھانا اس کاپی میں لکھا ہوا تھا کیونکہ آپ تو پاگئے اگر نسلیں نہ پائیں تو پھر آپ بھی پاکر آخر کتنا پائیں گے۔۔۔ نسلیں آپ کی شاد و آباد ہوجائیں گی اور اس کو اگر زندگی بھر کا معمول بنالیں تو آپ پر وہ خیر و برکت کی راہیں کھلیں گی اور آپ پر وہ رحمت کی اور برکت کے راستے کھلیں گے جنہیں آپ نے کبھی سوچا اور پایا نہ ہوگا۔ **دل کی سیاہی مٹانے کا لاجواب عمل:** اس کاپی میں لکھا تھا دل کے اوپر ایک نقطہ ہوتا ہے جو گناہ سے آتا ہے اور گناہ بڑھتے بڑھتے نقطے بڑھتے چلے جاتے ہیں ان نقطوں کو مٹانے کیلئے سورۂ قریش کے اوپر جتنے نقطے ہیں یعنی اس کے لفظوں پر جتنے نقطے ہیں اتنی بار دل کے نقطوں کو مٹانے کیلئے روزانہ کسی بھی وقت سورۂ قریش پڑھیں لیں کہ جتنے نقطے اتنی بار سورۂ قریش' آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے دل پر کتنے کالے نقطے ہیں بس سورۂ قریش کے نقطوں کے بقدر جتنے اس پر نقطے ہیں اتنی تعداد میں سورۂ قریش پڑھیں اور پڑھتے چلے جائیں آپ سوچ نہیں سکتے کہ آپ کا دل کتنا زیادہ مالا مال ہوگا' صحت مند ہوگا اور برباد دل کیسے آباد ہوگا اور آپ کے دل کو کیسے صحت' تندرستی' راحت' رحمت' برکت' شفاء' دل کی بیماریاں دور اور دل کی روحانی بیماریاں خطرناک بالکل ختم ہوجائیں گی۔ مزید کاپی کی باتیں آئندہ۔۔۔۔ (جاری ہے)

وظیفہ پڑھا گھر میں دبائے تعویذ باہر نکل آئے

ایک اور تعویذ بیڈ کے پائے کے نیچے سے ملا جس پر لکھا تھا کہ ان کے ہاتھ زبان دماغ بند ہو جائیں۔ تیسرا ایک پتھر جو گھر کے کونے میں دفن تھا وہ نکلا' اس کے اوپر خون سے بت بنا کر کوئی تحریر لکھی ہوئی تھی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے سال سے آپ کا دیا ہوا وظیفہ پڑھ رہی ہوں۔ وظیفہ یہ ہے:۔ کالا کپڑا ایک گز لے کر عشاء کے بعد بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ کر پورے اکیس منٹ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک انڈے کے اوپر ایک سو ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سب گھر والوں کے اوپر سے وار کر باہر پھینکنا ہے اور ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھ کر ایک دانہ پھینکنا ہے۔ یہ درج بالا وظیفے میں مسلسل کر رہی ہوں۔ ان وظائف کی مدد سے میرے اوپر اور میرے خاوند پر جو کالا جادو کروایا گیا تھا وہ سب تعویذ باہر آگئے۔ آٹھ تعویذ نکلے جن میں سے کچھ پلا دیئے گئے اور کچھ ابھی پلانے تھے' ان میں سے چھ تو میرے شوہر کو پلائے اور دو ابھی پلانے تھے تو مجھے گھر میں سے میری ایک عزیز کی الماری سے وہ تعویذ مل گئے جس میں لکھا ہوا تھا کہ صرف وہ (میرے شوہر) میری بات مانے اور مکان میرے نام کر دے۔ اس عبارت کے اوپر میرے خاوند اور ان کی والدہ کا نام اور تعویذ بنا ہوا تھا۔ ایک اور تعویذ بیڈ کے پائے کے نیچے سے ملا جس پر لکھا تھا کہ ان کے ہاتھ زبان دماغ بند ہو جائیں۔ تیسرا ایک پتھر جو گھر کے کونے میں دفن تھا وہ نکلا' اس کے اوپر خون سے بت بنا کر کوئی تحریر لکھی ہوئی تھی۔ چوتھا تعویذ ایک گندے کپڑے کے ساتھ ملا۔ یہ سب عملیات میرے بیٹے پر کیے گئے تھے جس کی وجہ سے بیٹا ہم سے بات تک نہیں کرتا بلکہ لڑ کر گھر چھوڑ کر جا چکا ہے۔ بیٹے کو ہم لاکھوں روپے لگا کر انگلینڈ سے ایم بی اے کروایا اب وہ ہماری شکل دیکھنا تک پسند نہیں کرتا۔

میرا ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں ان بچوں میں اتنا پیار تھا کہ ایک دوسرے پر جان تک قربان کرتے تھے اب بیٹا کہتا ہے کہ اس کے سامنے بہنوں کا نام لیا تو سب کو قتل کر دوں گا۔ میرا بیٹا گھر کا پانی تک نہ پیتا اور مجھے گندی گندی گالیاں دیتا ہے۔ اسی دوران ایک دن میں بیٹھی وظیفہ پڑھ رہی تھی تو بیٹے کی شکل کا لڑکا میں نے اس کے کمرے میں جاتے دیکھا جبکہ لڑکا گھر میں آیا ہی نہیں تھا اور دروازے سب بند تھے۔ اس کے کمرے میں اسی وقت جا کر دیکھا تو وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ الحمدللہ! ان وظائف کی برکت سے ہمیں تمام تعویذات جو کہ اور پتہ نہیں کیا کیا گل کھلاتے مل گئے۔ جب سے تعویذ نکلے ہیں گھر میں کچھ سکون ہے۔ بیٹے کے اندر تھوڑی سی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ مجھے ان وظائف سے ایک امید کی کرن نظر آرہی ہے انشاء اللہ وظائف پوری توجہ اور مستقل مزاجی سے جاری ہیں انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ہمارا گھر پھر پہلے جیسا ہو جائے گا۔ جہاں ہر کوئی ہر کسی کی عزت کرتا' ہنستا کھیلتا بہن بھائی ایک دوسرے پر جان نچھاور کرتے۔ یہ سب ہو گا اور ان وظائف کی برکت سے ضرور ہو گا۔ (ایک ماں)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہو گا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہو گا۔

فاقہ تنگدستی اور بیماری کے اسباب

☆ مہمان کو حقارت سے دیکھنا۔ ☆ قرآن کو بے وضو ہاتھ لگانا۔ ☆ بغیر بسم اللہ کے کھانا۔ ☆ کھڑے ہو کر کھانا۔ ☆ جوتے پہن کر کھانا۔ ☆ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا۔ ☆ ننگے سر کھانا ☆ کھانے کے برتن کو صاف نہ کرنا۔ ☆ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا۔ ☆ نماز قضا کرنا۔ ☆ بزرگوں کے آگے چلنا۔ ☆ دروازے پر بیٹھنے کی عادت۔ ☆ نامحرم عورتوں کو دیکھنا۔ ☆ اولاد کو گالی دینا۔ ☆ جھوٹ بولنا۔ ☆ صبح کے وقت سونا۔ ☆ مغرب کے بعد سونا۔ ☆ شکستہ کنگھا استعمال کرنا۔ ☆ ننگے سر بیت الخلا میں جانا۔ ☆ بیت الخلا میں تھوکنا۔ ☆ بیت الخلا میں باتیں کرنا۔ ☆ اہل و عیال سے لڑتے رہنا۔ ☆ کھڑے ہو کر نہانا۔ ☆ فقیر کو جھڑکنا۔ ☆ حوض یا غسل والی جگہ پیشاب کرنا۔ ☆ گانے بجانے میں دل لگانا۔ (محمد ارسلان زاہد، ساہیوال)

دلچسپی اور لگاؤ سے کام کیجئے

محمد اعجاز، لاہور

زیادہ تر ناکامیوں کا سامنا ان ہی لوگوں کو کرنا پڑتا ہے جو کسی طرح بھی کام میں دلچسپی اور لگاؤ پیدا نہیں کرتے۔

جب کسی کام کو دلچسپی اور لگاؤ سے کیا جائے تو انسان میں خود اعتمادی پیدا ہو جاتی ہے اور یہی خود اعتمادی کام کو حسب منشاء تکمیل تک پہنچاتی ہے اور اس کے مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ کسی بھی شعبے میں دلچسپی اور لگاؤ سے کام نہ کیا جائے تو اس کے وہ نتائج سامنے نہیں آتے جو کہ توجہ سے کام کو کرنے کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔ توجہ اور دلچسپی کو اپنے اندر پیدا کر لینا ہی خود اعتمادی ہے۔ زیادہ تر ناکامیوں کا سامنا ان ہی لوگوں کو کرنا پڑتا ہے جو کسی طرح بھی کام میں دلچسپی اور لگاؤ پیدا نہیں کرتے ہر کام بے پرواہی سے کرتے ہیں' دلچسپی کا مظاہرہ جہاں پر ضرورت ہوتی ہے وہاں بھی نہیں کرتے سوچتے صرف اس وقت ہیں جب ناکامی ان کے سامنے آموجود ہوتی ہے اور پھر اس وقت کچھ نہیں ہو سکتا بجائے اس کے کہ وہ اس ناکامی کے بعد اپنی سوچ بدلیں اور آئندہ کیلئے ہر معاملے میں دلچسپی اور لگاؤ کے ساتھ حصہ لیں وہ اپنی اس ڈگر پر قائم رہتے ہیں جس کا نتیجہ پھر وہی نکلتا ہے جو کہ نکلنا چاہیے اس لیے جو یہ چاہتا ہو کہ اس کے اندر خود اعتمادی کی قوت پیدا ہو جائے وہ ہر کام دلچسپی اور لگاؤ کے ساتھ کرنے کی عادت پختہ کرے۔

(بقیہ: مسجد کی تعمیر میں حصہ ڈالا اور ملے چار بیٹے)

ہیں' یونیورسٹیاں بنائی جاتی ہیں کیا ان کے بنانے پر کسی کو صحت ملی؟ یا کسی کو اولاد ملی؟ کیا کوئی شفایاب ہوا؟ نفی میں جواب ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ میرا کوئی بچہ بیمار ہو جاتا ہے تو میں اسے مسجد بھیجا کرتی ہوں' منتظمین بچوں کو مسجد کے ہاتھ دم دھو کر آؤ' مسجد کی جھاڑو دو' بچہ شفایاب ہو جاتا ہے بلکہ مسجد میں داخل ہوتا اور طبیعت بہتر ہونے لگتی ہے۔ اگر بچوں کی طبیعت زیادہ خراب ہوتی تو مسجد کے درویشوں کیلئے کھانا پکا کر بھیج دیتی۔ درویش کھانا کھاتے میرے بچے ٹھیک ہو جاتے۔ زندگی بھر یہی معمول رہا میں بھی بچوں کو ڈاکٹر کے پاس لے کر ہی نہیں گئی۔ اب اس خاتون کی بھی سنیے جس نے انہیں دیکھ کر اپنا بچہ چھپا لیا تھا۔ جب اس خاتون کے تین بچے تھے تو اللہ پاک نے اس سے بچہ واپس لے لیا اور بعد میں بھی اس کے ہاں اولاد نہیں ہوئی۔ یہ بالکل سچی کہانی ہے۔

ہر قسم کی پریشانی کا روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پریشانی ایک قسم کی روحانی بیماری ہے جب بھی کسی پر یہ کیفیت طاری ہو فوراً سورۂ اخلاص کی تلاوت شروع کیجئے' صبح کے وقت بعد نماز اپنی چھ جانب یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر پھونک دیں تو آپ کو تمام دن کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو گی۔ (سید نور عالم شوکی شریف)

زبان کی لکنت درست کرنے کا آسان طریقہ: تیزپات کے پتے زبان کے نیچے سفوف بنا کر رکھنا یا پھر پتا ہی توڑ کر رکھنا لکنت زبان کو درست کر دیتا ہے۔

چالیس سے نوے سال تک فٹنس کے راز

ماجد یزدانی

اس جسمانی انحطاط کے نتیجے میں آپ کو وہ کام مشکل دکھائی دینے لگتے ہیں جو پہلے با آسانی کرلیا کرتے تھے۔ آپ سوچیں گے ایسا کیوں ہے؟ اس کا سیدھا سا جواب تو یہ ہے کہ اب آپ کی جسمانی صلاحیت کار وہ نہیں رہی جو بیس یا پچیس سال کی عمر میں تھی۔

کہتے ہیں انسان کی زندگی کا آغاز چالیس برس کے بعد ہوتا ہے۔۔۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ایسی زندگی شاذ و نادر ہی سو فیصد صحت مند کہی جاسکتی ہے۔ بڑھاپے اور توڑ پھوڑ کا عمل تو تیس پینتیس برس کی عمر ہی میں شروع ہوجاتا ہے مگر چالیس برس یا اس کے بعد یہ عمل واضح طور پر محسوس ہونے لگتا ہے کہ اب جسم میں پچھلے برسوں کی سی پھرتی اور چستی نہیں رہی۔

چالیس برس کی عمر کے بعد چونکہ انسان کی صلاحیت کار گھٹتی چلی جاتی ہے اس کے درج ذیل اثرات سامنے آنے لگتے ہیں: 1۔ کمزوری نظر۔ 2۔ سماعت میں خلل۔ 3۔ دوران خون گھٹنا۔ 4۔ مختلف دردوں کا حملہ۔ 5۔ عضلات کا ڈھلکنا۔ 6۔ چربی کا جمع ہونا۔ 7۔ غلط نشست و برخاست اور دوران خون میں کمی کے باعث پاؤں کا چپٹا ہوتا یا دکھنا۔

اس جسمانی انحطاط کے نتیجے میں آپ کو وہ کام مشکل دکھائی دینے لگتے ہیں جو پہلے با آسانی کرلیا کرتے تھے۔ آپ سوچیں گے ایسا کیوں ہے؟ اس کا سیدھا سا جواب تو یہ ہے کہ اب آپ کی جسمانی صلاحیت کار وہ نہیں رہی جو بیس یا پچیس سال کی عمر میں تھی۔ مردوں اور عورتوں دونوں جنسوں میں، چالیس کی عمر تک پہنچتے پہنچتے عضلات کی طاقت کم ہوجاتی ہے اور یوں ظاہری شکل و صورت آہستہ آہستہ تبدیل ہونے لگتی ہے۔ شریانیں سخت اور جوڑ سوج جاتے ہیں جس سے کام کرنے میں بڑی دشواری پیش آتی ہے۔ بعض لوگ ایسی تبدیلیاں قبول کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں اور اپنے آپ پر افسردگی طاری کرلیتے ہیں۔ وہ کھانا کم کھاتے ہیں، سوتے بھی کم کم ہیں اور وزن گھٹانے کے چکر میں پڑے رہتے ہیں حالانکہ یہ کوئی ایسا ناقابل حل مسئلہ نہیں۔ عمر کے ساتھ ساتھ ہر انسان کی صلاحیت اور گھٹتی چلی جاتی ہے اور وہ خود کو پہلے سا صحت مند محسوس نہیں کرتا۔ چالیس سال کے بعد جسمانی کارکردگی کو برقرار رکھنے کیلئے چند سادہ مشقیں بار بار کی جائیں تو اس کے دوررس نتائج سامنے آتے ہیں۔

ہمارے اخبار فروش علم دین کی عمر ساٹھ سال سے اوپر ہے، مگر میں نے کبھی اسے سست یا مرجھائے چہرے کے ساتھ نہیں دیکھا، ایک دن میں نے اس سے اس کی اچھی صحت کی وجہ دریافت کی تو کہنے لگا کہ وہ لوہاری دروازے (اخبار مارکیٹ) سے پیدل اخبار بیچتا ہوا چلتا ہے اور انارکلی، مزنگ، گنگارام، اے جی آفس اور میو ہسپتال سے ہوتا ہوا واپس پہنچتا ہے۔ دراصل اس کا پیدل چلنا ہی اس کی صحت کا ضامن ہے۔ ہم بھی ہلکی پھلکی ورزشوں اور زیادہ سے زیادہ پیدل چل کر اپنی گرتی ہوئی صحت کو سنبھالا دے سکتے ہیں۔

بیٹھنے اور بوجھ اٹھانے کے صحیح طریقے

روزمرہ کاموں میں اچھا انداز نشست، صحت برقرار رکھنے کا ضامن ہوسکتا ہے اور اس سے جسم میں پایا جانے والا بگاڑ بھی رک سکتا ہے۔ اسی طرح بوجھ اٹھانے کا صحیح طریقہ اختیار کرکے بھی ہم اپنی صلاحیت کار برقرار رکھ سکتے ہیں۔

بہت سے لوگ اپنی کمر کو جھکا کر بیٹھتے ہیں جو ایک نامناسب انداز ہے۔ ہمیشہ بیٹھتے وقت کمر سیدھی رکھیے اس سے آپ کو دباؤ محسوس نہیں ہوگا۔ بھاری اشیاء اٹھاتے وقت جھک کر مت اٹھایئے ہمیشہ پہلے بیٹھیے اٹھایئے اور پھر کھڑے ہوئیے۔ کمر درد سے بچاؤ کیلئے ہمیشہ اپنے دھڑ کو سیدھا رکھیے۔ کچھ مشقیں ایسی ہیں جو آپ اپنے بستر پر کسی بھی وقت کرسکتے ہیں۔ کھانا کھانے سے کم از کم ایک گھنٹے بعد کوئی بھی مشق کی جاسکتی ہے۔ گھریلو مشقوں میں آرام ایک اہم مشق ہے جو آپ کے روزانہ پروگرام کا باقاعدہ حصہ ہونی چاہیے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد آدھ گھنٹے تک کمر کے بل سیدھا لیٹ جایئے۔ اس سے آپ کی استعداد کار بڑھ جائے گی۔ اب آپ کو کچھ ایسی ورزشیں بتاتے ہیں جنہیں باقاعدگی سے کرکے آپ موٹاپے، سینے کے جھکاؤ اور کمر کی متعدد بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ گرماؤ مشقیں: کوئی بھی مخصوص ورزش کرنے سے وارم اپ مشقیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ یہ جسم کو آہستہ آہستہ گرم کرتی اور اگلی سخت مشقوں کیلئے تیار کرتی ہیں۔ شروع میں ہر ورزش کو چند بار دہرایئے، مگر آہستہ آہستہ تعداد بڑھاتے جایئے حتیٰ کہ یہ بیس منٹ تک پہنچ جائے۔ چند وارم اپ ورزشیں یہ ہیں:۔ دونوں پاؤں کے درمیان دس سینٹی میٹر کا فاصلہ رکھ کر کھڑے ہوجایئے، گھٹنوں کو آہستہ آہستہ جھکایئے اور بازوؤں کو سیدھا پھیلایئے اب آپ اپنے بازو پیچھے کی طرف گھمایئے، گھٹنوں کو مزید جھکایئے اور جسم کو آگے کی طرف لے جایئے اور پھر آہستہ آہستہ بازو سیدھے کرتے ہوئے کھڑے ہوجایئے۔ سیدھے کھڑے ہوجایئے، کمر سیدھی رکھیے اور گھٹنوں کو موڑتے ہوئے ایک ٹانگ اوپر اٹھایئے اور جہاں تک ہوسکے اسے اپنے جسم کے نزدیک لایئے۔ یہی مشق دوسری ٹانگ کے ساتھ دہرایئے۔ اس کے علاوہ رسہ پھلانگنے کی ورزش کریں۔ دھڑ کی ورزشیں: یہ مشقیں دھڑ کو سڈول اور جوڑوں کو لچک دار بنانے میں بڑی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ دونوں پاؤں کھول کر کھڑے ہوجایئے، دونوں بازو اٹھایئے اور سر سے اوپر لے جاکر دونوں ہتھیلیاں ڈھیلی گرفت کی حالت میں ملایئے، پھر اپنے کولہے کو موڑتے ہوئے بازوؤں اور دھڑ کو بائیں طرف جھکایئے اور بائیں پاؤں کو چھونے کی کوشش کیجئے۔ پہلی بار ایسا نہ ہوسکے تو گھبرایئے نہیں، آہستہ آہستہ آپ کے ہاتھ، پاؤں کے پنجے کو چھونے لگیں گے۔ سیدھے کھڑے ہوجایئے اور دونوں پاؤں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھتے ہوئے سر کو پہلے بائیں طرف جھکایئے اور پھر دائیں طرف، ایسا کرتے وقت آپ کے دونوں بازو سیدھے لٹکتے رہنے چاہئیں۔ دونوں بازو کندھوں کے برابر آگے کی طرف لے جایئے۔ دونوں پیروں کے درمیان فاصلہ رکھتے ہوئے اپنے دھڑ کو دائیں جانب موڑیئے۔ ایسا کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو جسم کے گرد گھومنے دیجئے اور جہاں تک ممکن ہو اپنا سر بھی بازوؤں کے ساتھ ساتھ موڑیئے۔ فرشی ورزش: کمبل یا قالین پر کمر کے بل سیدھے اس طرح لیٹ جایئے کہ بازو جسم کے اطراف میں رہیں اور دونوں پیروں کے درمیان کچھ فاصلہ رہے۔ اب اپنا سر اور کندھے اوپر کو اتنا اٹھایئے کہ آپ کو اپنے ٹخنے نظر آنے لگیں، تاہم بازو پہلوؤں ہی سے لگے رہیں۔ اس ورزش کی دوسری صورت یہ ہے کہ سر اور کندھے اوپر اٹھانے کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے گھٹنوں کو چھویئے۔ ان معمولی مگر اہم ورزشوں کو اپنا معمول بنایئے آپ ساٹھ کے ہوکر بھی چاق و چوبند ہی رہیں گے۔

نہ رکتی قے کیلئے میرا آزمایا ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ اکثر فرماتے ہیں کہ اپنے آزمائے نسخہ جات اور ٹوٹکے عبقری کو لکھ کر بھیجیں تاکہ اوروں کیلئے صدقہ جاریہ بنے۔ یہ میرا آزمودہ ٹوٹکہ ہے میں نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا ہے اگر کسی کی قے نہ رکتی ہو تو ایک کپ پانی کا ابال کر نیم گرم کرلیں پھر اس میں پسا ہوا کالا نمک ایک چٹکی ڈال لیں اور مریض کو پلائیں، انشاء اللہ قے رک جائے گی۔ (ع،س۔ چکوال)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے گھر میں رات کے پہر سورۂ بقرہ پڑھی شیطان اس گھر میں تین رات تک داخل نہ ہوگا اور جس نے اس کو اپنے گھر میں دن کے وقت پڑھا تین دن تک دن کے وقت شیطان داخل نہ ہوگا۔ (کنزالعمال)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

جنت دوزخ اور حساب کتاب پر ایمان کیسا ہے؟

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

پروگرام میں شرکت کیلئے اپنے برادر نسبتی کو ساتھ لینا تھا' گاڑی لے کر وہ پہنچے برادر نسبتی تیسری منزل پر رہتے تھے' نیچے سے فون کیا تو بہن نے بتایا کہ وہ نہانے کیلئے گئے ہیں' بھائی سے اصرار کیا کہ اوپر آجائیں اور چائے پی لیں مگر دوبے صاحب اس خیال سے اوپر نہیں گئے کہ پروگرام میں پہنچنے میں تاخیر ہوجائے گی' اس لیے گاڑی میں نیچے ہی انتظار کرنے لگے' انہوں نے دیکھا کہ اپارٹمنٹ کے ذرا سے فاصلہ پر ایک مسجد ہے' وہاں ایک کے بعد ایک آدمی آرہا ہے' خیال ہوا شاید کوئی تقریب ہورہی ہے' ڈرائیور سے چند قدم گاڑی آگے بڑھوائی' اتوار کا دن تھا' وہاں ہفتہ واری اجتماع ہورہا تھا' ایک صاحب تقریر کررہے تھے' انتظار کی گھڑیاں گزارنے کیلئے وہ تقریر سننے لگے' تقریر کرنے والے جماعت کے پرانے ساتھی تھے جو قبر و حشر کی باتیں گویا زمین سے نیچے اور آسمان سے اوپر کی کررہے تھے اور مرنے کے بعد دردناک دوزخ سے ڈرا کر اللہ اور رسول ﷺ کی بات ماننے کی ترغیب بڑی دردمندی اور فکرمندی کے ساتھ دے رہے تھے۔ بہنوئی کے آنے میں تاخیر ہوئی' تقریر ختم ہوگئی اور مختصر تشکیل ہوئی' دوبے صاحب جو وزارت قانون میں بڑے عہدہ پر فائز تھے' گاڑی سے اترے' جوتے اتار کر مسجد میں داخل ہوئے اور جو صاحب تقریر کررہے تھے ان سے بولے: جناب کچھ بات معلوم کرنا چاہتا ہوں؟ وہ بولے جی فرمایئے! بولے ہماری آنکھیں دیکھ رہی ہیں کہ سورج نکل رہا ہے' یہ آنکھیں دھوکہ کھا سکتی ہیں مگر ہمارا یقین ہے کہ اللہ اور رسول ﷺ نے جو بتادیا ہے اس میں ذرہ برابر شک نہیں ہوسکتا' دوبے صاحب بولے: یہ جنت دوزخ اور حساب کتاب کا مسئلہ صرف مسلمانوں کو پیش آنے والا ہے یا سب لوگوں کو۔ وہ بولے یہ تو سب لوگوں کو پیش آنے والا ہے۔ پوچھا: اس مجمع میں کوئی ہندو سکھ یا عیسائی بھی ہے یا سب مسلمان ہیں' وہ بولے یہ تو صرف مسلمانوں کا اجتماع ہے۔ دوبے صاحب نے پوچھا: آپ کے محلہ میں مسلمانوں کے علاوہ اور دوسرے لوگ نہیں رہتے؟ یہ میرے بہنوئی کرشنا کماردویدی سامنے رہتے ہیں' آپ نے ان کو بھی دوزخ کی آگ اور حساب کتاب کے خطرہ سے خبردار کیا' وہ بولے ان سے تو بات نہیں ہوئی۔ دوبے صاحب نے کہا: اگر ان کے گھر میں آگ لگ جائے تو آپ گھر کو اس لیے جلتا ہوا چھوڑ دیں گے کہ آگ ہندو کے گھر میں لگی ہے' وہ بولے ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟ آگ لگے گی تو پورے محلہ کے مسلمان جان پر کھیل کر آگ بجھائیں گے۔ دوبے صاحب بولے یہ پہیلی مجھے سمجھ میں نہیں آرہی ہے کہ اگر دنیا کی آگ ان کی جان میں نہیں مکان میں لگ جائے تو آپ جان پر کھیل کر آگ بجھانے کی بات کررہے ہیں اور آپ کہہ رہے تھے کہ دوزخ کی آگ اس آگ سے ستر گنا زیادہ جلانے والی ہے اور بغیر ایمان کے یہ آپ کے پڑوسی اس آگ کی طرف جارہے ہیں' آپ نے ایک دفعہ ان سے کہا بھی نہیں کہ دویدی جی آپ اس آگ کی طرف جارہے ہیں' مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ کے دل میں اس کا یقین نہیں کہ دوزخ کی آگ برحق ہے اور وہ اس آگ سے خطرناک آگ ہے۔

اس کے بعد دوبے جی نے اسلام پڑھنا شروع کیا' الحمدللہ! آج نہ صرف وہ ایک مسلمان ہیں بلکہ حقیقی مسلمان اور داعی اور مرنے کے بعد کی آگ پر یقین رکھنے والے اور ہر انسان کو اس سے بچانے کی فکر کرنے والے مگر ان کی یہ بات ہم بھی کیلئے بڑی آنکھیں کھولنے والی ہے کہ پڑوسی کے گھر دنیا کی آگ لگ جائے تو سب کام چھوڑ کر اسے بجھانے کیلئے جان کی بازی لگادیتے ہیں' اس آگ سے ستر گنا آگ کی طرف کفر و شرک کے راستہ پر چل کر جانے والے پڑوسیوں کی ہم فکر کیوں نہیں کرتے! کاش ہمیں ہوش آئے!!

عبقری روحانی اجتماع

22،21،20 نومبر 2015 وبروز جمعہ' ہفتہ' اتوار (ان شاء اللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ' روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام۔ اتوار کے دن صبح درس کے بعد دعا ہوگی اور واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کردیں' یااللہ عافیت سے تمام نظام ممکن فرما۔ آمین!

سحر و افطار کے فضائل

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے سحری کھائی اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جنت میں اللہ تعالیٰ اس کو قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں گے۔ اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہیگا اور سحری کے ہر لقمہ کے عوض اسے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور قیامت کے دن اس کھانے کا حساب نہیں ہوگا۔ سحری سراسر برکت ہے!: آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سحری ساری کی ساری برکت ہے اسے نہ چھوڑا جائے اور نہیں تو کم از کم ایک گھونٹ پانی ہی پی لیا کرو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ سحری کھانے والوں پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ افطار کے وقت رحمت الٰہی کا جوش: رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ رمضان المبارک میں ہر رات افطار کے وقت دس لاکھ انسانوں کو دوزخ کی آگ سے اللہ تعالیٰ خلاصی مرحمت فرماتے ہیں اور اگر جمعہ کی شب ہو تو یہ ساعت (گھڑی) میں ایسے دس لاکھ انسانوں کو آگ سے خلاصی ملتی ہے جو اپنے اعمال کی بدولت جہنم کے مستحق ہوچکے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے کہا ''میرے بندوں میں جو روزہ افطار کرنے میں عجلت کرتے ہیں وہ مجھے بہت محبوب ہیں۔

ٹھنڈائی.... گرمی کا مقبول اور مقوی شربت: زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ ھوالشافی: مغز بادام 7 عدد' مغز تخم خیارین 3 گرام' خشخاش 3 گرام' مغز تخم کدو 3 گرام' سونف 3 گرام' سیاہ مرچ 7 عدد' ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کرکے استعمال کریں۔ یہ مشروبات میں زیادہ مقبول اور مقوی شربت ہے۔ تسکین دینے کے علاوہ جسم کی تقویت کا سامان کرتا ہے۔ آش جو.... گرمی کا مفید مشروب: آش جو کا شمار موسم گرما کے بہترین مشروبات میں ہوتا ہے جو کے ستو میں ٹھنڈا پانی اور دیسی شکر کا اضافہ کرتے ہیں۔ جو کا پانی (آش جو) موسم گرما میں مفید ہے۔ ایک چھٹانک جو کو تین کلو پانی میں پکائیں ایک دو جوش آنے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کریں اور پھر اسے استعمال میں لائیں پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔

رمضان المبارک کے مزید طبی و روحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

''رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے''

اور رمضان المبارک کا ہر ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

(ایک ماں)

یاقہار نے سخت ترین جادو کو دنوں میں توڑ دیا

اس نے آنکھیں ایک جگہ ہی گاڑھی ہوئی تھیں پھر تھوڑی دیر بعد کہنے لگی امی وہ چلی گئی ہیں' میں نے کہا کیا تھا؟ کہنے لگی گھوڑے کی طرح کی دو چیزیں تھیں آپ کے یاقہار پڑھنے کی وجہ سے بڑی بے چین تھیں اور تڑپ رہی تھیں جب آپ نے اذان پڑھی تو وہ بھاگ گئیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری داستان کچھ یوں ہے کہ میری بیٹی بیمار ہوگئی' بیماری کچھ اس طرح سے تھی کہ اس کے اندر سے سفید قسم کا مادہ نکلنا شروع ہوا' بظاہر ایسا تھا کہ جس طرح عورتوں کا لیکوریا کی بیماری ہوتی ہے' میں نے لیڈی ڈاکٹروں کو دکھایا تو بیماری کم ہونے کی بجائے اور بڑھتی گئی یہاں تک کہ وہ رطوبت جو خارج ہوتی تھی وہ پہلے رنگ' پھر سبز رنگ کا گاڑھا مادہ نکلنا شروع ہوا' ساتھ سخت خارش اور بدبو آنا شروع ہوگئی' ساری ساری رات میری بیٹی خارش کی وجہ سے سو نہیں سکتی تھی' میں نے کوئی لیڈی ڈاکٹر' کوئی حکیم تک نہیں چھوڑا مگر افاقہ نہیں ہوا۔ میری بیٹی سوائے دودھ کے کوئی چیز نہیں کھا سکتی' گوشت چھوٹا موٹا قیمہ کوئی بھی چیز طاقت والی کھالے تو بیماری اور بڑھ جاتی' چڑچڑی سی ہوگئی' سوکھ کر کانٹا بن گئی' بال اتنے لمبے تھے وہ بھی سارے اتر گئے' سارے جسم اور منہ پر دانے نکلنا شروع ہوگئے پھر یہ ہوا کہ میں آج سے تین سال پہلے منڈی بہاؤالدین گئی تو مجھے عبقری رسالہ ملا' وہ میرے لیے اللہ کی رحمت بن کر میری اور میری بیٹی کی زندگی میں آیا میں جوں جوں عبقری پڑھتی گئی نماز کی طرف' ذکر کی طرف' قرآن کی طرف بڑھنے لگی' میں نے عبقری کے وظائف پڑھنے شروع کیے' جب میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھنا شروع کیا تو میری آنکھیں کھل گئیں اور مجھے شک ہونے لگا جیسے میری بیٹی پر جادو ہے' میں نے اس میں سے پڑھ کر یاقَھَّارُ کا عمل جو پانی میں پاؤں رکھ کر کرنے والا تھا صبح و شام شروع کردیا۔ پھر تو میرے گھر میں جو جادو جنات تھے بپھر گئے' انہوں نے میرے اوپر میرے دو بیٹوں' دونوں بیٹیوں جن میں ایک حافظ قرآن تھی پر بھی جادو کردیا' میرے گھر میں سو سال کی بزرگ میری ساس ہیں ان کو بھی تنگ کرنا شروع کردیا یعنی ان کو رات کو مارتے تھے' کبھی باتھ' ٹائلٹ میں سانپوں کے بچے بہت زیادہ نکل آتے جب رات کو نماز عشاء پڑھتی تو میرا پلو کھینچتے' کبھی چھت سے گڑگڑ کی آوازیں آتیں' میری بڑی بیٹی جو کہ حافظہ ہے کہتی ماں میں نے اس گھر میں نہیں رہنا کیونکہ آپ یاقہار پڑھتی ہیں تو جنات مجھے ساری رات تنگ کرتے ہیں۔ یاقہار کے نقش بھی لگائے ہیں' پانی میں تعویذ ڈالے ہیں' جوں جوں عبقری اور پیدائشی دوست پڑھتی گئی قرآن اور نماز سے زیادہ قریب آتی گئی' پھر ایک دن میں نے عبقری سے جادو معلوم کرنے کا طریقہ پڑھا کہ سورۂ مزمل سے پہلے رنگ کی شعاعیں نکلتی ہیں' نیلا دھاگہ لے کر مریض کے ماتھے سے پاؤں کے انگوٹھے تک ناپیں اور سورۂ مزمل سات دفعہ پڑھیں اور دھاگہ پر پھونک کر پھر دوبارہ چیک کریں جب میں نے ایسا کیا تو پتہ چلا کہ میری بیٹی پر سحر ہے پھر مجھے یقین آگیا کہ واقعی میری بیٹی پر جادو ہے۔ اس طریقے سے میں نے بہت سے لوگوں کو چیک کیا' مجھے دیکھتے ہوئے اب میرے بچے بھی نماز پڑھنا شروع ہوگئے ہیں۔ میں نے کچھ دن پہلے اذان اور الحسبتم کا عمل مسلسل شروع کیا ہے اور ساتھ ہر گھنٹہ بعد روحانی غسل بھی کررہی ہوں۔ جب میں نے روحانی غسل کیا تو میں حیران رہ گئی کہ میرے اندر بھی کوئی جناتی چیز ہے' میرے گلے سے گڑگڑ کی آواز آنا شروع ہوگئی' میری ٹانگ پر الرجی ہے جو ڈاکٹروں سے ٹھیک نہیں ہوتی' جب میں نے مسلسل اپنی اور بیٹی کی نیت کرکے روحانی غسل کیا تو میری اور میری بیٹی کی طبیعت میں بڑا فرق پڑا یعنی میری بیٹی کے اندر سے جو رطوبت نکلتی تھی وہ یاقہارُ' روحانی غسل اور اذان اور الحسبتم کے عمل سے رک گئی اور اس کی تکلیف ختم ہوگئی۔ ایک عمل اور کیا جو کہ درج ذیل ہے:۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص بارش کا پانی لیکر اس پر سورۂ فاتحہ (ستر مرتبہ) آیۃ الکرسی (ستر مرتبہ) سورۂ اخلاص (ستر مرتبہ) اور معوذتین (سورۂ فلق و ناس) ستر مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو آپ ﷺ نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے خبر دی کہ جو شخص یہ پانی سات روز تک متواتر پیے گا اللہ رب العزت اس کے جسم سے ہر بیماری کو دور فرمادیں گے حتیٰ کہ اس کے گوشت پوست اور اس کی ہڈیوں بلکہ تمام اعضاء سے بیماریاں نکال دیں گے اور اسے صحت و عافیت عطا کریں گے۔ (الدر العظیم صفحہ 11)

یہ درج بالا عمل کیا اور آپ ﷺ کا تہدیدی نامہ ہر کمرے میں لگایا اور اپنی بیٹی کو جب دو دن صبح کے وقت بارش والا پانی پلایا تو دوسرے دن میں کسی کا فون سن رہی تھی تو میری بیٹی کہنے لگی امی وہ دیکھیں یہ کوئی چیز ہے بندر کی شکل کی اُڑ رہی ہے لیکن مجھے کچھ نظر نہیں آرہا تھا' میں نے اُس سے کہا اذان پڑھو اُس نے اور میں نے اذان پڑھنا شروع کردی' بیٹی کہنے لگی اذان کی وجہ سے وہ پہلے سبز تھی اب سرخ ہوکر غائب ہوگئی ہے۔ دو گھنٹے کے بعد پھر وہ چیزیں سامنے آگئیں پھر وہ اذان پڑھنے لگی تو سبز سے سرخ ہوکر غائب ہوگئیں۔

دوسرے دن صبح کے وقت نماز فجر کے بعد جب میری بیٹیاں منزل پڑھ رہی تھیں تو وہی دو چیزیں گھومنا شروع ہوگئیں تو میری بڑی بیٹی جو کہ حافظہ ہے اس نے سورۂ بقرہ کی آخری آیات پڑھنا شروع کردیں تو وہ چیزیں سبز سے سرخ ہوئیں اور پھر دیوار کے ساتھ لگے تہدیدی نامہ کے ساتھ ٹکرا کر کالی سیاہ ہوکر غائب ہوگئیں۔ اس سے اگلے دن نماز فجر کے وقت میری بیٹی کی آنکھیں بہت خوفناک ہوگئیں' کہنے لگی امی اذان پڑھیں' اس نے آنکھیں ایک جگہ ہی گاڑھی ہوئی تھیں پھر تھوڑی دیر بعد کہنے لگی امی وہ چلی گئی ہیں' میں نے کہا کیا تھا؟ کہنے لگی گھوڑے کی طرح کی دو چیزیں تھیں آپ کے یاقہار پڑھنے کی وجہ سے بڑی بے چین تھیں اور تڑپ رہی تھیں جب آپ نے اذان پڑھی تو وہ بھاگ گئیں۔

ایک سال پہلے میرے والد صاحب کے پھیپھڑے ختم ہوگئے یعنی ان کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی تو میں نے اذان اور الحسبتم والا عمل شروع کردیا ایک گھنٹہ بعد دم کرتی اور پانی پر دم کرکے پلاتی تو ان چیزوں نے مجھے بہت تنگ کیا میرا گلا بالکل خشک ہوجاتا' میری ٹانگیں ایسے ہوجاتیں جیسے میرا بلڈ پریشر بالکل لو ہوگیا ہے جب مجھے تکلیف دیتیں تو میں اپنے اوپر یاقَھَّارُ اور اذان الحسبتم پڑھ کر دم کرتی تو ٹھیک ہوجاتی۔ محترم حکیم صاحب! میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے پڑھ کر سورۂ مزمل نماز فجر کے بعد بغیر کسی سے بات کیے سات دفعہ پڑھنی شروع کی تو جب تیسرا مہینہ ہوا تو میں نے دیکھا کہ میری الماری میں پندرہ ہزار روپے پڑے ہیں' حالانکہ اس کی چابی صرف میرے پاس ہوتی ہے اور میں نے وہ پیسے نہیں رکھے تھے' کیا یہ سورۂ مزمل پڑھنے کی وجہ سے جنات نے تو نہیں رکھے؟ محترم حکیم صاحب آپ اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی وجہ سے میں اپنے رب کے بہت قریب آگئی ہوں' اللہ تعالیٰ مجھے بھی مخلوق خدا کی مدد کرنے کی توفیق دے' آپ کے احسانات کا بدلہ میرے رب کے پاس ہے' ہم گنہگار بندے تو آپ کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں پر اپنی رحمتیں نازل کرے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

بواسیر سے نجات کا حیران کن آسان ٹوٹکہ

کافی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ حویلیاں میں ایک حکیم صاحب کے بارے میں مشہور تھا کہ بڑے نیک آدمی ہیں۔ بواسیر کی دوائی مفت دیتے ہیں۔ میرے کولیگ ایک دفعہ گئے مفت دوائی لے آئے۔ ہفتہ بعد پھر جانا پڑا اس زمانہ میں چار آنہ کرایہ یکطرفہ ہوتا تھا۔ مجھے تو بیماری نہ تھی مگر نسخہ حاصل کرنے کی سخت بیماری تھی ایک دن میں ساتھ چل پڑا۔ حکیم صاحب اُس زمانہ میں جوان العمر تھے۔ بہت نورانی چہرہ تھا۔ دوسرے مریضوں کے ساتھ میں بھی بیٹھ گیا۔ میرے سامنے کئی مریضوں کو انہوں نے دوائی کے بجائے چند جڑی بوٹیاں لکھ کر دے دیں کہ یہ کوٹ کر اس طرح کھاؤ۔ پرہیز بھی بتادیا۔ ساتھ کہتے تھے کہ خود بناؤ گے تو لاگت کم آئے گی اور آئندہ کسی دوسرے کے کام میں بھی یہ نسخہ آجائے گا۔ میرا نمبر جب آیا تو کہا جناب جب آپ فارغ ہوجائیں گے تو پھر بات کروں گا' مجھے ڈر بھی تھا کہ میری ان سے پہلی ملاقات ہورہی ہے۔ مجھے کہاں نسخہ بتاتے ہیں۔ چند منٹ بعد وہ فارغ ہوئے۔ میں نے اپنا تعارف کرایا اور عرض کی کہ مجھے نسخے حاصل کرنے کی بیماری ہے۔ بواسیر کا نسخہ اگر بتادیں تو بڑی نیکی ہوگی۔ مجھے خود تکلیف نہیں ہے مگر کسی کو ہوجاتی ہے تو بجائے کسی حکیم کے خود ہی علاج اگر کردوں تو کتنا اچھا ہوگا۔ انہوں نے بغیر کچھ پوچھے ہی بتادیا کہ دریک کے تخم جن کی گٹھلیاں سخت نہ ہوں۔ یعنی کچا پھل توڑ کر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر دو دو گرام کی پڑیاں بنالیں۔ صبح وشام پانی سے کھالیں۔ بہتر ہے کہ دوائی ہر کسی کو مفت دیں۔ اللہ راضی ہوگا' میرے شوق کی بھی انہوں نے تعریف کی۔ بہت سی کتابیں بھی میں نے اُن سے طلب کیں انہوں نے مفت دیں۔ مرحوم بہت ہی خدا پرست اور توحید پرست انسان تھے۔

دل کے درد کا نبوی علاج: طب نبوی ﷺ کی ایک کتاب میں، میں نے اس طرح پڑھا تھا کہ دل کے دورہ کیلئے نبی کریم ﷺ نے کھجور اور اس کی گٹھلیوں کا سفوف بنایا اور وہ استعمال کرنے کو کہا۔ اس کے علاوہ ایک جگہ میں نے پڑھا کہ کھجور کی گٹھلی جس کو ہم بزریک کہتے ہیں آگ پر جلا کر اسی کھجور میں لنگری میں کوٹ کر مریض کو کھلائیں۔ (نصیر احمد، ایبٹ آباد)

آنکھوں کی الرجی کا روحانی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا ایک سال سے زائد عرصہ کا قاری ہوں' اس ماہنامہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے' یہ صدقہ جاریہ ہے۔ آپ اور آپ کے ساتھی حضرات' رسالہ کے قارئین اس ماہنامہ کے ذریعے دکھی انسانیت کی جس طرح خدمت کررہے ہیں وہ لاجواب ہے۔ محترم حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کی' آپ کے ساتھیوں کی' ماہنامہ کے قارئین کی عمر میں برکت دے۔ اس ماہنامہ کو دن رات ترقی دے۔ محترم حکیم صاحب! میں نے اس ماہنامہ کے ذریعے بہت سے قارئین کے مسائل حل ہوتے دیکھے۔ میرا بھی ایک دیرینہ مسئلہ چند سال پہلے حل ہوا' میں یہ روحانی ٹوٹکہ قارئین کی خدمت میں ہدیہ کررہا ہوں: مجھے 14 سال کی عمر میں آنکھوں کی الرجی کا مسئلہ ہوا' ہروقت آنکھوں میں خارش رہتی تھی۔ بہت سی ادویات استعمال کیں لیکن افاقہ نہ ہوا' آنکھوں کے سپیشلسٹ کو چیک کروایا لیکن کچھ فرق نہ پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر خاص رحم کیا' مجھے اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے شفاملی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾۔ اس آیت کے کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے نظر بھی تیز ہوتی ہے' بس شرط یہ ہے یقین پختہ ہو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھیں' ہرفرض کے بعد کم ازکم تین مرتبہ پڑھیں۔ اس آیت کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھیں' اس کے علاوہ وضو کے بعد آنکھوں میں تازہ پانی کے چھینٹیں ماریں۔ (بلال آصف' منڈی بہاؤالدین)

ہیپاٹائٹس بی سی کیلئے آزمودہ نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی عزت' توقیر میں اور زیادہ اضافہ کرے اور "اللہ تعالیٰ عرش کے رنگ لگائے" یہ دعا میری والدہ محترمہ اکثر دیا کرتی تھیں۔ پیشے کے لحاظ سے ہومیوپیتھک ڈاکٹر ہوں۔ جب سے آپ کے درس میں شرکت کررہا ہوں روحانی طور پر بہت مطمئن ہوں۔ میرے پاس ہیپاٹائٹس بی سی کا ایک بڑا ہی کامیاب نسخہ ہے جو کہ عبقری قارئین کی نذر کرتا ہوں۔

ھوالشافی: روزانہ صبح نہار منہ دس قطرے Nat Sulph 200 دن میں صرف ایک بار۔

درج ذیل ہر دوا کے سات سات قطرے تھوڑے پانی میں روزانہ رات سوتے وقت دن میں صرف ایک بار۔ Chelidenium 200، Cardus Mar 200، Ceanothus 200۔ ہیپاٹائٹس کیلئے بہت ہی کامیاب ہے' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ الحمدللہ! بے شمار مریضوں نے اس ٹوٹکے سے شفاء پائی ہے۔ (ح،ر)

میرے آزمائے کچھ نسخہ جات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اتمام بہن بھائیوں کی خدمت میں کچھ نسخہ جات پیش کرنے جارہا ہوں۔ آپ اور قارئین عبقری قبول فرما کر مشکور فرمائیں۔ شکریہ!

دانتوں پر سے کیڑا ختم کیجئے

ھوالشافی: اگر دانتوں پر کیڑا جم گیا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پر عمل کریں۔ گنا یا انگوری سرکہ دو تولے پھٹکڑی کے پھول ایک تولہ' تین ماشے کالی مرچ (پسی ہوئی)' دو تولے شہد میں ملالیں اور اس کا پیسٹ بنالیں۔ اس پیسٹ کو دن میں تین چار بار مسوڑھوں پر ملیں اور پانی گرائیں' چند ہی دنوں میں دانتوں پر سے کیڑا اتر جائے گا اور دانت موتیوں کی طرح چمکنے لگیں گے یہ نسخہ ماخورہ اور پائیوریا کے علاج کیلئے بھی مفید ہے۔

مرگی کا رنگ و روشنی سے علاج

ھوالشافی: جس شخص کو مرض مرگی لاحق ہو اس کیلئے چاہیے کہ صبح و شام آسمانی رنگ کا پانی پلایا جائے۔ اس کے علاوہ سر پر آسمانی رنگ کی شعاعیں ڈالی جائیں۔ یہ علاج ایک لمبے عرصے تک جاری رکھنا چاہیے جب تک اس مرض سے مکمل آرام نہیں آجاتا۔ اس علاج کے فوائد جلد ظاہر ہونا شروع ہوجائیں گے۔

گنج پن کا رنگ و روشنی سے علاج

ھوالشافی: گنج پن کو عموماً لاعلاج سمجھا جاتا ہے

لیکن سمجھنا چاہیے کہ جو شخص پیدائشی طور پر گنجا ہو اس کا تو علاج ممکن نہیں لیکن ایک شخص جو خوبصورت بال لے کر پیدا ہوا اور بعد میں کسی بیماری کی وجہ سے اُس کے بال جھڑ گئے ہوں تو اس کا علاج ممکن ہے۔ اس کے علاج کیلئے نیلے رنگ کی شعاعوں کے پانی سے سر کو دن میں دو دفعہ دھونا چاہیے۔ خالص گری کا تیل نیلے رنگ کی بوتل میں بیس دن کیلئے دھوپ میں رکھ دیں۔ پھر اس کی ہلکی مالش صبح اور رات کو سونے سے پیشتر سر پر کریں اور نیلے رنگ کی شعاعیں صبح وشام چند منٹوں کیلئے سر پر ڈالیں۔ انشاء اللہ بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔

گنجے پن کے بہترین نسخہ جات

ھوالشافی: گنجے پن کے علاج کیلئے چاہیے کہ پیاز کا رس لیں اس کے ہموزن شہد اس میں ملالیں اور سر کے گنج کی جگہ ملیں۔ ایک دو ہفتہ متواتر یہ عمل جاری رکھیں۔ بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ گرتے بال گرنا بند ہو جائیں گے۔ **ھوالشافی:** مولی کا رس روزانہ گنج پر رگڑتے رہیں اس سے بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔ **ھوالشافی:** سر کے بال نرم وملائم کرنے اور سر پر بال اگانے کیلئے چقندر کے پتوں کو مہندی کے پتوں کے ہمراہ پیس کر سر پر لیپ کریں۔ سر کے بال اگنے لگیں گے اور بال نرم وملائم ہو جائیں گے۔

یرقان کے نسخہ جات

ھوالشافی: یرقان کے علاج کیلئے گاجریں مفید ثابت ہوئی ہیں' گاجروں کا رس نکال لیں۔ اس میں مصری ملا کر گرمیوں میں ایک گلاس روزانہ پیتے رہیں۔ اس سے یرقان سے نجات مل جائے گی۔ **ھوالشافی:** مولی کے پتوں کا رس نکال لیں اور اس میں مصری ملا کر یرقان کے مریض کو دن میں تین مرتبہ دو دو چھٹانک پلاتے رہیں۔ یرقان کے مرض سے افاقہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** مولی کا رس دو تولہ لیں' اس میں کباب چینی باریک شدہ ساڑھے چار ماشے شامل کر لیں۔ روزانہ ایک ہفتہ تک مسلسل کھائیں۔ مرض یرقان کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔

میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ روحانی ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:

اسم اعظم کا عمل پھولے ہوئے گلے کیلئے

نوعمر لڑکیوں کو یہ مرض اکثر ہوتا ہے گلا پھول جاتا ہے جس کی وجہ سے صورت بدنما ہو جاتی ہے۔ گلے پھولنے کیلئے خاص عمل سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ مع بِسْمِ اللّٰہِ کے ساتھ لکھ کر گلے میں باندھنے سے گلے کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ پھولا ہوا گلا بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ گیارہ دفعہ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنائیں۔

خواب میں انکشاف کیلئے

اگر کتان کے کپڑے میں 123 مرتبہ یا اللہ لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائیں اور سونے سے پہلے دعا کریں یا اللہ! فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہے مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے۔ لیٹے ہوئے اللہ اللہ کرتے سو جائیں۔ انشاء اللہ معلوم ہو جائے گا۔

مثانے اور پتے کی پتھری کا روحانی ٹوٹکہ

اگر کسی آدمی کے مثانے یا پتے کے اندر پتھری ہے تو آپ کسی اللہ والے نیک آدمی سے لا الہ الا اللہ 73 مرتبہ سادہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو پینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور ایک سو ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ کا روزانہ ورد کرتے رہیں۔

بدکلام بیوی کو راہ راست پر لانے کا عمل

اگر کسی شخص کی بیوی بہت زیادہ بدکلام ہو یا بدکار ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد 77 مرتبہ یَاحَسِیْبُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر بیوی کی طرف منہ کر کے پھونک مارے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھے۔ شرط: پانچ وقت نماز ضروری' نظروں کی حفاظت ضروری' جھوٹ سے پرہیز' حلال لقمہ کا اہتمام ضروری پھر کمال دیکھئے۔

مستجاب الدعوات بننے کا عمل

جو شخص یَامَالِکُ یَاالرَّحْمٰنُ یَارَحِیْمُ میں سے کسی ایک کو آٹھ ہزار ایک سو (8100) مرتبہ پڑھ کر دعا کرے گا' جو بھی دعا مانگے گا انشاء اللہ پوری ہوگی۔ (محمد زاہد جاوید' لیہ سلطانپور)

آنکھوں سے مستور رہنے کا عمل

عبقری کے قارئین کیلئے ایک عمل حاضر خدمت ہے:۔

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ مشرکین کی آنکھوں سے مستور (چھپنا) چاہتے تو قرآن کریم کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے اس کے اثر سے کفار آپ ﷺ کو دیکھ نہ سکتے تھے۔ آیتیں یہ ہیں:۔

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا (کہف 57) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ (نحل 108) اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً (الجاثیہ 23)

ان آیات کو متعدد حضرات نے بہت باثر پایا:۔

حضرت کعب امام شعبی، امام قرطبی فرماتے ہیں کہ ان تینوں آیتوں کے ساتھ یٰسین اول سے فھم لا یبصرون تک بھی پڑھیں تو بے شک دشمنوں پر مٹی پھینکتے ہوئے نکلیں کسی کو خبر بھی نہ ہوگی۔ (تفسیر معارف القرآن، ص 480، جلد 5)

بظاہر آیتوں کی تعداد ایک ایک مرتبہ پڑھنا معلوم ہوتی ہے لیکن وہ نبی ﷺ اور صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے ان کے قلوب اور زبانیں پاک تھیں۔ ہماری زبانوں پر غیبت' جھوٹ' بہتان' فضول گوئی کی غلاظت کی تہہ جمی ہوئی ہے اس لیے تعداد کی کثرت کر کے پہلے زبانوں اور قلوب کو پاک کریں۔ (محمد رفیق' کوٹ ادو)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

جھٹکے لگنا: سارے بدن یا صرف دماغ میں سوتے یا جاگتے ہوئے جھٹکے لگتے ہوں تو پانی کے ایک کپ میں سونے کی انگوٹھی 21 مرتبہ گھمائیں پھر وہ پانی دن میں تین مرتبہ پلائیں اکسیر ہے۔ جھٹکے لگنا ختم ہو جائینگے۔ (محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ جو کہ میری بیوی کا آزمایا ہوا ہے۔ میری بیوی کو کسی نے بتایا کہ دوران حمل دو نفل شکرانے کے پڑھ کر اور نام تجویز کر کے ایک صفحے پر لکھ کر قرآن مجید کھول کر پندرھویں پارے میں وہ صفحہ رکھ دیں۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ میری بیوی نے تین مرتبہ ایسا کیا اللہ نے تین مرتبہ ہی بیٹا عطا کیا۔ (غلام نبی سومرو' سکھر)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کارخیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

فائزہ جمیل' اسلام آباد

آئیے! بیمار زندگی کو پھولوں سے ہرا بھرا کریں

کھانسی اور گلے کی بیماریوں میں اس کا شربت بنا کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ بالوں کو لمبا کرنے بالوں کو اگانے اور بالوں کو سیاہ اور ملائم بنانے میں اس کا تیل بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ بازار میں جو بال کالا کرنے والے تیل دستیاب ہیں ان میں بھی یہی پھول استعمال ہوتے ہیں

پھول اپنی مختصر سی زندگی میں کتنے خوشگوار لمحات چھوڑ جاتے ہیں' کھلنے سے پہلے سے لے کر شاخ پر مرجھانے تک مختلف قسم کی کیفیات سے جلوہ افروز ہوتے ہیں۔ ان کی کشش' دیدہ زیبی' خوشبو نہ صرف انسانوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے بلکہ پرندے اور حشرات الارض جو پر رکھتے ہیں دیوانے ہو کر ان پر منڈلاتے ہیں اور ان سے خاطر خواہ اپنی خوراک کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ علم نباتات کے ماہر وئیدوں' حکیموں نے زمانہ ماضی میں جب پھولوں' کلیوں کی نبضوں پر ہاتھ رکھا تو ان کی قدرت کی اس حسین بخشش میں بے شمار خوبیاں اور فوائد کا علم ہوا۔ پھول نہ صرف تازگی میں انسانی بیمار زندگی میں جگنوؤں کا کام دیتے ہیں بلکہ سوکھے ہوئے بھی اپنے خواص کی طاقت سے بیمار زندگی کو ہرا بھرا کرتے ہیں۔

آئیے! آج ہم چند قسم کے زیبائشی پھولوں کے فوائد کے بارے میں جانکاری حاصل کرتے ہیں۔

گلاب کا پھول: بے حد خوبصورت پھول ہے۔ اس کی بے شمار قسمیں ہیں لیکن دوائی کے طور پر صرف دیسی گلاب ہی فائدہ مند ہے۔ خواص کے لحاظ سے قبض کشا ہے' پٹھوں اور ٹشوز کو مضبوط کرتا ہے' دل کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔ دل دماغ کو فرحت دیتا ہے۔ حکماء نے اس کے مزاج کو گرم تر کسی نے سرد خشک اور کسی نے معتدل بتایا ہے۔

گلقند: دیسی گلاب کے پھولوں کی پتیاں ایک کلو' شکر (چینی) ایک کلو دونوں کو کھلے برتن میں ڈال کر ہاتھوں سے خوب مل کر مکس کریں پھر اس کو صاف جگہ پر دھوپ میں تین چار گھنٹوں کیلئے رکھ دیں۔ چینی اس میں اچھی طرح گھل جائے گی۔ اس کو شیشے یا اچھے پلاسٹک کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: دو تولہ پانی یا دودھ کے ساتھ لے سکتے ہیں۔ **فوائد:** قبض کشا ہے' معدہ کی فالتو رطوبتوں کو ختم کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے دل و دماغ کو فرحت دیتا ہے۔

شہد والی گلقند: دیسی گلاب کی پتیاں ایک کلو' شہد 500 گرام' دونوں کو کھلے برتن میں ڈال کر اچھی طرح ہاتھوں سے ملیں جب دونوں اچھی طرح سے مل جائیں تو اس کو پانچ چھ گھنٹہ کیلئے دھوپ میں رکھ دیں اور صاف مرتبان میں محفوظ کر لیں۔

عرق گلاب: پھول کی پتیاں اور پانی ملا کر عرق کشید کیا جاتا ہے۔ یہ دل و دماغ کو طاقت اور فرحت دیتا ہے' دل کی دھڑکن اور بے چینی کو دور کرتا ہے' اگر سر درد ہو تو عرق گلاب میں لونگ گھس کر ماتھے پر لیپ کرنے سے سر درد دور ہو جاتا ہے۔

گلاب کا عطر بنانے کے بہت سے طریقے ہیں جو کافی پیچیدہ ہیں اس لیے اچھی کمپنیوں کا تیار کردہ عطر استعمال کریں۔

گڑھل کا پھول: گڑھل کا پودا برصغیر میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ باغ باغیچوں میں اور گھروں کے کھلے صحن میں زیبائش کیلئے لگایا جاتا ہے۔ اس کے پھول گہرے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور پتے بیضوی شکل کے دندانے دار ہوتے ہیں۔

خواص و افعال: دل کو طاقت دیتا ہے جس سے فرحت محسوس ہوتی ہے' قوت باہ کے اضافہ کی دوائیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مادہ منویہ کے روگ' جریان' کثرت احتلام اور سرعت انزال کے لیے اس کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ کھانسی اور گلے کی بیماریوں میں اس کا شربت بنا کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ بالوں کو لمبا کرنے بالوں کو اگانے اور بالوں کو سیاہ اور ملائم بنانے میں اس کا تیل بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ بازار میں جو بال کالا کرنے والے تیل دستیاب ہیں ان میں دیگر اجزا کے ساتھ ان پھولوں کو شامل کر کے یہ تیل بنائے جاتے ہیں۔

بالوں کو سیاہ اور ملائم بنانے کا نسخہ: گڑھل کے پھول کی پنکھڑیاں 250 گرام' تل کا تیل 500 گرام تل کو صاف برتن میں ڈال کر آگ پر جوش دیں اور اس میں پھولوں کی پنکھڑیاں ڈال دیں۔ اس کو اس قدر پکائیں کہ پنکھڑیاں جل جائیں تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے باریک کپڑے یا چھلنی سے چھان لیں' اس کو خوشنما بنانے کیلئے ہرا رنگ آئیلی اور حسب خواہش خوشبو ملا کر بوتل میں محفوظ رکھیں اور استعمال میں لائیں۔

مادہ منویہ کی جملہ بیماریوں کیلئے: گڑھل پھول کی خشک پتیاں 25 گرام' کالی مرچ 5 گرام رات کو سونے سے قبل پانی کے ساتھ لیں' منی کی جملہ بیماریوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ جریان و احتلام کو روکتا ہے' امساک پیدا کرتا ہے۔

نسخہ برائے تقویت قلب: گڑھل کے پھول پندرہ عدد لے کر ان کی پنکھڑیاں علیحدہ کر لیں اور کسی کانچ کے چھوٹے مرتبان میں ڈال کر اس میں 150 گرام صاف پانی ڈالیں دو عدد لیموں کا عرق دو چمچ کیوڑا اور ساٹھ گرام دیسی کھانڈ ڈال کر اس کے ڈھکن کو اچھی طرح کس کر لگائیں اور چوبیس گھنٹے کیلئے اس مرتبان کو پانی میں رکھ دیں اس کے بعد اس مشروب کو چھان کر پئیں' نہایت خوش ذائقہ دل کو طاقت دینے والا ہے۔

نسخہ برائے قوت باہ: گڑھل پھول کی تازہ پتیاں بیس گرام' گڑ پرانا پچاس گرام' دونوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یکجان کر لیں' پھر رس گلہ کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کریں ایک گولی رات کو سونے سے قبل ایک پاؤ دودھ کے ساتھ لیں۔

گیندا: ہمارے ملک میں ہر جگہ لگایا جاتا ہے۔ گلاب کے پھولوں کی طرح اس پھول کی بھی گلقند تیار کی جاتی ہے۔

تیاری کا طریقہ: شکر چینی اور پھولوں کا یکساں توازن ہوتا ہے' چینی اور پھولوں کو ہاتھ سے ملا کر دھوپ میں رکھتے ہیں' یکجان ہو جانے پر شیشے یا پلاسٹک کے مرتبان میں محفوظ رکھتے ہیں یہ دل کی کمزوری' بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے' دودھ یا دودھ کی لسی کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ پرانے وئید حکیم خناق کی بیماری میں اس کی پتیاں ابال کر پینے کو دیتے تھے جس سے یہ بیماری دور ہو جاتی تھی۔

کنیر کا پھول: خوش نما پھول جو لمبے سبز پتوں والی ٹہنیوں کے سروں پر ہوتے ہیں۔ سفید گلابی زرد رنگوں میں یہ پھول سارا سال دستیاب ہوتے ہیں۔ ذائقہ میں کڑوا' بدمزہ ہوتا ہے۔ خواص میں یہ پھول ورموں کو تحلیل کرتا ہے جوڑوں کے درد کو آرام دیتا ہے' پیٹھ کے درد' گھٹنے کے درد' سائیٹیکا میں پھولوں کو پیس کر لگانے سے درد کو فائدہ ملتا ہے۔ پھولوں کا پانی نکال کر چہرے پر ملنے سے چہرہ شفاف اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کو آنکھوں سے بچا کر احتیاط سے لگانا چاہیے۔

قوت باہ کیلئے: سفید کنیر کے پھول اتنے لیے جائیں جس میں سے پچاس گرام پانی نکل آئے' دو کلو دودھ اصلی جس میں سے مکھن نکل سکتا ہو لے کر ابالیں اور دودھ کے ابلتے وقت اس میں پھولوں کا رس ڈال کر تین چار ابال دے دیں۔ ٹھنڈا کر کے اس کی دہی جمالیں پھر گھی نکالنے کے طریقے سے گھی نکالیں اور صاف شیشی میں محفوظ رکھیں۔ سونے سے گھنٹہ قبل قطرہ گھی کا بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔

پھولوں کی نسوار: سفید پھولوں کو سکھا کر پیس لیں' پاؤڈر کی طرح بنالیں' صبح سویرے اس پاؤڈر کی ایک چٹکی نسوار لیں۔ پرانے نزلہ کو ٹھیک کرتا ہے' دماغی رطوبتوں جو نزلہ کی وجہ بنتی ہیں ان کو ختم کرتا ہے سر درد کو فائدہ دیتا ہے۔

گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 1

میرے شوہر میں ناقابل یقین حد تک مثبت تبدیلیاں آچکی ہیں۔ اب میں اپنے گھر میں بہت خوش و خرم ہوں۔ میرے شوہر اب میرا بہت خیال رکھتے ہیں اور پچھلی زندگی سے توبہ اور مجھ سے معافی بھی مانگ چکے ہیں۔

ایڈیٹر کے قلم سے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

معمول کا کلینک جاری تھا کہ ایک مریضہ آئیں جنہوں نے آتے ہی عبقری اور یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے فوائد بتانے شروع کردیئے میں نے وقت کی کمی کی وجہ سے کہا کہ آپ کو ماہنامہ عبقری سے جو بھی فوائد ملے ہیں وہ لکھ کر دفتر میں دے جائیں میں پڑھ لوں گا آج جب اس لڑکی کا خط میرے سامنے آیا تو وہ کچھ اس طرح لکھا تھا: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سدا سکھی اور تاحیات سلامت رہیں' اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں دن دگنی رات چگنی ترقی و برکات عطا فرمائے۔ میں نے اس رسالہ میں سے بہت تجربات کیے اور انہیں آزمایا اور بہت سے لوگوں' دوستوں اور دکھی انسانوں کو بھی بتایا میں تقریباً ایک سال سے عبقری کی قاریہ ہوں' میرا عبقری سے تعارف میری خالہ کی وجہ سے اپریل 2014ء سے ہوا۔ تب سے لے کر اب تک لگاتار عبقری رسالہ لیتی ہوں اور پڑھتی ہوں۔ مجھے یقین نہیں آتا کہ آج کل آپ جیسے فرشتہ صفت لوگ بھی ہیں۔ میں نے رسالے سے بہت سے وظائف پڑھے ان پر عمل بھی کیا جس میں دو اصول خزانہ اور یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی بات ہی الگ ہے۔ میں نے اپنی پڑوسن کو بھی بتایا وہ بھی اب لگاتار رسالہ عبقری پڑھتی ہے اور درس بھی سنتی ہے اور اکثر آکر بے شمار فوائد بتاتی ہے۔ میں نے سورۂ شمس اور کھیعص کو بھی دو بڑے مسائل کیلئے پڑھا اور بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اس کے علاوہ آخری چھ سورتیں بھی اکثر پڑھ فوائد حاصل کرتی ہوں۔ عبقری نے میری زندگی بنادی یا مجھے جینے کی راہ دکھادی' شاید عبقری نہ ملتا تو میں مرچکی ہوتی۔ میرے بہت بہت بہت مسائل حل ہوئے۔ مجھے تو روحانی بچگی سے بھی بے حد فوائد حاصل ہوئے۔

محترم حکیم صاحب! میری ایک جاننے والی کا شوہر اسے بے حد تنگ کرتا تھا' بات بات پر لڑائی جھگڑا' گالم گلوچ اکثر بات مار کٹائی تک جا پہنچتی' خرچہ نہ دیتا' حقوق پورے نہ کرتا' ہر وقت بیچاری روتی رہتی۔ ایک دن مجھے ملی تو رونا شروع کردیا میں نے وجہ پوچھی تو اپنی دکھ بھری ساری داستان مجھے بہتے آنسوؤں کے ساتھ سنادی۔ کہنے لگی میں تو نام نہاد اخباری پیروں فقیروں کے پاس جا جا کر تھک چکی ہوں پتہ نہیں کسی نے کیا کروایا ہوا ہے' میری تو زندگی جہنم بن چکی ہے۔ کہنے لگی خدارا میری مدد کرو' نہیں تو میرے پاس خودکشی کے علاوہ دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔ میں نے اسے یہی یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ والا وظیفہ بتایا۔ میں نے کہا یہی وظیفہ ہے جو تمہاری زندگی کو جہنم سے نکال کر جنت میں لے جائے گا۔ بس یقین توجہ اور مستقل مزاجی سے ہر وقت پڑھتی رہو۔ ابھی چند دن پہلے ہی اس کا فون آیا تو اس نے کہا واقعی تم نے سچ کہا تھا اس وظیفے نے میری زندگی کو جہنم سے نکال کر جنت میں ڈال دیا ہے۔ میرے شوہر میں ناقابل یقین حد تک مثبت تبدیلیاں آچکی ہیں۔ اب میں اپنے گھر میں بہت خوش و خرم ہوں۔ میرے شوہر اب میرا بہت خیال رکھتے ہیں اور پچھلی زندگی سے توبہ اور مجھ سے معافی بھی مانگ چکے ہیں۔

دوسرا خط: تمام تر رحمتیں نازل ہوں ہمارے آخری الزمان نبی رحمت حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل اولاد پر۔ آمین ثم آمین۔ محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو بارہ سال ہوگئے ہیں لیکن ابھی تک میں اولاد کی نعمت سے محروم ہوں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی دشمن کو بھی اس نعمت سے محروم نہ کرے۔ میرا عبقری رسالہ سے تعارف کیسے ہوا یہ آپ بھی پڑھیے۔ میں پیشے کے اعتبار سے لیڈی ہیلتھ وزیٹر ہوں۔ ایک دن ایک پڑوسن کے گھر میں ان کی اماں کی طبیعت خراب ہوگئی۔ میں بی پی چیک کرنے گئی پریشانی تو دل میں تھی' بی پی چیک کرنے کے دوران اماں نے مجھ سے پوچھا تمہارے کتنے بچے ہیں میں نے کہا اماں ابھی تو نہیں ہے۔ اماں بولی: اللہ مالک ہے انشاء اللہ وہ ضرور دے گا۔ بیٹا پریشان نہ ہو' اللہ مہربان ہے' یہ رسالہ لو تمہاری تمام پریشانیوں کو حل اس میں ہے۔ میں نے سوچا پتہ نہیں کیسا رسالہ ہوگا؟ کوئی فلمی میگزین نہ ہو' کسی طرح گھر آئی' رسالہ کمرے میں بیڈ پر پھینک کر خود کاموں میں مصروف ہوگئی۔ پھر جب فارغ ہوئی تو میں نے سوچا اس کو ایک بار پڑھنا تو چاہیے جب میں نے پڑھا تو پڑھتی ہی چلی گئی اور ایک کی بجائے تین بار مکمل رسالہ ایک نشست پر ہی پڑھ لیا اور بعد میں اپنی گندی سوچ پر خود ہی شرمندہ ہونے لگی۔ میں نے سوچا اللہ اس دنیا میں ابھی تک نیک لوگ موجود ہیں اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم ضرور دے گا۔

محترم حکیم صاحب! میں نے اس رسالہ میں سے ایک وظیفہ پڑھا۔۔۔ وظیفہ کیا تھا جیسے مسائل حل کرنے کی چابی ہاتھ لگ گئی۔ ادھر چابی گھمائی ادھر مسئلہ حل۔ یعنی ادھر وظیفہ پڑھا ادھر مسئلہ حل۔ میں نے جو وظیفہ پڑھا وہ تھا یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس وظیفے نے میری زندگی، گھریلو حالات بہت بہتر کردیے ہیں۔ میرے شوہر ایک سرکاری محکمے میں آفیسر ہیں ہمارے پوسٹنگ ہمارے شہر سے کافی دور ہوگئی میں خود بھی جاب کرتی تھی مگر مجھے اپنے شوہر کے ساتھ جانا پڑا' ہم نے اپنے شہر پوسٹنگ کیلئے بڑی تگ و دو کی مگر محکمہ ہمیں واپس شہر بھیجنے کو تیار نہ تھا۔ میں نے اس مسئلے کے حل کیلئے یہی درج بالا وظیفہ پڑھا اور آفیسر صاحب کو ایک خط لکھا کہ میں خود جاب کرتی ہوں آپ ہماری پوسٹنگ دوبارہ ہمارے شہر میں کردیں۔ ایک ہفتہ بار آفیسر صاحب نے فون کیا اور بولے کہ بیٹا آپ کو ہم واپس بھیج رہے ہیں۔ الحمدللہ اس وظیفے نے میری زندگی کا اتنا بڑا مسئلہ اتنی آسانی سے حل کردیا۔ حالانکہ وظیفہ پڑھنے سے پہلے یہی آفیسر لاکھ منتوں کے باوجود نہیں مان رہے تھے۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

(بقیہ: ریٹائرڈ فوجی کی بیتی سہانی یادیں' اسی کی زبانی)

کرنل صاحب کہنے لگے نہر میں کتنا پانی' کیچڑ اور طرح طرح کے جانور ہیں۔ صوبیدار کہنے لگے سر اس ملک کیلئے کیچڑ میں اترنا تو کیا ہم آگ میں بھی اتر جائیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہماری تمام ٹیم (فوج) نہر میں اتر گئی۔ رات ایک بج کر پندرہ منٹ ہوگئے لیکن بزدل دشمن نے کوئی کارروائی نہ کی تو صوبیدار نے فوج کو حکم دیا کہ سب سپاہی نہر سے باہر آجائیں۔ کرنل صاحب کہنے لگے یہ آپ کیا کررہے ہیں؟ انڈین فوج حملہ کردے گی۔ صوبیدار صاحب کہنے لگے انڈین فوج نے اگر حملہ کرنا ہوتا تو ایک بجے کرتی اب ایک بج کر پندرہ منٹ ہوچکے ہیں۔ اب وہ بزدل کبھی بھی ہم پر حملہ نہیں کریں گے۔ اس وقت ان کو اپنی پڑی ہوگی۔ صوبیدار صاحب کے حکم کے باوجود سپاہی ایک گھنٹہ مزید اسی کیچڑ بھری خطرناک نہر میں بیٹھے ملک کا دفاع کرتے رہے۔ مگر بزدل دشمن نے حملہ نہ کیا۔ صبح چھ بجے خبر آئی کہ رات کے گیارہ بجے کسی نے اندرا گاندھی کو قتل کردیا ہے۔ صبح کے وقت کرنل صاحب کہنے لگے صوبیدار صاحب آپ نے رات کو ٹھیک کہا تھا کہ انڈیا والوں کو اپنی پڑی ہوگی اور پھر کرنل صاحب نے نعرہ لگایا ہے کوئی ہے بہادر جو پاک فوج کے ساتھ مقابلہ کرے۔

عبقری رسالہ ادویات' کتب آپ کے شہر میں

نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر	نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272198	حیدرآباد: 0300-0936775	کراچی 0333-3317134	ایمن آباد 0331-7584075
احمد پور شرقیہ 0302-7768638	حیدرآباد 0300-3215348	کوٹ ادو 0333-6008515	نارووال 0322-4861522
اٹک 057-2602020	حویلیاں ہزارہ 0346-9520528	کوہاٹ 0922-511760	نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
اٹک 0321-5247893	حضرو 0301-5514113	قلعہ دیدار سنگھ 0300-7451933	نارووال 0333-8749464
اسلام آباد/راولپنڈی 0336-0195366	خانیوال 0303-7372281	قصور 0322-7616470	نواب شاہ 0333-8775548
ایبٹ آباد 0344-9381998	خان پور 0685-572654	کوٹ ادو 0333-6003070	نوشکی 0322-7846812
ایبٹ آباد: 0992-335847	خوشاب 0305-5038040	کاموکی 0344-4070752	وہاڑی 0306-8281075
اوکاڑہ 0300-6968538	خیرپور 0336-8603026	کھپرو 0336-0312694	وہاڑی 0301-6661714
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880	راولپنڈی 0333-5648351	کوئٹہ 08-1-2824617	وزیر آباد 0345-6892591
بوریوالہ 0300-7591190	راولپنڈی 051-5505194	کلورکوٹ 0300-7780221	واہ کینٹ 0301-5497007
بھکر 0313-5417876	رائے ونڈ 0341-4037028	کھوڑ 0307-5137855	واہ: 0301-3232634
بہاول نگر 0333-6320766	رائے ونڈ 042-35390737	کسووال 0300-4340914	ہارون آباد 0321-7584846
بھیرہ شریف 0301-6799177	رحیم یار خان 068-5872626	کوہاٹ 0313-4874544	ہڈالی 0315-7390079
بہاولپور 0333-6367755	راجن پور 0332-2566490	کوٹ رادھا کشن 0300-4992290	یزمان 0346-4934044
بوریوالا 0673352712	درگاہ پاکپتن 0333-6954044	کمالیہ 0334-9630911	نیوجرسی یو ایس اے
بنوں 0321-9632838	دیپالپور 0300-4059957	کمالیہ 0334-7670840	01-683-1882
بنوں 0334-8852912	درگئی: 0343-4959350	کوئٹہ 0333-7812805	شکاگو 630-589-6432
بھاگٹانوالہ 0322-7836671	دریا خان 0314-3099787	گجرات 0302-6292132	یو کے
بھکر 0331-2344445	دریا خان 0302-3739056	گجرات 0333-8443093	0044-7880-9842-16
پشاور 0314-9007293	ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447	گوجر خان 0332-5878032	کوئٹہ 0321-9702005
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424	ڈسکہ 0300-6348123	گوجرانوالہ 0300-6453745	کوہاٹ 0313-4874544
پشاور 0333-9161237	ڈسکہ 0346-6747112	گوجرانوالہ 0300-6422516	اوگی 0300-2753463
پنڈی گھیب 0334-5800786	ڈیرہ غازی خان 064-2017622	ٹیکسلا 0307-8321046	ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
پاکپتن شریف 0314-3650234	ڈیرہ غازی خان 0315-8701970	قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645	لاچی 0346-9770019
پتوکی 0334-4062698	ڈیرہ بگٹی پیرکوہ 0835-430184	لیاقت پور 0345-8709947	اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
تونسہ شریف 0331-6464456	سرگودھا 0301-6762480	لیہ 0334-6945606	بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
تلہ گنگ 0346-5771975	سیالکوٹ 0321-7120318	لاہور 0320-9439889	قذر 0344-5419941
ٹانک 0301-8790927	سکھر 0336-9312436	لاہور 0322-4227474	سنجاوی 0313-8078491
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845	سمندری 0335-7724570	لاہور 0322-4614031	منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442	سلانوالی 0300-5665317	لاڑکانہ 0345-3228855	درہ پیزو 0300-9097993
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706	سکھیکی منڈی 0342-6565723	لورا 0321-5734321	درہ آدم خیل 0342-9233590
جھنگ صدر 0333-6756493	سکھر: 0334-8724786	لودھراں 0300-6348123	کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
جھنگ 0477-621733	سمبڑیال: 0300-7160811	لالہ موسیٰ 0322-5884388	مانسہرہ 0301-8133822
جہانیاں 0321-7359861	سنجاوی 0332-7816016	مریدکے 0300-8583677	
جہلم دینہ 0333-5806101	شیخوپورہ 0341-6616915	منڈی بہاؤالدین 0345-6810615	
جنڈ 0333-5480393	شجاع آباد 0300-2539685	مظفر گڑھ 0333-6031077	
جام پور 0336-6758452	شہداد پور 0334-3100962	ملکوال 0346-6565765	
جتوئی 0301-6956848	شورکوٹ کینٹ 0302-7296211	میلسی 0321-7982550	
جلال پور پیروالا 0300-8985689	شاہکوٹ 0312-3710911	میانوالی 0303-7523280	
چکوال 0333-5783167	صادق آباد 0333-7452600	مانسہرہ 0300-2753463	
چکوال 0333-5778810	ظاہر پیر 0333-6353870	ملتان 0300-6301461	
چکوال 0306-5785684	عارف والا 0322-7849580	ملتان 0300-8632292	
چنیوٹ 0332-2544447	علی پور 0333-7674684	مری 0321-5521832	
چوک اعظم 0313-5417876	قذر: 0344-5419941	مری 051-3411116	
چونیاں 0333-4398877	فیصل آباد 0301-7118200	مردان 0300-9175500	
چیچہ وطنی 0315-6905313	فیصل آباد: 0300-6698022	میاں چنوں 0333-8884615	
چشتیاں 0302-6989035	فتح پور 0333-6843333	منڈی بہاؤالدین 0345-5861514	
چوآسیدن شاہ 054-3580102	[illegible] ضلع لورالائی 0828-601084	ملہوالی 0333-5333389	
حسن ابدال 0306-5601613	کنڈیارو 0300-3215348	مظفر آباد 0346-9616224	
حاصل پور 0622-442439	کراچی 0300-3218560	مظفر آباد 0312-4602800	
حضرو 0314-2192166	کراچی 0333-3364127	میرپور خاص 0333-3436222	
حیدرآباد 0300-3790255	کراچی 0300-2680248	میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590	

ایجنسی ہولڈرز کے خلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آرہی ہیں! ایجنسی ہولڈرز عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

ایجنسی ہولڈرز بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کردیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کردیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: "میری زندگی کی واحد تمنا ہے کہ مسلمانوں کو آزاد اور سربلند دیکھوں۔ میں چاہتا ہوں کہ جب میں مروں تو یہ یقین اور اطمینان لے کر مروں کہ میرا ضمیر اور میرا خدا گواہی دے رہا ہو کہ جناح نے اسلام سے خیانت اور غداری نہیں کی اور مسلمانوں کی آزادی، تنظیم اور مدافعت میں اپنا فرض ادا کردیا۔ میں آپ سے اس کی داد اور گواہی کا طالب نہیں ہوں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ مرتے دم میرا اپنا دل، میرا اپنا ایمان اور میرا اپنا ضمیر گواہی دے کہ جناح تم نے واقعی اسلام کے دفاع کا حق ادا کردیا۔ تم مسلمانوں کی تنظیم اور اتحاد کا فرض بجالائے۔ میرا خدا کہے کہ بے شک تم مسلمان پیدا ہوئے اور کفر کی طاقتوں کے غلبے میں اسلام کا علم بلند کیے ہوئے مرے۔" (خطاب: آل انڈیا مسلم لیگ 21 اکتوبر 1939ء)

دیار عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر
خدا اگر دل فطرت شناس دے تجھ کو
سکوت لالہ و گل میں کلام پیدا کر

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

مشروب عبقری افزاء

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت عبقری افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے عبقری افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ عبقری افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رنگ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ داغ دھبے' کیل' مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کرسکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سر درد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت عبقری افزاء ہی ہو سکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی بلکہ کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی' کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10۔ خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی' دودھ' لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو عبقری افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت-/180 روپے)

